

مَا تَبْلُغُونَ شَيْئًا فَاخْلُفُوا مَا هَذَا كَمَنْ يَفْقَهُوا  
کتاب الآثار  
مختصر  
اردو

نوسنویں آثار کا اگر انقدر و بیش بہا ذخیرہ

جس کو امام عظیم ابو حنیفہ نے چالیس ہزار احادیث نبوی سے منتخب فرمایا

\* بروایت حضرت امام محمد ابن حنفیہ شیبانہ \*

ترجمہ و نوادہ مولانا ابوالفتح محمد صغیر الدین

محمد سعید صاحب دہلی ناشران تاجران کتب و مالکان مطبع سعیدی  
قرآن محل - مقابل مولوی مسافر خانہ - کراچی

# کتاب الآثار

براویت: امام محمد بن حسن شیبانیؒ

اردو ترجمہ: مولانا ابوالفتح محمد صغیر الدین

مقدمہ

علامہ محقق العصر شیخ الحدیث مولانا عبدالرشید نعمانیؒ

پیشکش: طوبی ریسرچ لائبریری

معاون خصوصی: مولانا ادریس صاحب، خطیب

مذہب مسجد الفیہ، اسلام آباد

[toobaa-elibrary.blogspot.com](http://toobaa-elibrary.blogspot.com)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا أَلَكُمُ الرَّسُولُ فَخْذُوهُ وَمَا نَهَاكُمُ عَنْهُ فَأَنْتَهُوا

# کتاب الایثار امام محمدؐ

مترجم از اردو

تقریباً نو سو آٹھ لاکھ الفاظ کا قدر و بیش بہا ذخیرہ

جسکو امام اعظم ابوحنیفہؒ نے چالیس ہزار احادیث نبویؐ سے منتخب فرمایا

بروایت حضرت امام محمدؐ ابن حسن شیبانیؒ

مترجمہ و فوائدا۔ مولانا ابوالفتح عزیزی

(نامنشر)

محمد سعید اینڈ سترتا جران کتب

اردو بازار

قرآن محل

کراچی

(مترقبہ کی تاثر منظر)

نائب

محمد سعید دیندشت - تاجران کتب

قرآن مجلہ مقابل مولوی مسافر خانہ

کراچی

طالع

مطبع سعیدی، قرآن مجلہ - کراچی

نعت مجلہ

## تقریب سعید

اہل نظر سے سختی نہیں ہے کہ مسلمانوں کی حیات اسلام کے لئے کتاب وسنت اور آثار و معارف و تاجربہ شریعت کی حیثیت کتنی ہی اہم ہے۔ ان کا وہاں ہاتھ سے چھڑا کر دینا مسلمانوں کی زندگی اسلام کی حیثیت سے باقی ہے۔ اور وہاں کتاب و سنت کے سختی ہوں جو اس پر پڑتے ہوئے ہیں۔ پھر دین دہل سے پریشان نہیں کرنا اس کا مقصد امام ابو حنیفہ کے بعض شاگردوں مثلاً امام ابو حنیفہ اور ابو یوسف و عہد ان کے تلامذہ کے اصول و فروع کی تشکیل اور نشر و اشاعت میں کیا جڑ رہا ہے کہ جن مسائل میں یہ دو بزرگ رہا ہے اسناد کے ساتھ مشفق ہو گئے ہوں پھر کسی کو بھی احتمال کی حالت نہ ہو کہ ان امر کے دین کی خدمات انجام دے کر سطح پرستی پر اپنا نقش و نام ثبت کر دیا ہے۔ چنانچہ یہ کہ جو ہمارے لئے شعلی راہ کے طور پر چھوڑ گئے ہیں۔ ان کو نہ صرف قائم نہ رکھنا بڑی ہے انصافی ہوئی۔ اس لئے ان امور دین کی کتب اہل کی نشر و اشاعت اور عام مسلمانوں کے گھروں میں ان کا پہنچانا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

امام محمد کی حدیث میں دو کتابیں بہت مشہور ہیں۔ ایک مؤلف امام محمد مرحوم اور دوسرا حدیث لا محمود ہے۔ دوسری کتاب اہل تائید میں زیادہ تر مسابہ و ائمہ فقہ کے اقوال ہیں۔ اسی وجہ سے اس کا نام کتاب اہل تائید رکھا گیا۔ آثار میں اہل کی ہے۔ ان کا اخلاق و اسلامی معنی میں سماج یا اہل کے قول و فعل پر ہوتا ہے۔ جیسا کہ حدیث کے لغوی معنی مطلق بات و قول کے ہیں۔ اور اصطلاحاً حدیث کے معنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل کے ہوتے ہیں۔

کتاب الآثار میں کم و بیش نو سو آثار امام محمد نے جمع کئے ہیں۔ جو مذکورہ کی مغربی ضروریات ان کی سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسا کہ آثار حدیث بیان کرنے کے بعد اپنی رائے بیان کی ہے۔ آثار و ان لطیفہ اس قائمہ سے عروم رہتا اگر صرف عربی متن شائع کر دیتا۔ اس لئے عوام اور علماء و ان حضرات کے لئے اس کو مفید بنانے کی غرض سے ترجمہ اور مختصر شرح کے ساتھ شائع کر دیا ہوں۔ مذہبی کتابوں کی نشر و اشاعت اپنا نصب العین رہا ہے اور ان کی افادیت میں انصاف تھا رہے مستاحد میں داخل ہے۔

و ما توفیق الا بالہ

محمد سعید عفی عنہ

# فہرست مضامین کتاب الآثار

صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۱	۲۲	۱۸	۲۳
۲	۲۵	۱۹	۲۵
۳	۲۹	۲۱	۳۹
۴	۳۸	۲۲	۳۸
۵	۴۳	۲۳	۴۳
۶	۴۹	۲۴	۴۹
۷	۵۱	۲۵	۵۱
۸	۵۴	۲۶	۵۴
۹	۵۸	۲۷	۵۸
۱۰	۶۱	۲۸	۶۱
۱۱	۶۵	۲۹	۶۵
۱۲	۶۸	۳۰	۶۸
۱۳	۷۱	۳۱	۷۱
۱۴	۷۴	۳۲	۷۴
۱۵	۷۷	۳۳	۷۷
۱۶	۸۰	۳۴	۸۰
۱۷	۸۳	۳۵	۸۳
۱۸	۸۶	۳۶	۸۶
۱۹	۸۹	۳۷	۸۹
۲۰	۹۲	۳۸	۹۲
۲۱	۹۵	۳۹	۹۵
۲۲	۹۸	۴۰	۹۸
۲۳	۱۰۱	۴۱	۱۰۱
۲۴	۱۰۴	۴۲	۱۰۴
۲۵	۱۰۷	۴۳	۱۰۷
۲۶	۱۱۰	۴۴	۱۱۰
۲۷	۱۱۳	۴۵	۱۱۳
۲۸	۱۱۶	۴۶	۱۱۶
۲۹	۱۱۹	۴۷	۱۱۹
۳۰	۱۲۲	۴۸	۱۲۲
۳۱	۱۲۵	۴۹	۱۲۵
۳۲	۱۲۸	۵۰	۱۲۸
۳۳	۱۳۱	۵۱	۱۳۱
۳۴	۱۳۴	۵۲	۱۳۴
۳۵	۱۳۷	۵۳	۱۳۷
۳۶	۱۴۰	۵۴	۱۴۰
۳۷	۱۴۳	۵۵	۱۴۳
۳۸	۱۴۶	۵۶	۱۴۶
۳۹	۱۴۹	۵۷	۱۴۹
۴۰	۱۵۲	۵۸	۱۵۲
۴۱	۱۵۵	۵۹	۱۵۵
۴۲	۱۵۸	۶۰	۱۵۸
۴۳	۱۶۱	۶۱	۱۶۱
۴۴	۱۶۴	۶۲	۱۶۴
۴۵	۱۶۷	۶۳	۱۶۷
۴۶	۱۷۰	۶۴	۱۷۰
۴۷	۱۷۳	۶۵	۱۷۳
۴۸	۱۷۶	۶۶	۱۷۶
۴۹	۱۷۹	۶۷	۱۷۹
۵۰	۱۸۲	۶۸	۱۸۲
۵۱	۱۸۵	۶۹	۱۸۵
۵۲	۱۸۸	۷۰	۱۸۸
۵۳	۱۹۱	۷۱	۱۹۱
۵۴	۱۹۴	۷۲	۱۹۴
۵۵	۱۹۷	۷۳	۱۹۷
۵۶	۲۰۰	۷۴	۲۰۰
۵۷	۲۰۳	۷۵	۲۰۳
۵۸	۲۰۶	۷۶	۲۰۶
۵۹	۲۰۹	۷۷	۲۰۹
۶۰	۲۱۲	۷۸	۲۱۲
۶۱	۲۱۵	۷۹	۲۱۵
۶۲	۲۱۸	۸۰	۲۱۸
۶۳	۲۲۱	۸۱	۲۲۱
۶۴	۲۲۴	۸۲	۲۲۴
۶۵	۲۲۷	۸۳	۲۲۷
۶۶	۲۳۰	۸۴	۲۳۰
۶۷	۲۳۳	۸۵	۲۳۳
۶۸	۲۳۶	۸۶	۲۳۶
۶۹	۲۳۹	۸۷	۲۳۹
۷۰	۲۴۲	۸۸	۲۴۲
۷۱	۲۴۵	۸۹	۲۴۵
۷۲	۲۴۸	۹۰	۲۴۸
۷۳	۲۵۱	۹۱	۲۵۱
۷۴	۲۵۴	۹۲	۲۵۴
۷۵	۲۵۷	۹۳	۲۵۷
۷۶	۲۶۰	۹۴	۲۶۰
۷۷	۲۶۳	۹۵	۲۶۳
۷۸	۲۶۶	۹۶	۲۶۶
۷۹	۲۶۹	۹۷	۲۶۹
۸۰	۲۷۲	۹۸	۲۷۲
۸۱	۲۷۵	۹۹	۲۷۵
۸۲	۲۷۸	۱۰۰	۲۷۸
۸۳	۲۸۱	۱۰۱	۲۸۱
۸۴	۲۸۴	۱۰۲	۲۸۴
۸۵	۲۸۷	۱۰۳	۲۸۷
۸۶	۲۹۰	۱۰۴	۲۹۰
۸۷	۲۹۳	۱۰۵	۲۹۳
۸۸	۲۹۶	۱۰۶	۲۹۶
۸۹	۲۹۹	۱۰۷	۲۹۹
۹۰	۳۰۲	۱۰۸	۳۰۲
۹۱	۳۰۵	۱۰۹	۳۰۵
۹۲	۳۰۸	۱۱۰	۳۰۸
۹۳	۳۱۱	۱۱۱	۳۱۱
۹۴	۳۱۴	۱۱۲	۳۱۴
۹۵	۳۱۷	۱۱۳	۳۱۷
۹۶	۳۲۰	۱۱۴	۳۲۰
۹۷	۳۲۳	۱۱۵	۳۲۳
۹۸	۳۲۶	۱۱۶	۳۲۶
۹۹	۳۲۹	۱۱۷	۳۲۹
۱۰۰	۳۳۲	۱۱۸	۳۳۲
۱۰۱	۳۳۵	۱۱۹	۳۳۵
۱۰۲	۳۳۸	۱۲۰	۳۳۸
۱۰۳	۳۴۱	۱۲۱	۳۴۱
۱۰۴	۳۴۴	۱۲۲	۳۴۴
۱۰۵	۳۴۷	۱۲۳	۳۴۷
۱۰۶	۳۵۰	۱۲۴	۳۵۰
۱۰۷	۳۵۳	۱۲۵	۳۵۳
۱۰۸	۳۵۶	۱۲۶	۳۵۶
۱۰۹	۳۵۹	۱۲۷	۳۵۹
۱۱۰	۳۶۲	۱۲۸	۳۶۲
۱۱۱	۳۶۵	۱۲۹	۳۶۵
۱۱۲	۳۶۸	۱۳۰	۳۶۸
۱۱۳	۳۷۱	۱۳۱	۳۷۱
۱۱۴	۳۷۴	۱۳۲	۳۷۴
۱۱۵	۳۷۷	۱۳۳	۳۷۷
۱۱۶	۳۸۰	۱۳۴	۳۸۰
۱۱۷	۳۸۳	۱۳۵	۳۸۳
۱۱۸	۳۸۶	۱۳۶	۳۸۶
۱۱۹	۳۸۹	۱۳۷	۳۸۹
۱۲۰	۳۹۲	۱۳۸	۳۹۲
۱۲۱	۳۹۵	۱۳۹	۳۹۵
۱۲۲	۳۹۸	۱۴۰	۳۹۸
۱۲۳	۴۰۱	۱۴۱	۴۰۱
۱۲۴	۴۰۴	۱۴۲	۴۰۴
۱۲۵	۴۰۷	۱۴۳	۴۰۷
۱۲۶	۴۱۰	۱۴۴	۴۱۰
۱۲۷	۴۱۳	۱۴۵	۴۱۳
۱۲۸	۴۱۶	۱۴۶	۴۱۶
۱۲۹	۴۱۹	۱۴۷	۴۱۹
۱۳۰	۴۲۲	۱۴۸	۴۲۲
۱۳۱	۴۲۵	۱۴۹	۴۲۵
۱۳۲	۴۲۸	۱۵۰	۴۲۸
۱۳۳	۴۳۱	۱۵۱	۴۳۱
۱۳۴	۴۳۴	۱۵۲	۴۳۴
۱۳۵	۴۳۷	۱۵۳	۴۳۷
۱۳۶	۴۴۰	۱۵۴	۴۴۰
۱۳۷	۴۴۳	۱۵۵	۴۴۳
۱۳۸	۴۴۶	۱۵۶	۴۴۶
۱۳۹	۴۴۹	۱۵۷	۴۴۹
۱۴۰	۴۵۲	۱۵۸	۴۵۲
۱۴۱	۴۵۵	۱۵۹	۴۵۵
۱۴۲	۴۵۸	۱۶۰	۴۵۸
۱۴۳	۴۶۱	۱۶۱	۴۶۱
۱۴۴	۴۶۴	۱۶۲	۴۶۴
۱۴۵	۴۶۷	۱۶۳	۴۶۷
۱۴۶	۴۷۰	۱۶۴	۴۷۰
۱۴۷	۴۷۳	۱۶۵	۴۷۳
۱۴۸	۴۷۶	۱۶۶	۴۷۶
۱۴۹	۴۷۹	۱۶۷	۴۷۹
۱۵۰	۴۸۲	۱۶۸	۴۸۲
۱۵۱	۴۸۵	۱۶۹	۴۸۵
۱۵۲	۴۸۸	۱۷۰	۴۸۸
۱۵۳	۴۹۱	۱۷۱	۴۹۱
۱۵۴	۴۹۴	۱۷۲	۴۹۴
۱۵۵	۴۹۷	۱۷۳	۴۹۷
۱۵۶	۵۰۰	۱۷۴	۵۰۰
۱۵۷	۵۰۳	۱۷۵	۵۰۳
۱۵۸	۵۰۶	۱۷۶	۵۰۶
۱۵۹	۵۰۹	۱۷۷	۵۰۹
۱۶۰	۵۱۲	۱۷۸	۵۱۲
۱۶۱	۵۱۵	۱۷۹	۵۱۵
۱۶۲	۵۱۸	۱۸۰	۵۱۸
۱۶۳	۵۲۱	۱۸۱	۵۲۱
۱۶۴	۵۲۴	۱۸۲	۵۲۴
۱۶۵	۵۲۷	۱۸۳	۵۲۷
۱۶۶	۵۳۰	۱۸۴	۵۳۰
۱۶۷	۵۳۳	۱۸۵	۵۳۳
۱۶۸	۵۳۶	۱۸۶	۵۳۶
۱۶۹	۵۳۹	۱۸۷	۵۳۹
۱۷۰	۵۴۲	۱۸۸	۵۴۲
۱۷۱	۵۴۵	۱۸۹	۵۴۵
۱۷۲	۵۴۸	۱۹۰	۵۴۸
۱۷۳	۵۵۱	۱۹۱	۵۵۱
۱۷۴	۵۵۴	۱۹۲	۵۵۴
۱۷۵	۵۵۷	۱۹۳	۵۵۷
۱۷۶	۵۶۰	۱۹۴	۵۶۰
۱۷۷	۵۶۳	۱۹۵	۵۶۳
۱۷۸	۵۶۶	۱۹۶	۵۶۶
۱۷۹	۵۶۹	۱۹۷	۵۶۹
۱۸۰	۵۷۲	۱۹۸	۵۷۲
۱۸۱	۵۷۵	۱۹۹	۵۷۵
۱۸۲	۵۷۸	۲۰۰	۵۷۸
۱۸۳	۵۸۱	۲۰۱	۵۸۱
۱۸۴	۵۸۴	۲۰۲	۵۸۴
۱۸۵	۵۸۷	۲۰۳	۵۸۷
۱۸۶	۵۹۰	۲۰۴	۵۹۰
۱۸۷	۵۹۳	۲۰۵	۵۹۳
۱۸۸	۵۹۶	۲۰۶	۵۹۶
۱۸۹	۵۹۹	۲۰۷	۵۹۹
۱۹۰	۶۰۲	۲۰۸	۶۰۲
۱۹۱	۶۰۵	۲۰۹	۶۰۵
۱۹۲	۶۰۸	۲۱۰	۶۰۸
۱۹۳	۶۱۱	۲۱۱	۶۱۱
۱۹۴	۶۱۴	۲۱۲	۶۱۴
۱۹۵	۶۱۷	۲۱۳	۶۱۷
۱۹۶	۶۲۰	۲۱۴	۶۲۰
۱۹۷	۶۲۳	۲۱۵	۶۲۳
۱۹۸	۶۲۶	۲۱۶	۶۲۶
۱۹۹	۶۲۹	۲۱۷	۶۲۹
۲۰۰	۶۳۲	۲۱۸	۶۳۲
۲۰۱	۶۳۵	۲۱۹	۶۳۵
۲۰۲	۶۳۸	۲۲۰	۶۳۸
۲۰۳	۶۴۱	۲۲۱	۶۴۱
۲۰۴	۶۴۴	۲۲۲	۶۴۴
۲۰۵	۶۴۷	۲۲۳	۶۴۷
۲۰۶	۶۵۰	۲۲۴	۶۵۰
۲۰۷	۶۵۳	۲۲۵	۶۵۳
۲۰۸	۶۵۶	۲۲۶	۶۵۶
۲۰۹	۶۵۹	۲۲۷	۶۵۹
۲۱۰	۶۶۲	۲۲۸	۶۶۲
۲۱۱	۶۶۵	۲۲۹	۶۶۵
۲۱۲	۶۶۸	۲۳۰	۶۶۸
۲۱۳	۶۷۱	۲۳۱	۶۷۱
۲۱۴	۶۷۴	۲۳۲	۶۷۴
۲۱۵	۶۷۷	۲۳۳	۶۷۷
۲۱۶	۶۸۰	۲۳۴	۶۸۰
۲۱۷	۶۸۳	۲۳۵	۶۸۳
۲۱۸	۶۸۶	۲۳۶	۶۸۶
۲۱۹	۶۸۹	۲۳۷	۶۸۹
۲۲۰	۶۹۲	۲۳۸	۶۹۲
۲۲۱	۶۹۵	۲۳۹	۶۹۵
۲۲۲	۶۹۸	۲۴۰	۶۹۸
۲۲۳	۷۰۱	۲۴۱	۷۰۱
۲۲۴	۷۰۴	۲۴۲	۷۰۴
۲۲۵	۷۰۷	۲۴۳	۷۰۷
۲۲۶	۷۱۰	۲۴۴	۷۱۰
۲۲۷	۷۱۳	۲۴۵	۷۱۳
۲۲۸	۷۱۶	۲۴۶	۷۱۶
۲۲۹	۷۱۹	۲۴۷	۷۱۹
۲۳۰	۷۲۲	۲۴۸	۷۲۲
۲۳۱	۷۲۵	۲۴۹	۷۲۵
۲۳۲	۷۲۸	۲۵۰	۷۲۸
۲۳۳	۷۳۱	۲۵۱	۷۳۱
۲۳۴	۷۳۴	۲۵۲	۷۳۴
۲۳۵	۷۳۷	۲۵۳	۷۳۷
۲۳۶	۷۴۰	۲۵۴	۷۴۰
۲۳۷	۷۴۳	۲۵۵	۷۴۳
۲۳۸	۷۴۶	۲۵۶	۷۴۶
۲۳۹	۷۴۹	۲۵۷	۷۴۹
۲۴۰	۷۵۲	۲۵۸	۷۵۲
۲۴۱	۷۵۵	۲۵۹	۷۵۵
۲۴۲	۷۵۸	۲۶۰	۷۵۸
۲۴۳	۷۶۱	۲۶۱	۷۶۱
۲۴۴	۷۶۴	۲۶۲	۷۶۴
۲۴۵	۷۶۷	۲۶۳	۷۶۷
۲۴۶	۷۷۰	۲۶۴	۷۷۰
۲۴۷	۷۷۳	۲۶۵	۷۷۳
۲۴۸	۷۷۶	۲۶۶	۷۷۶
۲۴۹	۷۷۹	۲۶۷	۷۷۹
۲۵۰	۷۸۲	۲۶۸	۷۸۲
۲۵۱	۷۸۵	۲۶۹	۷۸۵
۲۵۲	۷۸۸	۲۷۰	۷۸۸
۲۵۳	۷۹۱	۲۷۱	۷۹۱
۲۵۴	۷۹۴	۲۷	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۶۶	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۶۶	لوٹری کے نکل کر پھر گئے فریضہ
۱۶۷	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۶۷	آواز آواز کرنے کا بیان
۱۶۸	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۶۸	کھانچ کے پھر لوٹیں میں سے کسی ایک
۱۶۹	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۶۹	کار کرتا
۱۷۰	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۷۰	کھانچ حدت کا بیان
۱۷۱	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۷۱	اس مطلق حدت کا بیان جو عام ہے
۱۷۲	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۷۲	لئے والے کے کھانچ کا بیان
۱۷۳	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۷۳	کس کو کھانچ کر کے پھر گئے لوٹ کر
۱۷۴	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۷۴	پانے کا بیان
۱۷۵	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۷۵	کھانچ ساری ادا دھن کے حقوق کا بیان
۱۷۶	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۷۶	کھانچ ساری رت کے مطلق پھل کر کے بیان
۱۷۷	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۷۷	کھانچ کا بیان اور حدت میں سے کسی چیز میں
۱۷۸	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۷۸	بھانچ متوجہ ہے
۱۷۹	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۷۹	ان دو ٹوٹوں میں سے کھانچ کی کراہت میں
۱۸۰	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۸۰	سگی نہیں ہوں
۱۸۱	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۸۱	کھانچ والی لوٹری کے پھیلے اور پھیلے گئے
۱۸۲	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۸۲	پانے کا بیان
۱۸۳	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۸۳	کھانچ اور حدت کا بیان
۱۸۴	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۸۴	کھانچ کے مطلق کا بیان
۱۸۵	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۸۵	اس ٹوٹ کے مطلق اور حدت کا بیان
۱۸۶	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۸۶	بھانچ میں نہایت زیادہ
۱۸۷	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۸۷	مطلق حدت کا بیان اور حدت میں سے کسی چیز میں
۱۸۸	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۸۸	بھانچ اول کے پھر لوٹ کر کے بیان
۱۸۹	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۸۹	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۱۹۰	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۹۰	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۱۹۱	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۹۱	کھانچ میں سے کسی چیز میں

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۹۲	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۹۲	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۱۹۳	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۹۳	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۱۹۴	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۹۴	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۱۹۵	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۹۵	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۱۹۶	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۹۶	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۱۹۷	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۹۷	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۱۹۸	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۹۸	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۱۹۹	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۱۹۹	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۰۰	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۰۰	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۰۱	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۰۱	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۰۲	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۰۲	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۰۳	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۰۳	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۰۴	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۰۴	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۰۵	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۰۵	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۰۶	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۰۶	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۰۷	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۰۷	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۰۸	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۰۸	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۰۹	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۰۹	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۱۰	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۱۰	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۱۱	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۱۱	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۱۲	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۱۲	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۱۳	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۱۳	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۱۴	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۱۴	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۱۵	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۱۵	کھانچ میں سے کسی چیز میں
۲۱۶	اس مطلق حدت میں سے نہایت زیادہ	۲۱۶	کھانچ میں سے کسی چیز میں

[illegible][illegible]

## حیات امام محمد

پورا امام ابو حنیفہ اشعرہ بن حسن شیبانی تھا۔ مسلمانوں دمشق کے قریب مرستان نامی ایک گاؤں تھا۔ لیکن ان کے والدین یزید کو واسطہ چلے آئے اور وہیں شمسہ بنت جری میں امام محمد کی ولادت ہوئی مسیحی رشتہ کی ابتدا کو فٹھے امام ابو حنیفہ کے شاگرد و شاہ و حاصل حدیث میں شریعت کے تفسیر میں شیبانی باب ہوئے ان کے شیوخ حدیث میں کلام سفیان ثوری، یحییٰ بن یوسف، مالک ابن انس، اوزاعی۔ مدین میں صالح بن کثیر وغیرہ میں سے علی القدر محدثین تھے۔

امام محمد سے روایت کرنے والے امام شافعی، ابو یوسف، یحییٰ بن سلیمان بن بشام، ابو حنیفہ القاسم بن سلام، علی بن مسلم، یحییٰ بن یوسف، کثیر بن یوسف وغیرہ کے سامنے کرا کر پائے جاتے تھے۔ جو آسمان شہرت پر آفتاب بن کر چلے۔

امام محمد کی عظمت شان کا اعتراف ان لوگوں نے بھی کیا ہے۔ جو خود امام وقت تھے۔ چنانچہ حافظ ابن حجر نے امام شافعی کا قول نقل کیا کہ امام محمد خلیفہ کے ہاں بہت سزا دے۔ اس نے ان کی صحبت لازم پکڑی اہل ان کا درس لیتے تھے کہ امام احمد بن حنبل سے بھی نے پوچھا کہ دقیق مسائل آپ کو کہاں سے حاصل ہوئے۔ فرمایا کہ محمد بن الحسن کی کتاب میں ہے۔ امام شافعی نے خوف فرمایا کہ میں نے ایک دانشور کے برابر امام محمد سے حاصل کیا۔

حق تو یہ ہے کہ امام ابو حنیفہ کے بعض شاگرد مثلاً امام محمد اور امام ابو یوسف اس رتبہ کے عالم تھے کہ امام ابو حنیفہ کی صحبت سے الگ ہو کر اعتقاد و اجتہاد کو دھجی کر کے تو ان کا اجتہاد طریقہ قائم ہو گیا اور امام مالک امام شافعی کی طرح ان کے بھی پیرواروں کو اہل مقلدین بن جاتے۔

کبھی کی عظمت کا انداز کرنا ہر قوس کے استاد و آداس کے علاوہ دین سے فیضیاب ہو کر اہل ان کی حالت سے معلوم کیا جا سکتا ہے چنانچہ امام محمد کے اساتذہ میں شریعت کے اصحاب علم و فضل کے نام لائے جاتے ہیں اور کتب فضیلت کرموا میں بھی ایسے لوگ نظر آتے ہیں جن کے علم و فضل سے دنیا انگشت بردار تھی۔

ہارون الرشید نے ان کے علم و فضل کی بنا پر فضائی خدمت ان کے سپرد کی جب امام محمد کا انتقال ہوا۔ شریعت میں بیجا ماری ہوا تو ہارون الرشید بھی ساتھ تھا۔ اتفاق یہ کہ کسائی نوری

صفحہ	تاریخ	موضوع	صفحہ	تاریخ	موضوع
۳۶۱	۲۴۲	کسی شخص پر کسی دوسری کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	مسلمہ بن عبد الوہاب کے ساتھ تنگ
۳۶۲	۲۴۲	شیخ کے ساتھ کچھ چیزیں بات پیدا کرنے والا شمس ہے۔	۳۸۵	۲۴۲	سلوک کرنے کا بیان
۳۶۳	۲۴۲	قرابی اور کسی کے کسی کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	اولاد کے مال میں سے کیا چیزوں پر
۳۶۴	۲۴۲	فرقوں کا بیان۔	۳۸۵	۲۴۲	تنگ راہ شمس والا کرموا کے تفسیر
۳۶۵	۲۴۲	بہنیں کے گناہوں کے دفعہ کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	دوسرے کا بیان
۳۶۶	۲۴۲	بہنوں کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	زنا کا بیان
۳۶۷	۲۴۲	بہنوں کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	دھرت کا بیان
۳۶۸	۲۴۲	کسی شخص کی اہلیہ کی زنا کا کدورت ہے	۳۸۵	۲۴۲	مصلحتیں کے بدلوں کا بیان
۳۶۹	۲۴۲	صرفہ کے گوشہ گدھوں کے دفعہ	۳۸۵	۲۴۲	زنی اور سختی کا بیان
۳۷۰	۲۴۲	بشر کاٹنے کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	جائزہ کوکب ادا کرنے کا بیان
۳۷۱	۲۴۲	شکر کو تیرا بنے کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	گرمی پڑی چیز کے خراج کا بیان
۳۷۲	۲۴۲	کے گناہ کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	بھانجے والے کی اہت کا بیان
۳۷۳	۲۴۲	بچے کی بیوی اور بیوی کے بچے کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	گرمی پڑی چیز کے ادا کا بیان
۳۷۴	۲۴۲	کار سے جملہ کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	بدن گودنے اور اہل ملانے اور
۳۷۵	۲۴۲	بیمہ اور بچے کے بچے کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۷۶	۲۴۲	مسکراہ و شراب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	منہ سے پانی پینے کا بیان
۳۷۷	۲۴۲	بہنوں اور خلیہ اور دوسرے کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	چونے اور کھانے کے خراب کوکب
۳۷۸	۲۴۲	سوئے ادا کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۷۹	۲۴۲	شریم اور شہرہ اور کھانے کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۸۰	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۸۱	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۸۲	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۸۳	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۸۴	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۸۵	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۸۶	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۸۷	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۸۸	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۸۹	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۹۰	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۹۱	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۹۲	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۹۳	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۹۴	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۹۵	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۹۶	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۹۷	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۹۸	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۳۹۹	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان
۴۰۰	۲۴۲	ادب و ادب کا بیان	۳۸۵	۲۴۲	ملا کر کہنے کا بیان



کا یہ دین استقلال کا تھا۔ اس لئے ہمارے الرشید نے کہا کہ آج ہم فقہ و فکر دونوں کو دین کر آئے۔

امام محمدؒ کو جو شہرت فقہ کے میدان میں حاصل ہوئی وہ کسی قدر سے فن میں نہیں ہو سکی چنانچہ ان کی حقیقات اور تصنیفات جو فقہی کے تعلق پائی جاتی ہیں، لیکن تفسیر و حدیث اور ادب میں بھی اجتہاد کا دہر دہر رکھتے تھے۔ امام شافعیؒ نے فرمایا کہ قرآن مجید کا عالم اس نے لام غور سے بڑھ کر نہیں دیکھا۔ نیز فقہ کے جن مسائل کو جو تحریک و جرأت کی بنا پر حل کیا اس سے غور میں انکی عظمت اور جرات کا اندازہ ہوتا ہے۔

فقہ میں ان کی تصنیفات میں ہر فقہ حنفی کا دار مدار ہے مندرجہ ذیل میں بہت سادہ و سلیس جاتع صغیر جاتع کبیرہ زیادات۔ فقہ پر کے متعلق پیچیدہ صغیر صغیر میں کا کہیے کہ امام ابوحنیفہؒ کی نظر سے گزرا تو انہوں نے کہا کہ حوائق والوں کو فن میرے کیا نسبت؟ جب امام محمدؒ کو یہ معلوم ہوا تو یہ کہہ کر کھنسا شروع کی جو ساتھ جہدوں میں آئی تو اس کو ایک چکر پڑا کہ رشید کے مدبران بھرا دیا۔

حدیث میں ان کا مشہور کتاب دو ٹکا ہے جس سے حدیث میں بھی ان کی عظمت کا اندازہ ہوتا ہے مگر دو اصل امام مالک کی لکھی ہوئی ہے جس کے کم و بیش پندرہ تھے اور عرب میں پانچے باقیے جاتے ہیں یعنی امام مالک کے پندرہ شاگردوں کے نام سے یہ تھے مشہور ہیں۔ ان میں سے ایک اندلسی تھا امام محمد کے نو ٹکا کو زیادہ شہرت حاصل ہوئی۔ یہ قطعاً ٹکا ہوا ہے۔ اس سے بھی اندلسی کا لقب لپکا جاتا ہے۔ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم نے امام محمدؒ کا یہی ٹکا انھیں وجوہ کی بنا پر ترجیح دی ہے۔ اور اندلسی کے تھوڑے اس کی برتری ثابت کی ہے۔

اور کتاب اللہ کا جس کا ترجمہ یہ ناظرین سے۔ دو اصل ان امارت کا مجموعہ ہے جو امام ابوحنیفہؒ نے پانچ ہزار امارت میں سے منتخب کئے تھے اس مجموعہ کو ان سے ان کے مختلف شاگردوں کے ساتھیوں میں جو ٹکا امام مالک سے ان کے مختلف شاگردوں نے لے سنا اور اس کے مختلف نسخوں میں اس طرح اس کتاب کے بھی مختلف نسخے ہیں۔ یہ نظر نہ کرنا امام سے ہوا ہے۔ اس کی نسبت اور حد و قیمت اس کے مقدمہ سے ظہور ہوگی ترجمہ کا مادہ اور اس سے نہیں اصطلاحات کی تشریح اور فقہائے اصناف کے مسلک کی وضاحت کی گئی ہے اور ہر پہلو پر بیان کئے گئے ہیں۔ قاری کے لئے یہ کتاب انشاء اللہ بہت حیدریت ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# مقدمہ کتاب الآثار

راہ ولسنا محمد جہد الرشید نعمانی

یہ کتاب کی نسبت اور عظمت شان کا اعزاز لگا کر کے لئے حسب ذیل امور پر نظر ڈالنا ضروری ہے۔  
۱۔ مصنف کا فضل و کمال۔  
۲۔ صحت کا لزوم۔  
۳۔ حسن ترتیب اور موضوع سے متعلق تمام اہم مباحث کا اہتمام۔  
۴۔ قبولیت عام اور شہرت۔

پہلا ردی ہے کہ یہ تمام اوصاف کے لحاظ سے کتاب اللہؒ کی قدرتی فہم منن و احکام کی جملہ تصانیف سے قائل ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

## مصنف کا فضل و کمال

اس سلسلہ میں سب سے پہلی چیز یہ ہے کہ کتاب الآثار کے مصنف کو کما حقہ شہرت حاصل ہوا ہے وہ فضیلت سے ہیں امام ابوحنیفہؒ اس حد کے تمام ہمارا اہم ممتاز ہیں چنانچہ مگر ان جگر کی شاعر مشکوٰۃ ما ظاہر ہیں جگر مسکلات کے فاضل سے ناقل ہیں۔

۱۔ اندرونِ حیات میں اصحاب کا دل کا ٹکڑا  
۲۔ بعد ازاں اہل اہانتہ عثمانیوں فہم منن  
۳۔ انہیں اہل بہت ذلک لاجحدانہ  
۴۔ انہیں اہل بہت ذلک لاجحدانہ  
۵۔ انہیں اہل بہت ذلک لاجحدانہ  
۶۔ انہیں اہل بہت ذلک لاجحدانہ  
۷۔ انہیں اہل بہت ذلک لاجحدانہ  
۸۔ انہیں اہل بہت ذلک لاجحدانہ  
۹۔ انہیں اہل بہت ذلک لاجحدانہ  
۱۰۔ انہیں اہل بہت ذلک لاجحدانہ









متحدہ کئے جو سب کا اجماع کا یہ کہ ہر اب صحاح کے باوجود اختلاف فقہ کے اس کا پتہ  
پڑا خیال رکھا۔ روایت سے احتجاج کے باب میں امام ابو حنیفہ کے الفاظ مضمون پر لکھا ہے۔  
الحی أحد کتابہ اللہ اذا وجدتم  
فالم اجدہ فیہ احد تبت وشکی  
صلی اللہ علیہ وسلم فی التار والصلی  
القہشت لایدی فی القضاۃ۔  
امام ابو یوسف بیان قری نے آپ کے اس قول میں علی شہادت ان الفاظ میں دی ہے۔  
وہ فرمیں ان کے نزدیک صحیح ہو جی میں احمد بن  
کوفات روایت کرتے ہوئے ہے جس میں احمد بن  
محمد نے علیہ وسلم کا آخری فعل پڑا ہے۔  
اسی کے

کتاب "انوار" میں امام ابو حنیفہ نے لکھا کہ انار صبح کو گھنٹی کی اشاعت فطرت کے انہوں میں آتی ہے جس کو دیا ہے امام احمد سے اس کتاب میں اس حضرت کے علیہ وسلم کے آخری افعال و روایات کو قیام اول اور امام صاحب دایمین کو غار ثانی قرار دیا ہے اور کیسے بدینہ میں طرز امام صاحب کے تتبع میں امام مالک کے توسط میں انار فرمایا ہے جو قول شاذ بعد ان کہ حدیث و پہلی اصل و ام جہیں است اس اعتبار سے کتاب "انوار" میں "ام" ام ہوئی۔ شاذ صاحب کو موت نے "جہاں نافہ" میں بھی لکھا ہے کہ

جمع بخاری و صحیح مسلم پر چند دربط  
و کثرت احادیث وہ چند موصافاً قائم  
لیکن طرح روایت احادیث و غیر  
رجال وارد اعتبار و استنباط الا  
تجوا کمرزہ اندک

صحیح بخاری و احمد صحیح مسلم پر چند دربط و کثرت  
احادیث کے اعتبار سے موصافاً وہ صحیح مثنیٰ ہیں۔  
لیکن روایت احادیث کا طریقہ رجال کی سیستہ  
وارد اعتبار و استنباط کا ڈھنگ موصوفائی سے  
سکھانا ہے۔

اور فقہاء میں کہ یہ عالم ہے کہ انہوں نے خرب مضامین کو درکار ممبری تصنیفات کے نام تک تجزیر کرنے میں اس کی ہر اہمگی کی جتن سچے نام نہیں نے اپنی کتاب کا نام "تفسیر" اور "امام احمد طحاوی" نے "معانی اکابر" اور "مشکل اکابر" اور "امام احمد" نے "خرب اکابر" رکھا۔

[illegible]

شیخ الاسلام کے جواب دیے۔  
 انتظار دیا جائے کہ تم تریبہ و تہذیب کا  
 ایک افسوسناک پرہیزگار بن جاؤ گے۔  
 اگر تم غیب بننا چاہتے ہو تو اس کا سلاہ کیا کرو۔  
 میرے کلاس کا درس دے دے جو تمہارے طلبہ کو غائب کر کے  
 فراموش کر دے۔

مستحکم الساع دا جمیع لوکان  
ہتک کما العلم بطریق تسمیر  
الحدیث و معانیہ و تلوک و فی  
کتب اللہ سنیۃ و اقوال فیفسو  
نکرا الحدیث

اور ہاتھ ہوا ہمارا داور تو فری کرتے ہیں۔  
 من اراد ان يخرج من ذلک الموضع  
 یوجد لہذا الفتنة فلیتظرن فی کتبہ  
 حقیقۃ۔  
 جو شخص چاہتا ہے کہ کتابیانی اور ہجرت کی لذت  
 سے بچے اور تو فریق لذت سے آشنا ہو اس کو چاہئے  
 کہ اس وقت کی کتاب دیکھے۔

حادثہ ایچ بی سی کی طرف سے ایک پروگرام کے دوران پیش آیا تھا۔ اس وقت وہ اپنے شو میں مصروف تھے۔ انھوں نے کہا کہ یہ واقعہ ان کے لیے بہت ہی ناگوار تھا۔

امام حامدی نے فرمایا۔  
 فی کت اموی خالی یدیم الفکر فی  
 سبب الی حقیقۃ لذلک استعدتہ  
 کما یخبر ابن عساکر (امام حامدی)

اس لئے کہ میں نہیں ہوں کہ کچھ ارتقا تھا کہ وہ پیشہ  
 اور حقیقی کتب میں کاٹا لو کہ تھے قریباً میں نے بھی  
 انہیں کے ذہب کو اختیار کر لیا۔

یہ ہیں۔ **تہذیب و تمدن کی شریعت** اندر یہ خانہ کا ملازعل امام ابوحنیفہ کی کھانیاں  
 کے بارے میں اب نواس پیر بھی نظر دلنے کو کتاب الاشارات کی تصنیف نے سامان  
 تدوین پر کیا اور ۱۱۱۱ء روایات کی تحریب اور حسن قریب کے مسلک میں امام ابوحنیفہ نے  
 یہ طریقہ اختیار کیا تاہم کے قیام سولہویں نے اسی کو قائم رکھا۔ صراطی قریب اسی کو  
 مانتے ہو کہ کہ لکھی۔ اسی طرح روایات کے انتخاب اور ان کی صحت کے بارے میں امام

[illegible]

یہ زمانہ زیادات خاک تھا کہ  
 محدثین نے کتاب الآثار کے جن نسخوں کا خلاصہ تحریر کیا ہے وہ سب وہی ہیں۔  
 ۱۔ کتاب الآثار میں روایت امام زفر بن الہذیل توفی ۱۸۰ھ  
 ان کے نسخہ کا ذکر حافظ ابن حجر نے مشکوٰۃ التوفیٰ میں کیا ہے۔  
 نسخہ اور کتاب عن المؤلفات والمنتخب من الاسماء والکنی و الاساب کے باب الجعفی  
 والجبلی میں کیا ہے۔ چنانچہ محدث ابن حجر حجت کے ترجمہ میں لکھتے ہیں کہ  
 احمد بن یحییٰ بن سبیت ابوبکر  
 الجعفی نقیہ جعبل جعبل  
 اہل النظر و ردی عن اہل حبشہ  
 عن زفر بن الہذیل عن ابن الجعفی  
 کہ کتاب الآثار وہ  
 امام ترمذی کے اس نسخہ کا ذکر حافظ ابو سعد سامی شافعی نے کتاب الاصابہ میں اور حافظ  
 عبد اللہ در قحی حنفی نے البیہار النبیہ فی مناقب ائمہ میں بھی کیا ہے۔  
 واضح رہے کہ امام زکریا سے کتاب الآثار کی روایت ان کے ہمین شاگرد  
 نے کی ہے۔ ایک ہی ابو یوسف محمد بن مزاحم مروزی۔ دوسرے خدا بن علی بن  
 کے نسخے سے جامع سانیہ لا امام الا حکم فلان زفری میں مسند حافظ ابن عساکر مدنی  
 و قحیر کے حوالہ بکثرت درایتیں منقول ہیں اور دوسرے حکم بن ابوبکر جعبل  
 ذکر محدث حاکم بن عیسیٰ پوری نے اپنی ہی تصحیح کتاب معروضہ البیہار میں بیان فرمایا ہے۔  
 شخصہ لوفرن الہذیل الجعفی تقدیر  
 زفر بن جعبل کا ایک نسخہ ہے جس کو ان سے  
 دیا عنہ خدا بن علی بن حکیم الجعفی و  
 شخصہ ایضاً زفر بن الہذیل الجعفی  
 اور زکریا کا ایک نسخہ ہے جس کو ان  
 سے صرف ابو یوسف محمد بن مزاحم مروزی  
 مروزی ختم ہے۔  
 امام زکریا کے دوسرے نسخہ کا ذکر حافظ ابو الفتح بن حسان نے اپنی کتاب لطیحات  
 الحمد میں باب بیان و الواردین میں کیا ہے۔ محدثین نے ترجمہ کیا ہے چنانچہ ان کی عبارت  
 درج ذیل ہے۔

لے متاق صمدی شریف و مفتاح لے اس کتاب کے علی نسخہ کتاب معروضہ بکثرت اور کثرت  
 و کثرت ہمارے گزیر ہے۔ مگر حافظ یحییٰ بن کتاب الجعفی نے کتاب الجعفی ابو یوسف  
 میں کیا ہے۔ گھر البیہار النبیہ میں احمد بن یحییٰ بن زکریا کے نسخہ کا ذکر ہے۔

بہر حال یہ ایک تصنیف ہے کتاب الآثار سے پہلے حدیث کی کوئی کتاب ابوبکر  
 عرب مدنی نے کتاب الآثار تصنیف ہوئی تو حدیث کی جو یہ کتاب درج ہوا اور چکر اس  
 تو یہ کے ساتھ ساتھ صحیح روایات کے درج کرنے کا التزام تھا اس لئے بعد کہ ابوبکر  
 تصنیف کے لئے یہ ضروری سمجھا گیا کہ وہاں تک جو اس کے صحیح تر روایات درج کتاب کی عبارت  
 چنانچہ حافظ بیہار نے تدریب الراوی میں لکھتے ہیں۔  
 ان المصنف علی الا دیاب انما یورد  
 اصح ما فیہ یصلح للاستیعاب  
 روایت کو لکھا ہے جو متداول کے کوئی ہو۔  
 اس سے آپ امداد لکھا ہے کہ حسن ترتیب و عدت تابع صحف روایات  
 اور ان کے انتخاب کے بارے میں کتاب الآثار نے بعد کی تصنیف پر یکساں اثر  
 اثر کیا ہے۔

## کتاب الآثار کے نسخے

مروزی، صحیح بخاری، مسند شافعی، مسند ابی داؤد اور دیگر کتب حدیث کی طرح کتاب الآثار  
 کے بھی متعدد نسخے ہیں جن میں روایات کی تعداد کے لحاظ سے بھی فرق ہے۔ اور ابوبکر کی تصحیح  
 و قحیر کے اعتبار سے بھی چارہاں نسخوں میں حدیث کی روایات بھی ملتی ہیں۔ جو دوسرے نسخوں  
 میں نہیں پائی جاتیں۔ اسی طرح کسی نسخے میں کوئی روایت کہیں مذکور ہے اور کسی میں نہیں  
 اس قسم کا اختلاف کتاب مذکورہ میں بھی پایا جاتا ہے۔ اور یہاں پر ناظرین غما۔ کیونکہ امام زکریا  
 کے تمام شاگردوں نے کتاب الآثار کو ایک ہی لائق میں عام موضوع سے حاصل نہیں  
 کیا تھا۔ بلکہ مختلف شاگردوں نے مختلف وقت میں اس کا نسخہ کیا تھا۔ اس زمانہ میں نسخہ  
 غما کا ابتدا دینے مختلف اسرار و کثرت کا ذکر اور شاگردوں کو لکھا کرتے ہیں اختلاف  
 انھیں اس امر متفق ہے کہ قحیر کی بنا پر دیگر غما کی روایات کی خضداد اور ابوبکر کی تصحیح  
 و قحیر کی ہی تصحیح اختلاف نہ ہو۔ علاوہ انہیں نظر ثانی کے وقت اکثر اس میں اضافہ کیا  
 رہتا ہے۔ چنانچہ امام عبد اللہ بن مسعود کہ جو امام ابو یوسف کے مشہور شاگرد  
 ہیں فرماتے ہیں۔  
 کتب کتب الی حنیفہ خیر مودکان  
 میں نے امام ابو یوسف کی تصانیف کو کوئی بار منقل

لے تدریب الراوی صفحہ ۵۰۰ جلد مصر۔













امام مالک کے علاوہ دیگر شیوخ سے بھی منقول ہیں۔ اس بناء پر بادی النظر میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں کتابیں خود امام محمد ہی کی تصنیف کردہ ہیں۔ حالانکہ واقع میں ایسا نہیں بلکہ کتاب الآثار امام ابو حنیفہ کی اور مؤطا امام مالک کی تصنیف ہے۔ اور امام محمد ان دونوں حضرات سے ان کے راوی ہیں لیکن چونکہ امام محمد نے ان کتابوں کی روایت میں امور مذکورہ بالا کا اہتمام رکھا ہے اس بناء پر ان کی افادیت بہت زیادہ بڑھ گئی اور ان کا تداول اس درجہ ہو گیا کہ بیکے بدلے کے خود ان کی طرف کتاب کا انتساب ہونے لگا اور کتاب الآثار امام محمد اور مؤطا امام محمد کہا جانے لگا۔ اس سے ان حضرات کو بھی غلط فہمی ہو گئی جس کی اصل وجہ ان دونوں کتابوں کے بقیہ نسخوں پر درج اطلاق ہے۔

مے مولانا شبلی نعمانی کتاب مالک کے متعلق اونیہ علی قاری نے تصحیح اس پر بھی جو کہ کچھ اس کو طرح آپ کو اس غلط فہمی کی وجہ سے ملاحظہ ہو جائے گی۔ مولانا شبلی لکھتے ہیں: «خوارزمی نے آثار امام محمد کو بھی امام کی مسابیح نام لکھ لیا ہے۔ بے شباس کتاب میں کثیر روایتیں امام محمد سے ہیں اس لئے ناظرین کو ان سے اس کو اس کو امام ابو حنیفہ کا مسند نہیں یا آثار امام محمد کے نام سے بخاری نہیں دوسرے کہ امام محمد سے اس کتاب میں بہت سی آثار و روایتیں درج ہیں جو شیوخ سے روایت کی ہیں۔ اس کی خط سے مسجموعہ کا انتساب امام محمد کی طرف زیادہ موزوں ہے» (سیرت النعمانی ص ۱۷۸)

اور مد علی قاری مؤطا امام محمد کے شرح میں لکھتے ہیں:

وقد وجدته بخط الاستاذ المرحوم الشیخ عبد اللہ السندی فی ظہر هذا الكتاب انه مؤطا مالک بن انس بروایة محمد بن الحسن وهو مشكل اذ يروي الامام محمد فيه من غير الامام مالک ايضا كالامام ابو حنیفة وامثاله ولعله نظر الى الاختلاف فی بعضه اپنے دست و دھرم پر محمد بن عبد اللہ شہرزی کے قلم سے اس کتاب کی پہنت پر یہ لکھا ہوا ہے کہ یہ مؤطا مالک بن انس بروایت محمد بن الحسن ہے کیونکہ امام محمد اس کتاب میں امام مالک کے علاوہ دیگر شیوخ سے بھی جیسے کہ امام ابو حنیفہ اور ان کے اصحاب ہیں روایت کرتے ہیں اور شاید اس کا مقصد اس کے اعتبار سے ہو۔

مد علی قاری کی مشرت مؤطا محمد کے قلمی نسخے ہندوستان کے متعدد کتب خانوں میں بھی دستیاب گزرے ہیں۔ مد حفہ مرزا کہے ہوئے نسخہ نقول کو جو اسکالرین نے تیار کیا ہے امام ابو حنیفہ کی طرف انتساب کی بجائے مد علی قاری کو مؤطا محمد کے نام مالک کی طرف منسوب کر دیا ہے



toobaa-elibrary.blogspot.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## بَابُ الْوُضُوءِ

## ۱۔ وضو کا بیان

محمد بن حسن۔ ابو حنیفہ۔ ابراہیم۔ اسود بن یزید حضرت عمر بن خطاب کے خلیفہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے وضو کیا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دو دو بار دھویا اور دو بار گلی کی اور دو بار ناک میں پانی ڈالا اور دو بار اپنے چہرے کو دھویا اور دو بار اپنے کہنیوں سمیت ہاتھ آگے اور پیچھے سے دھوئے۔ اور دو بار سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دو بار دھوئے۔ چارے کہا کہ ایک بار دھونا کافی ہے۔ بشرطیکہ پورے طور پر دھوئے جائیں۔

امام محمد نے کہا کہ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے ابراہیم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

۱۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وضو میں تمام اعضاء کو دو دو بار دھونا بھی درست ہے اور ایک ایک بار دھونا بھی درست ہے۔ بشرطیکہ کوئی جگہ تشک نہ رہے امام طحاوی نے کہا کہ فرض وضو میں اعضا کا ایک ایک بار دھونا ہے اور میں تین بار دھونا افضل ہے فرض نہیں مگر اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ سر کا مسح دو بار کرنا بھی درست ہے۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حلا۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اپنے دونوں کان کے اگلے حصے کو منہ کے ساتھ دھو اور کان کے پچھلے حصے کا سر کے ساتھ مسح کر دو۔

امام محمد نے کہا کہ امام ابو حنیفہ نے کہا کہ مجھے حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دونوں کان سر میں سے ہے۔ امام محمد نے کہا کہ مجھے اچھا لگتا ہے کہ دونوں کانوں کے اگلے اور پچھلے حصے کا سر کے ساتھ مسح کریں۔ ابراہیم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

۱۔ قَالَ مُحَمَّدٌ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي جَرِيمٍ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مِائَتَيْنِ وَغَسَّخَ مِائَتَيْنِ وَاسْتَنْشَقَ مِائَتَيْنِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ مِائَتَيْنِ وَغَسَلَ لَدَا عَيْنَيْهِ مِائَتَيْنِ مُقْبِلًا وَمُذْبِرًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ مِائَتَيْنِ وَغَسَلَ وَجْهَيْهِ مِائَتَيْنِ وَقَالَ خُتَّابٌ أَلَا أَرَأَيْتَ إِذَا اسْتَبَقْتَ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا قَوْلُ ابْنِ حَنِيفَةَ وَبِهِ نَأْخُذُ.

۲۔ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي جَرِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُقَدَّمُ أَدْنَيْتُ مَعَ الْوُجُوهِ فَاسْمَعُوا مَوْعِزًا ذِيكَ مَعَ الرَّأْسِ

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ وَبَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ. قَالَ مُحَمَّدٌ يَبْقِيَانِ أَنْ تَسْمَعَ مُقَدَّمًا وَمَوْعِزًا مَعَ الرَّأْسِ وَبِهِ نَأْخُذُ.







۱۔ مَحْجُوفٌ قَالَ لَعَنُوا اَوْفَیْکُمْ  
 قَالَ مَسْکُوتٌ یَعْنِیْ صَدِیقِیْ عَنِ اَبِی  
 سَالِمٍ اَلْعَرَبِیِّ هِیْ اَبِی سَعْدٍ قَالَ یَسْنَا  
 مَعْرُوبٌ اَلْعَرَبِیُّ کَمَا اَسْمُ اَلْمَشْهُورِ  
 اَوْفَیْکُمْ ذَلِکَ مِمَّا رَوَاهُ اَبِی یَعْقِبٍ  
 یَزِیدُ قَالَ اَبِی سَعْدٍ ذَلِکَ لَکُمُ  
 کَرَامَتُهُمْ فَهَذِهِ اَمَّا تَعْلِیْقُ اَلْعَرَبِ  
 یَعْلِیْقُ اَبِی اَیْمَنُ صَدِیقُ اَلْعَرَبِ اَمَّا بَابُ  
 کَافٍ فِی اَبِی یَعْقِبٍ تَعْلِیْقُ وَجْهٍ وَثَرِیثِ  
 اَبِی اَمَانٍ اَمَّا صَبْرٌ فَذَلِکَ یَعْلِیْقُ  
 اَبِی سَعْدٍ وَجْهٌ وَجْهٌ اَبِی یَعْقِبٍ یَعْلِیْقُ  
 اَبِی سَعْدٍ اَمَّا اَبِی سَعْدٍ فَکَرَامَتُهُمْ  
 فَهَذِهِ اَمَّا تَعْلِیْقُ اَلْعَرَبِ

محمد بن یحییٰ بن محمد بن  
 مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ابا  
 ہریرہؓ ابن مسعود کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے کہ  
 ایک شخص کو ایک پیرا پڑا اور کہا کہ اس کا صاحب اپنے  
 کی طرف سے ہم کو ان کی طرف لے کر گئے تو ابا  
 مسعود نے کہا کہ اس خیال کرتا ہوں کہ یہ قیاس سے  
 واسطے ہوئے ہیں۔ اس حالت میں سے ایک شخص  
 نے کہا کہ ان کے ابو عبد الرحمن کھلی ایک دعوت تھی  
 چنانچہ وہ پیرا لکھا کہ ان لوگوں کے اس میں سے کہ  
 لکھا گیا تھا۔ پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پڑا گیا اور  
 ان دونوں کو بولا۔ اے دونوں کی طرف سے اپنے  
 ساتھ پڑا تو ان کی اس پیرا کہ یہ اس شخص کا واسطہ  
 ہے اس کا واسطہ نہ ہو۔

اُمّ سلمہؓ نے کہا کہ اہام ابوہریرہؓ کی آبی ہے اور  
اسی پر لڑ کر ہے۔ اہام صہمہؓ و حوثرہؓ کی گونہ  
پہیں لڑ کر گئی ہے۔

تو امام اٹھادیئے کہ اگر میں ملک کا یہ وجہ ہے کہ اُن کی بکری سے دُشمن کا واسطہ ہے تو  
میں جان بچتے ہو کر اُن کی بکری کے گھاسنے سے دُشمن کو سب سے دُشمن میں اُن کی جان حیا میں دُشمن  
دُشمن ہے کہ حضرت نے بکری کا گوشت کھا لیا ہے نہ کہ بکری کا گوشت کھا لیا ہے۔ اور خود کھا کر ہیبت میں حیا میں  
حق کرنے کے بعد کیا کھانہ دُشمنوں سے ملے گا؟ یہ کہ اگر اُن کی بکری چھٹی چبڑے سے دُشمن کو سب سے دُشمن  
ہے کہ بکری کھا لیا ہے تو گوشت دُشمنوں کے گوشت میں فرق کرنے کے لئے کہ بکری کا گوشت کھا لیا  
ہے دُشمن واجب نہیں اور گوشت سے گوشت سے دُشمن واجب ہے۔ اور جو کسے دُشمن کھا لیا ہے کہ  
بکری کے گوشت سے گوشت سے دُشمن واجب نہیں اور گوشت کا بکری دُشمن کا دُشمن اور دُشمن سے دُشمن  
کے لئے ہیں اور اُن میں اس آیت ہے کہ اگر تم نے کھانہ کھا لیا ہے تو دُشمن چھٹی چبڑے سے گوشت کھا لیا ہے کہ بکری  
اور دُشمن دُشمن کا دُشمن اور بکری ہیں۔ اُن کے انکار میں سے کہ بکری میں فرق نہیں۔ اس سے یہاں یہی  
کھا لیا ہے تو دُشمن کا دُشمن اور بکری کا دُشمن اور بکری کا دُشمن اور بکری کا دُشمن اور بکری کا دُشمن  
اسی طرح اور دُشمن کے گوشت سے بھی دُشمن واجب نہ ہوگا۔ امام ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ

بَابُ مَا يَنْقُضُ الْوُضُوءَ

مِنَ الْقُبُلَةِ وَالْقَلَسِ

مُحَمَّدًا قَالَ: حَقًّا يَا بَوَّيْهَةَ هُنَّ  
أَيُّهُنَّ قَالَ: إِذَا قُبِلْتُ مِنْهُ خِلْفُ  
نَاحِيَةٍ أَوْ شُؤْرَتِ وَإِذَا كَانَ أَقْلُ مِنْ حِلِّهِ  
وَكَيْفَ فَلَا تَحْسَدُ وَمُؤْنَتِ.

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا قَوْلُ الْإِسْلَامِ وَ  
بِهِ تَأْتِدُ.

[illegible]

قَالَ عَمْدٌ وَعَدَا تَعْلَمُ إِنَّمَا يَمُوتُ وَنَسَا  
نَا حُدُودَ الْإِسْلَامِ وَلَا تَأْتِيهِ الْفِتْنَةُ وَكَوْنُهُ  
خَلِيفَةُ الْأَنْبِيَاءِ يَتِيمٌ عَزِيزٌ فَهَبْ  
لَهُ سُوْرَةً وَتَعْلَمُونَ أَنَّهَا حَبِيبَةٌ  
رَبِّ الْوَالِدَيْنِ فَهَبْ لَهَا عَمَةً -

بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ

مَسِّ الدَّكَّرِ

٤٠- مُحَمَّدٌ قَالَ اسْمُنَا أَبُو حَبِيبَةَ مِنْ  
سَيِّدَا وَابْنِ ابْنِهِ مِنْ عَمِّي بْنِ أَبِي حَالِبٍ

یونسہ اور قے سے وضو ٹوٹنے

کامیابان

لے کر اپنے گھر پہنچا۔ انا اس سے دعا کرتا ہوں کہ  
وہ اس کو اللہ کریم سے ملے اور اس کو اللہ تعالیٰ سے  
ملاقات ہو۔

امام محمد نے کہا کہ امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے اور  
جیسا کہ پھر کرتے ہیں۔

عمر، فریضہ، حلوہ، ابراہیم سے حدایت کرنے  
 جس کو کوئی شخص مفر سے آئے حداس کی حاملہ یا پھر  
 یا ایسی حدایت ہیں کہ انھوں کو عام ہے اس کا پورے  
 نے قوس کے متعلق پہلی صورت پورے ہے اس کا پورے  
 صاحب پیش ہے جبکہ ایسی صورت پورے ہے جس  
 سے عام سلام ہے۔ لیکن اگر کسی صورت  
 پورے ہے جس سے عام سلام ہے کہ قوس کے  
 صاحب سے اور نہ تو وہ فریضہ کے قوس کے

امام محمد نے کوہ گریہ یا مریحہ کا قول ہے اور جس پر عمل تو نہیں کرتے ہیں۔ اور بوسہ کی حدیث میں کسی حال میں بھی وضو کا حکم نہیں دیتے مگر یہ کہ غرضی اہل بیت کا قول اس پر خدائی کی وجہ سے وضو واجب ہے۔ امام ابوحنیفہ کا بھی قول ہے۔

۶۔ ذکر کو ہاتھ لگائے سے وضو

کر لے کا بیان

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم - حضرت علیؑ میں الٰہی  
طاہرہ سے وابستہ کرتے ہیں کیا انہوں نے ذکر کو







کہ نیمہ بدل ہے وضو کا۔ نو ثابت ہوا کہ نیمہ بدل میں وضو واجب ہے نہ کہ کسیوں نے کہے ہیں جابش بادشاہ اجماعاً وضو واجب ہے۔  
لا ادر، اور اس وقت اگر محمد کا یہی قول ہے۔

بابُ ابْوَالِ الْبَهَائِمِ  
وَعَنْهَا

۱۔ چار پاؤں وغیرہ کے پیشاب  
کا بیان

[illegible][illegible][illegible]

ہم سب کو محفوظ رکھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لمحہ محفوظ رکھے۔ آمین۔

قَالَ مُحَمَّدٌ وَاتَّبَعُوا هَذِهِ اُمَّتِي  
اُمُّ مُحَمَّدٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ سِوَاكَ

رسالة رسول الله صلى الله عليه وسلم

مَنْ دَعَا إِلَى هَيْبَةٍ

Feb 20 1891

باب الا سبب في  
٣٩- مُحَمَّدٌ ذَا اخْتِيارٍ اَبُو سَيِّدَةٍ  
قَالَ خَدَّائِكَ مَنْ اِجْمَعِمْ اَب  
مَنْ يَكُنْ ظَلَمْتَ رَسُولَ اللَّهِ كَلَّ اللَّهُ

مَنْ كُنِيَ فَلَا قَهْرَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

المشقة

۱۱۔ اس حجازی بیابان  
محر۔ ابو خنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
مشرکین مسلمانوں سے ملے تو ان کو







مرد و عورت کی۔ گئے کے لئے تازہ غسل کرے اور عورت کی غار کے لئے یکے غسل کرے اور  
 مرد و عورت کی غار غیر وقت میں پڑے اور عصر و عشا کی غار اور وقت میں پڑے اور بعض  
 کہتے ہیں کہ شوافع والی جیس کے دن نماز پھر دو سے پھر نہا کے لئے دو سر نماز کے لئے نماز کرے  
 کی دلیل طاہرست الیٰ علی کی حدیث ہے پھر کہا کہ ہر نماز کے لئے غسل کرنا یا ایک غسل سے  
 دو، دوسری جگہ پر یہ دونوں علم مکرم ہیں ان پر عمل کرنا درست نہیں اور صحیح ہے کہ عید میں کے  
 دن کو نماز جائیں فرض کرے پھر ہر نماز کے لئے نماز کرنا یا ایک غسل کرے اور جب تک نماز کا وقت باقی  
 رہے وضو باقی رہتا ہے اور امام ابو حنیفہ اور ابو یوسف اور محمد کا یہی قول ہے۔

## بَابُ الْحَائِضِ فِي نَمَازِهَا وَتَوَضُّؤِهَا

۱۸۔ نماز کے وقت حیض آئے  
 کا بیان  
 محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں انہوں نے کہا کہ جب کسی عورت کو غار کے وقت  
 حیض آئے تو اس غار کی عشا اس پر واجب نہیں ہے  
 اور اگر نماز کے وقت تک چوٹی آئے۔ کہہ رہے  
 امام محمد نے کہا کہ ہم کسی عورت کو کہتے ہیں۔ امام  
 ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۹۔ نفاس والی اور حاملہ عورت کو دیکھنے  
 پر کیا کرے  
 محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں انہوں نے کہا کہ جب نفاس والی عورت کو کوئی وقت  
 میں نہ ہو تو وہ اپنے قبیلے کی عورت کے درجن کا نماز  
 کرے (یعنی اتنے دن نفاس شمار کرے)  
 امام محمد نے کہا کہ جس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔  
 بلکہ چالیس دن تک نفاس والی ہے۔ اگر اس سے  
 نماز ہو تو وہ غسل کرے اور ہر نماز کے وقت  
 کے لئے وضو کرے اور نماز پڑھے امام ابو حنیفہ  
 کا یہی قول ہے۔

۲۰۔ نفاس والی اور حاملہ عورت کو دیکھنے  
 پر کیا کرے  
 محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں انہوں نے کہا کہ جب کسی عورت کو غار کے وقت  
 حیض آئے تو اس غار کی عشا اس پر واجب نہیں ہے  
 اور اگر نماز کے وقت تک چوٹی آئے۔ کہہ رہے  
 امام محمد نے کہا کہ ہم کسی عورت کو کہتے ہیں کہ اس پر  
 غسل واجب نہیں ہیں بلکہ کسی سے پاک ہو جائے  
 اور دونوں کے لئے یکساں ہی غسل کرے۔ امام ابو حنیفہ  
 کا یہی قول ہے۔

۲۱۔ نفاس والی اور حاملہ عورت کو دیکھنے  
 پر کیا کرے  
 محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں انہوں نے کہا کہ جب کسی عورت کو غار کے وقت  
 حیض آئے تو اس غار کی عشا اس پر واجب نہیں ہے  
 اور اگر نماز کے وقت تک چوٹی آئے۔ کہہ رہے  
 امام محمد نے کہا کہ ہم کسی عورت کو کہتے ہیں کہ اس پر  
 غسل واجب نہیں ہیں بلکہ کسی سے پاک ہو جائے  
 اور دونوں کے لئے یکساں ہی غسل کرے۔ امام ابو حنیفہ  
 کا یہی قول ہے۔

۱۸۔ نفاس والی اور حاملہ عورت کو دیکھنے  
 پر کیا کرے  
 محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں انہوں نے کہا کہ جب نفاس والی عورت کو کوئی وقت  
 میں نہ ہو تو وہ اپنے قبیلے کی عورت کے درجن کا نماز  
 کرے (یعنی اتنے دن نفاس شمار کرے)  
 امام محمد نے کہا کہ جس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔  
 بلکہ چالیس دن تک نفاس والی ہے۔ اگر اس سے  
 نماز ہو تو وہ غسل کرے اور ہر نماز کے وقت  
 کے لئے وضو کرے اور نماز پڑھے امام ابو حنیفہ  
 کا یہی قول ہے۔

## بَابُ النِّفَاسِ وَالْحَبْلِ تَرْتِيبُهُ

۱۹۔ نفاس والی اور حاملہ عورت کو دیکھنے  
 پر کیا کرے  
 محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں انہوں نے کہا کہ جب نفاس والی عورت کو کوئی وقت  
 میں نہ ہو تو وہ اپنے قبیلے کی عورت کے درجن کا نماز  
 کرے (یعنی اتنے دن نفاس شمار کرے)  
 امام محمد نے کہا کہ جس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔  
 بلکہ چالیس دن تک نفاس والی ہے۔ اگر اس سے  
 نماز ہو تو وہ غسل کرے اور ہر نماز کے وقت  
 کے لئے وضو کرے اور نماز پڑھے امام ابو حنیفہ  
 کا یہی قول ہے۔

۲۰۔ نفاس والی اور حاملہ عورت کو دیکھنے  
 پر کیا کرے  
 محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں انہوں نے کہا کہ جب نفاس والی عورت کو کوئی وقت  
 میں نہ ہو تو وہ اپنے قبیلے کی عورت کے درجن کا نماز  
 کرے (یعنی اتنے دن نفاس شمار کرے)  
 امام محمد نے کہا کہ جس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔  
 بلکہ چالیس دن تک نفاس والی ہے۔ اگر اس سے  
 نماز ہو تو وہ غسل کرے اور ہر نماز کے وقت  
 کے لئے وضو کرے اور نماز پڑھے امام ابو حنیفہ  
 کا یہی قول ہے۔

۲۱۔ نفاس والی اور حاملہ عورت کو دیکھنے  
 پر کیا کرے  
 محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں انہوں نے کہا کہ جب نفاس والی عورت کو کوئی وقت  
 میں نہ ہو تو وہ اپنے قبیلے کی عورت کے درجن کا نماز  
 کرے (یعنی اتنے دن نفاس شمار کرے)  
 امام محمد نے کہا کہ جس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔  
 بلکہ چالیس دن تک نفاس والی ہے۔ اگر اس سے  
 نماز ہو تو وہ غسل کرے اور ہر نماز کے وقت  
 کے لئے وضو کرے اور نماز پڑھے امام ابو حنیفہ  
 کا یہی قول ہے۔

۲۲۔ نفاس والی اور حاملہ عورت کو دیکھنے  
 پر کیا کرے  
 محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں انہوں نے کہا کہ جب نفاس والی عورت کو کوئی وقت  
 میں نہ ہو تو وہ اپنے قبیلے کی عورت کے درجن کا نماز  
 کرے (یعنی اتنے دن نفاس شمار کرے)  
 امام محمد نے کہا کہ جس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔  
 بلکہ چالیس دن تک نفاس والی ہے۔ اگر اس سے  
 نماز ہو تو وہ غسل کرے اور ہر نماز کے وقت  
 کے لئے وضو کرے اور نماز پڑھے امام ابو حنیفہ  
 کا یہی قول ہے۔







٤٩ - مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ، أَبُو جَعْفَرٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَبِيبٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي نَصْرٍ قِي فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُ خُلِقَ مِنْ نُورٍ مَخْمُومٍ  
عَدَا أَحْسَنَ وَفِيهِ لَوْنَانِ يَهْدَاهُ تَنْهَتْ  
**قَالَ** مُحَمَّدٌ وَنَهْدَاهُ فَلَهُ رَجُلٌ وَمَوْجِدَةٌ  
أَبُو حَسَنٍ .

بَابُ إِفْتِتَاحِ الصَّلَاةِ  
وَرَفْعِ الْأَيْدِي وَالسُّجُودِ  
عَلَى الْعِمَامَةِ

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ الْحَبَرُ الْاَوْسِيَّةُ  
عَنْ اَبِي زَيْدٍ عَنْ اَبِي سَالْتٍ اَعْلَى  
عَمْرُو وَارْبَعِيْن مِائَةٍ اَلْعَدِيَّةُ كَسَرُ  
نَاقُوهُ لَا يَلِيْكَ لَوْ عَمِلْتَ بِمِائَةِ  
قَالَ كَسَرُ مِائَةِ مِائَةٍ اَلْعَدِيَّةُ وَاقْتَرَفَ  
وَعَمْرُو خَلْفَهُ لَمْ يَحْوَ قَدْرًا مِائَةً  
اَلْعَدِيَّةُ وَجَنْدِكَ وَتَارَكَ اَمْلَكَ قَدْرًا  
حَدَّثَ وَلَا اِلَهَ عِزُّكَ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَلْ تَعْلَمُ اَبِي زَيْدٍ  
الْعَدِيَّةُ وَهَلْ تَعْلَمُ اَبِي زَيْدٍ اَلْعَدِيَّةُ  
الْاَمَامُ اَلْعَدِيَّةُ وَهَلْ تَعْلَمُ اَبِي زَيْدٍ  
كَمْرُ مِائَةٍ مِائَةٍ اَلْعَدِيَّةُ وَهَلْ تَعْلَمُ  
مِائَةٍ مِائَةٍ مِائَةٍ اَلْعَدِيَّةُ وَهَلْ تَعْلَمُ  
مِائَةٍ مِائَةٍ مِائَةٍ اَلْعَدِيَّةُ وَهَلْ تَعْلَمُ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَلْ تَعْلَمُ اَبِي زَيْدٍ

في حياته

محمد - ابو حنیفہ - امام - ابو نصرہ - جابر بن عبد اللہ  
انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے  
فرمایا کہ میں نے مجاہد سے دن غسل کیا تو اس نے  
مجھ پر کھجوریں اور دھنن سے اس دن غسل نہیں کیا تو اس  
نے بھی کھجوریا۔  
امام محمد نے کہا کہ محمد بن عصب برعل کرتے ہیں اور  
انہوں نے اس حدیث کو لایا ہے۔

۲۳۔ نماز شروع کرنے ہاتھ اٹھانے  
اور پگڑی پر سجدہ کرنے  
کا بیان

[illegible]

نام محمد بن علیؑ کا کہنا تھا کہ حضورؐ کے لئے یہ سب  
پر عمل کرتے ہیں لیکن ہم نہیں ہیں کہ امام اور مقتدی  
ہو اور بلند ہو جسے حضرت عیسیٰؑ نے صرف میں صاحب  
سے ہوا اور بعد کا تھا کہ ان لوگوں کو سکھایا کہ جب ان کے  
کہا کہ اپنا دے صرف پہلی بار تھا اس کے بعد حضرت  
میں کسی وقت نہ تھا  
امام محمدؑ نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور  
امام ابوحنیفہؒ کا یہ قول ہے۔

امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

[illegible]

1. The first part of the document is a title page. It contains the title of the document, the author's name, and the date of the document. The title is "The History of the City of New York from 1624 to 1784". The author is "John Smith". The date is "1784".



بَرْدًا عَنْ رِجَالِهِ عَنْ حُفَيفَةَ ابْنَةِ أَبِي  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۸۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۹۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۹۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۹۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

# بَابُ الْقِرَاءَةِ حَلْفِ الْإِمَامِ وَتَلْقِينِهِ

۸۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۸۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۹۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

۹۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

# ۲۸۔ امام کے پیچھے قرائت اور اس کی تلقین کا بیان

محمد بن اسماعیل۔ حدیث۔ ابو ہریرہ سے روایت کرتے  
ہیں۔ امام نے کہا کہ میں نے اس سے امام کے  
پیچھے بھی نہ تو میری نسا میں اور نہ میری  
سب نہ میں اور نہ آخری دو رکعتوں  
میں نہ سورہ فاتحہ اور نہ اس کے بارہ بار  
پڑھا۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور  
امام کے پیچھے کسی نے یہ سوادہ پڑھا ہو یا کسی  
اور قرائت میں سب نہیں سمجھتے۔

۸۸۔ امام محمد بن اسماعیل نے کہا کہ ہم اس باب میں محلف آئی ہیں اور قیاس کا تقاضا ہے کہ مقتدی  
نام کے پیچھے پڑھنے سے اس لئے کہ ضرورت کے وقت امام کے پیچھے قرآن پڑھنا ساقط  
ہو جائے۔ ہے جیسا کہ کوئی امام کو روکے ہیں پائے کہ اس حال میں اس سے امام کے پیچھے قرائت  
ساقط ہو جاتی ہے اور وہ رکعت بھی ہو جاتی ہے اور جو چیز فرض ہو وہ کسی وقت ساقط نہیں ہوتی  
ضرورت کے وقت نہ غیر ضرورت کے وقت اس سے ثابت ہو کہ امام کے پیچھے قرآن  
پڑھنا ارض نہیں ورنہ ضرورت کے وقت ساقط نہ ہو تا اور امام ابو حنیفہ اور ابو یوسف اور محمد  
کا یہ قول ہے۔

۸۹۔ ابو حنیفہ۔ حدیث۔ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں  
کہتے ہیں ابو ہریرہ نے کہا کہ آخری دو  
رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھ کر ان زیادتی  
نکر۔

امام محمد بن اسماعیل نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور  
امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔  
محمد بن اسماعیل۔ حدیث۔ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں  
عبداللہ بن شداد بن حار۔ جابر بن عبد اللہ انصاری  
سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ







قُلْ تَحِبُّونَهُ لِيُقَدِّسَ لَكُمْ فَتَكُونَ لَكُم مِّنْ دِينٍ قَدِ احْتَمْتُم مِّمَّا خَلَتْ تَوَكَّلُوا عَلٰى عِزِّ رَبِّكُم مَّا خَلَتْ تَوَكَّلُوا عَلٰى عِزِّ رَبِّكُم مَّا خَلَتْ  
 امام محمد نے کہا کہ ہم یہی کہہ رہے ہیں اور اس میں کوئی  
 عداوت کیجئے۔ جب محمدؐ میں حاکم قرآن ہے  
 گوئی دے اور پھر کرے امام ابو حنیفہؒ بھی قبول  
 ہے اس طرح سے کہ وہ دونوں جیسے کھڑے ہیں۔  
 اور افسوس کہ ان کے درمیان یہ فرق ہے کہ امام  
 محمدؐ کے پاس وہ ہے جو ان کے پاس نہیں ہے۔

۹۰۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔  
 ۹۱۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔  
 ۹۲۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔  
 ۹۳۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔  
 ۹۴۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔  
 ۹۵۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔  
 ۹۶۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔  
 ۹۷۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔  
 ۹۸۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔  
 ۹۹۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔  
 ۱۰۰۔ حضرت عائشہؓ کا انتقال ۱۰ رمضان ۶۰ھ میں ہوا۔

عبدالغفور رحمان نے یہ دعا لکھی ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے اس کا دل صاف ہو جائے اور اس کا دل اللہ کے فضل سے بھر جائے۔

امام محمد کے کہ کر ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور امام  
بوصیغہ کا یہی قول ہے۔

ادامہ دے گا کہ اس پر عمل کرتے ہیں اور اس سے راضی ہو جائے گا کہ وہ اپنے گنہگاروں کے ساتھ برہمہ کا پھر قلم کے اس آگیا اور ان کے ساتھ اس کی نمازیں اور اس برہمنوں کو اس کے ساتھ کی جائے گی۔ امام ابوحنیفہ کا یہ قول ہے۔

۳۱۔ محراب میں نماز پڑھنے کا بیان  
عمرہ پر صحیحہ۔ ۳۰۔ اندر اہم روایت کرتے

فَقَالَ تَحْسُدُ عَلَيَّ يَا مَعْزُومُ فَتَفْتِنُنِي  
فَقَالَ لَا تَحْسُدْ عَلَيَّ يَا مَعْزُومُ فَتَفْتِنُنِي  
فَقَالَ لَا تَحْسُدْ عَلَيَّ يَا مَعْزُومُ فَتَفْتِنُنِي

بَابُ تَسْلِيمِ الْإِمَامِ  
وَجُلُوسِهِ

فَقَالَ خَيْرٌ لَّيَّا أَوْ حَبِيبًا  
فَمِنْ مَعَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَا سَلَامَةٍ  
لِلْإِسَاءَةِ وَلَا يَحْتَوِي الرَّجُلُ شَيْئًا  
نَقِيلَ الْإِسَاءَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْإِسَاءَةُ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِمْ تَأْخِذُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
لَا يَمْلِكُ الْفِتْنَةُ وَلَا الْقِيَامَةَ وَلَا الْمَوْتَ

۱۰- مَحْمَدٌ قَالَ خَبَرْنَا أَبَا حَبِيبَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ قُرَآنِي الْعَلِيَّ بْنَ أَبِي  
يَا بَكْرٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ

قَالَ مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَأْخُذُ بِهِ قَوْلَ  
الْحَبِيبَةِ

۴۷ حضرت علیؓ کو اگر کسی نے اپنی کوئی خدمت نہیں کیجئے  
تو وہ عذاب کے برابر ہے۔ ہوشیار ہو کر اپنے گھر سے ہولے۔  
۴۸ ہوشیار ہو کر اپنے گھر سے ہولے۔ ہوشیار ہو کر اپنے گھر سے ہولے۔  
۴۹ ہوشیار ہو کر اپنے گھر سے ہولے۔ ہوشیار ہو کر اپنے گھر سے ہولے۔

۳۴۔ امام کے سلام پھیرنے اور اس کے بیٹھنے کا بیان

علاء۔ بدخیز۔ محدود۔ ابراہیم سے ولایت  
 کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب امام مسلم  
 پھیرے تو کوئی آدمی نہ پھیرے جب  
 تک کہ امام نہ پھیرے۔ مگر یہ کہ امام

امام مجتہد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں  
اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ شاید اس پر  
کے دو حصے ہوں ہیں اگر ایسا دلی ہے کہ قاضی کا حکم نہیں

محمد ابو حنیفہ: حجاز، ابراہیمؑ، مسروق  
سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ  
جب نماز میں سلام پھیرنے کو گیا دو گرجم گئے  
پر پڑے یہاں تک کہ مقتدیوں کی طرف سے

امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔  
 محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے حدایہ





عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
قَالَ تَحْتَهُ دَعَاءُ مُؤْمَرٍ وَهُوَ قَوْلُ  
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مبارکی تعظیم کرو۔ یہی مسکن سے  
ہو کر۔  
امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اسلام  
ابو حنیفہ کا یہ قول ہے۔

بَابُ مَنْ صَلَّى وَبَيَّنَّهُ  
وَبَيَّنَ الْإِمَامُ حَالَهُ أَوْ  
طَرِيقَهُ

۳۷۔ اس شخص کا بیان جو نماز پڑھے  
اور اس کے اور امام کے درمیان  
دیوار یا راستہ حائل ہو

۱۱۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ حُذَّافٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ  
عَنِ الْوُضُوءِ وَبَيَّنَّ يَوْمَئِذٍ مَوْلَاهُ الْقَسْبِيُّ  
قَالَ مَعْرُوفُهُ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَيَّنَّ مَا كَانَ عَلَيْهِ لَوْ كُنَّا  
وَلَمْ نَمُكِّنْهُ إِلَّا بِأَمْرٍ دَعَاؤُهُ فِي حَيْثُ  
۱۱۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ حُذَّافٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ  
أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ بَيِّنَةِ الْإِمَامِ حَالَهُ أَوْ طَرِيقَهُ  
فَأَخْبَرَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَعْرُوفُهُ وَبَيَّنَّ مَا كَانَ عَلَيْهِ لَوْ كُنَّا  
وَلَمْ نَمُكِّنْهُ إِلَّا بِأَمْرٍ دَعَاؤُهُ فِي حَيْثُ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابو ہریرہ نے کہا کہ میں نے ہمارے ہم سے بڑوں کے  
متعلق دیکھا جو مسجد کے دروازوں دیتے ہیں۔ تو انہوں  
نے کہا کہ وہاں رکنا کافی ہے۔ یعنی رخصت ہے۔  
امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور امام  
ابو حنیفہ کا یہ قول ہے۔  
محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ امام ہم سے روایت کرتے  
ہیں کہ جس آدمی اور اس کے امام کے درمیان دیوار  
حائل ہو۔ اور امام نے کہا کہ ہرگز سے جب تک کہ  
اس سے دور امام کے درمیان راستہ ہو جس دروازے۔  
امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں امام امام  
ابو حنیفہ کا یہ قول ہے۔

بَابُ مَنْ صَلَّى فِي حَرْبٍ أَوْ  
بَابُ الْقُرْآنِ مِنَ الصَّلَاةِ  
۱۱۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ حُذَّافٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ  
عَنِ الْفَرَاقِ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَخْبَرَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۷۔ فراغت نماز سے پہلے نہ سے  
مٹی پر پھینکے کا بیان  
محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ سے روایت کرتے ہیں انہوں  
نے بیان کیا کہ ہم نے ابو ہریرہ کو کہا کہ جب نماز  
پڑھتے دیکھا جس میں ابو اور رسولی بیت زیادہ تھا

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ تَحْتَهُ دَعَاءُ مُؤْمَرٍ وَهُوَ قَوْلُ  
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
قَالَ تَحْتَهُ دَعَاءُ مُؤْمَرٍ وَهُوَ قَوْلُ  
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بَابُ الصَّلَاةِ فَأَعْدَأُ  
وَالْعَمَلُ عَلَى شَيْءٍ أَوْ يَصْنَعُ  
إِلَى سَائِرَةٍ

۱۱۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ حُذَّافٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَخْبَرَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ تَحْتَهُ دَعَاءُ مُؤْمَرٍ وَهُوَ قَوْلُ  
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۱۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ حُذَّافٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَخْبَرَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ تَحْتَهُ دَعَاءُ مُؤْمَرٍ وَهُوَ قَوْلُ  
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

د نماز سے فارغ ہونے سے قبل ایسا نہ  
پڑھتے تھے۔  
امام محمد نے کہا کہ ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے  
اور اس کو قطعاً امام میرے سے پہلے پڑھتے  
ہے۔ اس کے لئے کہ اس کا چہرہ نمازی کو تکلیف دے گا  
اور اگر وہ اسے پڑھ کر جائے امام ابو حنیفہ کا یہ قول ہے۔

۳۸۔ بیٹھ کر یا ٹیک کر اور سترہ  
کی طرف نماز پڑھنے کا  
بَيِّنَات

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ مسجد میں جیسے  
سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر  
پڑھنے والے کی سزا کا ثواب کھوے ہو کہ  
پڑھنے والے کی سزا کا آدھا ہے۔ اور امام  
ابو حنیفہ کا یہ قول ہے۔  
محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ اور امام ہم سے روایت کرتے  
ہیں انہوں نے کہا کہ کسی شخص کے لئے کافی نہیں  
کر لینے آگے کوڑا یا کھوکھارے کے پیاں ٹھکرائیں  
کو سہا کرنا کرے۔  
امام محمد نے کہا کہ اگر کوئی کہے کہ سنا جیسے زیادہ پڑھنا  
لیکن اگر اس نے ایسا نہ کیا تو اس کی نماز باطل ہو جائیگی  
امام ابو حنیفہ کا یہ قول ہے۔  
محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ اور امام ہم سے روایت کرتے  
ہیں کہ عبد اللہ بن عمرؓ جب طویل مسجد  
کرتے تو اپنی کھنٹیوں سے رازوں پر ٹھیک  
کرتے۔  
امام محمد کہا کہ ہم اس میں کوئی مضائقہ نہیں















امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

محمد - جو ضبط - حاد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے اس شخص کی مثال ابھی نہیں ملتی جو مدیہ کے بارہا نقاب کے شوق ہو کر پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ منابر ابن اوقات میں مکروہ ہے۔ اس کے سوا فرض یا نفل نمازیں اس وقت میں مناسب نہیں ہیں۔ امام ابو حنیفہؒ بھی یہی قول ہے۔

محمدؐ ابوحنیفہؒ حجاز - ابراہیم سے ملائی  
 کرتے ہیں کہ جب تمہارے جسم پر پاکی ہو تو اسے پر  
 یک درہم کے مقدہ روغن ملگا جو تو اپنی شاندار  
 ہوا کر پڑھ۔ اور اگر اس سے کم ہو تو پانی حجاز  
 دہی رکھ۔

امام محمد نے کہا کہ خون کا کپڑا ہے اور بدیہی مر  
دنا بیکار ہے اگر بڑے اور چم شمال سے زیادہ  
بوتہ دوا دہ نماز رکعت - امام ابو حنیفہ کا یہی  
آی ہے۔

نہر: ایضاً حاسم بن ابی الجوز۔ ابوہریرہ  
ابو اسد بن مسعود اُسے ہدایت کرتے ہیں کہ انہوں  
نے فائز میں جوں پکڑی ابد اس کو زمین میں  
دبا۔ پھر کہا کیا ہم نے زمین کو بددوں اُتد  
یعنی کو بج کر کے والی نہیں بنایا۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں منکر  
حالت میں جوں گے مار ڈالنے اور اس کے بدن  
نے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے امام ابوحنیفہ  
ہی قل ہے۔

نمبر - ابو حلیفہ - حار - سے روایت کرتے ہیں  
ہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابیہر سے اس

قَالَ مُحَمَّدٌ وَجْهٌ نَاعِدٌ وَهُوَ قَوْلُ

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي سُرَيْجٍ فِي صَلَاةِ  
الرُّجُلِ حِينَ تَحْمِلُ الْفَتَى عَلَى يَدَيْهِ

قَالَ عَمْرُو بْنُ النَّضْرِ الْأَسْلَوِيُّ قَالَ  
فَأَنَا خَيْرٌ عَامِنِ الْأَسْلَوِيَّةِ وَالْأَنْثَوِيَّةِ  
وَالْأَسْلَوِيَّةِ شَلَا يَنْسُجُنِي لَمْ أَنْ يَفْعَلْ  
مُسَوِّدٌ لَمْ أَنْ يَخْتَفِقْ رَمَاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

١٥١ - مُحَمَّدٌ قَالَ لَمَّا رَأَى أَبُو بَكْرٍ  
فَرَسَ سَلَامٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِنْ لَمْ يَكُنْ  
فَأَجْنِبْهُ أَذَى فَرَسٍ فَكَانَ الْمَوْتُ عَلَيْهِ  
أَيُّدٍ سَلَامٍ وَكَانَ أَوَّلُ جَنَّةٍ فِيهِ  
نَارٌ مَلَأَتْهُ

فَقَالَ هَذَا نَذْرٌ لِي الْيَوْمَ أَنْ أُجِيبَ  
سُؤَالَ إِذَا لَانَ الْفَرْجَيْنِ فَعَدُو الْبُزْطِيمِ  
لِيُجِيبَا لِيُعَاوِلَ فَأَوْبَدَ الصَّلَاةَ وَفَرَّقَهُ  
لِيُجِيبَهُ -

١٥ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ  
 لِحَدِيثٍ مَا يَسْمَعُ فِي أَبِي الْحَكَمِ قَوْلَ الْإِسْرَافِيَّةِ  
 فِي قَبْرِهَا لَوْ لَوْ تَسْتَعْرِضُ أُمَّهُ أُمَّتُهَا  
 الْقَوْلُ فِي قَبْرِهَا قَوْلُ أَبِي الْحَكَمِ  
 قَوْلُ الْإِسْرَافِيَّةِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا  
وَمَا كنا لنجده لولا هُداهُ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا  
وَمَا كنا لنجده لولا هُداهُ

١٠- مُحَمَّدٌ كَانَ آخِرَ الْأَنْبِيَاءِ  
سَاءَ ثَلَاثٌ سَأَلْتُ إِبْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ

فَمِنْ الرَّجُلِ يَذِيْعُ النَّاسَ وَفَرَّ  
لَهُ وَنُودِيَ لِهَيْبِ يَدَيْهِ الْقَامُ قَالَ  
يَسْتَبِيحُ شَأْنًا صَالِحًا وَلَا يَجِيءُ الْوَسْوَ  
قَالَ لَمَنْ تَذِيْعُ فَرِيحُ فَأَمَّا وَهُوَ قَوْلُ

بَابُ الرَّجُلِ يَجِبُ الْبَلَلُ  
فِي الصَّلَاةِ

[illegible][illegible]

مَحْمُودٌ قَالَ أَخْبَرَكَ أَبُو عَبْدِ  
مَنْ شَأْنِهِ مَنْ سَعِدَ مِنْ جَنَّةٍ أَوْ  
مُيَايُنٍ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ شَيْئًا يَمُرُّ  
أَلَيْسَ بِأَنْفُسِهِ مَا تَلْتَ مِنْهُ

شخصی کے متعلق یہ چاہو و شوقی حالت میں بکری ذبح کر کے اور اس کے تھک کو خون لگ جائے، انہوں نے کہا کہ خون لگ جائے اس کو ضرر نہ لے اور وہ محفوظ رہے۔  
 دہم محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور امام ابو حنیفہؒ کا یہ قول ہے۔

۳۶۔ اس شخص کا بیان جو نماز میں تری پائے

محمد - ابو سیدہ - حماد - ابراہیم - ابو ذریہ - فراد  
بن جریر بن عبد اللہ انہو ہر ایک سے روایت کرتے  
ہیں کہ وہ غرض جو ذکر کے منہ پر لڑی جائے اور  
وہ نماز میں ہو۔ لڑنے سے وہی ہوا کہ زمین اور آسمان  
پر لڑے۔ اور اپنے منہ اور ہاتھ پر۔ ہر نماز  
پڑھے۔ حماد کا بیان ہے کہ میں نے ابراہیم سے  
پوچھا کہ آپ کس طرح کرتے ہیں تو انہوں نے  
کہ جب میں تری پاؤں ہوں تو منہ دوبار پڑھا  
ہوں۔ اور میں میرے نزدیک فراد  
معتبر ہے۔

نام محمد لے کیا کہ ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ وہ ایک  
 خزانہ جاری رکھے اور وہاں تو خزانہ دہرا لے گا  
 اور دین پر پانچ سو روپے کا سود دے گا اور دس روپے سود  
 پانچ سو روپے کے صاحب تک کہ اس کو یقین  
 ہو جائے کہ یہ قری و شو کے بعد علی غلط۔ اور  
 حسب اس کا یقین ہو جائے تو وہ سود دے گا

عمر۔ ابو ضحیفہ۔ حماد بن عسید بن جبیر۔ ابن عباس  
سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جو  
کوچہ تری ہو گئے تو اس جگہ اداس گئے اس  
کے گھڑوں پر ادا ہو کر دے اور کہہ کہ ۱۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
 قَالَ فِي صَلَاتِهِمْ سُبْحَةً وَمُسْتَهْجَةً  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَهُوَ يَدْعُوهُ يَا مُسْلِمُ يَا مُسْلِمُ  
 تَسْلِيمًا تَسْلِيمًا

کی ترقی ہے۔ عادے کیا کہ کچھ سے مسید ہی  
 جیسے کہ کہا کہ اس پر پانی چڑک کر دے  
 ہر روز اس کو پائے تو کہہ دے کہ پانی کی ترقی  
 ہے۔  
 امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں جب  
 کہ آدمی کو بہت زیادہ نری آتی ہو۔ امام ابو یوسف  
 کا یہی قول ہے۔

بَابُ التَّحْقِيقِ فِي الصَّلَاةِ

وَمَا يَكْرَهُ فِيهَا

۱۵۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ خُثَيْبِ بْنِ خُثَيْبٍ عَنْ أَبِي جَرِيرٍ قَالَ  
 لَا تَأْتِي بِلَا تَلْبِيسٍ يُرْمَلُ رَأْسُهُ فِي  
 الصَّلَاةِ وَلَا تَلْبِيسٌ يَكُونُ مَاءٌ فِي يَدَيْهِ  
 أَنْ يَتَلَبَّسَ قَامًا  
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَهِيَ تَأْخُذُ وَتَكُونُ لَهَا  
 أَنْ تَلْبِيسٌ أَعْيَتْهُ مَوْ قَسْوَلِ أَيْ  
 حَبِيقَةٍ

بَابُ مَنْ أَمَّا فِي تَقْبِيعِ كَالْحَكَمِ

مُرُورَاتِ كَابِيَانِ

محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابواسم سے روایت کرتے ہیں  
 کہ میں نے انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی مریج نہیں  
 اگر مرد اپنے سر کو تین زمیں ڈھانکے جب تک کہ  
 اس کا منہ نہ ٹھک جائے اور نہ کے دھانکے  
 کر دیتے تھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔ اور  
 ہاں کے دھانکے۔ کابھی کر دیتے ہیں۔ اور امام ابو یوسف  
 کا یہی قول ہے۔

محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابواسم سے روایت کرتے ہیں  
 کہ میں نے کہا کہ جو شخص صبح نماز پڑھ رہا ہو۔ اور  
 نماز کی حالت میں اسے یاد آئے کہ اس کے ہاتھ  
 کی بندھنیں ہوں۔ تو اس کی ہاتھ کاٹ دے۔ پہلے  
 گھر کی نذر پڑے۔ پھر صبح کی نماز پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں بزرگ  
 صورت کے وہ کہ اگر گھر کی نماز شروع کرے تو  
 عصر کے وقت پڑھانے کا خطرہ ہے۔ تو وہ صبح  
 نماز پڑھ لے پھر قریب قریب پڑھے کہ پھر کی نماز  
 پڑھ لے۔ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۵۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ خُثَيْبِ بْنِ خُثَيْبٍ عَنْ أَبِي جَرِيرٍ قَالَ  
 لَا تَأْتِي بِلَا تَلْبِيسٍ يُرْمَلُ رَأْسُهُ فِي  
 الصَّلَاةِ وَلَا تَلْبِيسٌ يَكُونُ مَاءٌ فِي يَدَيْهِ  
 أَنْ يَتَلَبَّسَ قَامًا  
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَهِيَ تَأْخُذُ وَتَكُونُ لَهَا  
 أَنْ تَلْبِيسٌ أَعْيَتْهُ مَوْ قَسْوَلِ أَيْ  
 حَبِيقَةٍ

بَابُ مَنْ أَمَّا فِي تَقْبِيعِ كَالْحَكَمِ

مُرُورَاتِ كَابِيَانِ

محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابواسم سے روایت کرتے ہیں  
 کہ میں نے کہا کہ جو شخص صبح نماز پڑھ رہا ہو۔ اور  
 نماز کی حالت میں اسے یاد آئے کہ اس کے ہاتھ  
 کی بندھنیں ہوں۔ تو اس کی ہاتھ کاٹ دے۔ پہلے  
 گھر کی نذر پڑے۔ پھر صبح کی نماز پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں بزرگ  
 صورت کے وہ کہ اگر گھر کی نماز شروع کرے تو  
 عصر کے وقت پڑھانے کا خطرہ ہے۔ تو وہ صبح  
 نماز پڑھ لے پھر قریب قریب پڑھے کہ پھر کی نماز  
 پڑھ لے۔ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابواسم سے روایت کرتے ہیں  
 کہ میں نے کہا کہ جو شخص صبح نماز پڑھ رہا ہو۔ اور  
 نماز کی حالت میں اسے یاد آئے کہ اس کے ہاتھ  
 کی بندھنیں ہوں۔ تو اس کی ہاتھ کاٹ دے۔ پہلے  
 گھر کی نذر پڑے۔ پھر صبح کی نماز پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں بزرگ  
 صورت کے وہ کہ اگر گھر کی نماز شروع کرے تو  
 عصر کے وقت پڑھانے کا خطرہ ہے۔ تو وہ صبح  
 نماز پڑھ لے پھر قریب قریب پڑھے کہ پھر کی نماز  
 پڑھ لے۔ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابواسم سے روایت کرتے ہیں  
 کہ میں نے کہا کہ جو شخص صبح نماز پڑھ رہا ہو۔ اور  
 نماز کی حالت میں اسے یاد آئے کہ اس کے ہاتھ  
 کی بندھنیں ہوں۔ تو اس کی ہاتھ کاٹ دے۔ پہلے  
 گھر کی نذر پڑے۔ پھر صبح کی نماز پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں بزرگ  
 صورت کے وہ کہ اگر گھر کی نماز شروع کرے تو  
 عصر کے وقت پڑھانے کا خطرہ ہے۔ تو وہ صبح  
 نماز پڑھ لے پھر قریب قریب پڑھے کہ پھر کی نماز  
 پڑھ لے۔ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

بَابُ مَنْ أَمَّا فِي تَقْبِيعِ كَالْحَكَمِ

مُرُورَاتِ كَابِيَانِ

محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابواسم سے روایت کرتے ہیں  
 کہ میں نے کہا کہ جو شخص صبح نماز پڑھ رہا ہو۔ اور  
 نماز کی حالت میں اسے یاد آئے کہ اس کے ہاتھ  
 کی بندھنیں ہوں۔ تو اس کی ہاتھ کاٹ دے۔ پہلے  
 گھر کی نذر پڑے۔ پھر صبح کی نماز پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں بزرگ  
 صورت کے وہ کہ اگر گھر کی نماز شروع کرے تو  
 عصر کے وقت پڑھانے کا خطرہ ہے۔ تو وہ صبح  
 نماز پڑھ لے پھر قریب قریب پڑھے کہ پھر کی نماز  
 پڑھ لے۔ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابواسم سے روایت کرتے ہیں  
 کہ میں نے کہا کہ جو شخص صبح نماز پڑھ رہا ہو۔ اور  
 نماز کی حالت میں اسے یاد آئے کہ اس کے ہاتھ  
 کی بندھنیں ہوں۔ تو اس کی ہاتھ کاٹ دے۔ پہلے  
 گھر کی نذر پڑے۔ پھر صبح کی نماز پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں بزرگ  
 صورت کے وہ کہ اگر گھر کی نماز شروع کرے تو  
 عصر کے وقت پڑھانے کا خطرہ ہے۔ تو وہ صبح  
 نماز پڑھ لے پھر قریب قریب پڑھے کہ پھر کی نماز  
 پڑھ لے۔ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔



ہو تو وہ عذر ہو اگر اشد ہے یا نہ

امام محمد نے کہا کہ جب اس پر ایک دن رات  
بے ہوش ہو کر تھا کہ اسے اشد اگر اس سے زیادہ  
ہو تو اس پر تھا نہیں ہے۔ امام ابوحنیفہ کا یہی قول

۱۶۶۔

اس شخص کے حلق پر ایک دن رات بے ہوش  
رہے وراثت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ  
وہ نفی کرے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔  
یہاں تک کہ اس کو اس سے زیادہ ہوشی ہو نام  
بوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

قَالَ فِي عَدْوٍ شَدِيدَةٍ قَالَتْ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَإِذَا أُجِبَ غَيْرُ مَوْتًا  
وَلَيْسَ قَسِيْرًا كَمَا أَنَّ الْقَسِيْرَ  
يَرَى مَا فِي قَلْبِهِ فَتَقْصَا عَلَيْهِ وَهُوَ  
قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ

۱۶۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ عَنْ ابْنِ عَسْكَرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا مَا ذَكَرْتُ لَكَ  
بِشَيْءٍ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا ذَكَرْتُ شَيْءَ  
عَلَيْهِ الْكُفْرَيْنِ ذَاتُ وَهُوَ قَوْلُ  
أَبِي حَنِيفَةَ وَتَقْصَا عَلَيْهِ قَوْلُ

### بَابُ السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ ۵۔ نماز میں بھول جانے کا بیان

محمد ابوحنیفہ۔ حاد۔ ابوہریرہ سے روایت کرتے  
ہیں کہ بعض پہلے مسجد سے یا مسجد یا کسی مسجد  
دوسری پہلے سے مشغول ہو کر اس پر بھول جاتا ہے جب  
نگاہ کو وہ کہہ دیتا تو وہ اس پر ہر گز تھا کہ اس کا

۱۶۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ عَنْ ابْنِ عَسْكَرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا مَا ذَكَرْتُ لَكَ  
بِشَيْءٍ

بھولنے کے مشغول ہو جاتا ہے۔ اور اس کے لئے وہ  
بھول سہو ہو کر گئے گا۔ اس لئے کہ یہ وہی ہے جسے  
اس کے علم سے پہلے بھول ہو کر کہ وہ اس کو بھول  
ہو۔ اور کہا جاتا تھا کہ یہ وہی ہے جسے بھولنا

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا ذَكَرْتُ شَيْءَ  
عَلَيْهِ الْكُفْرَيْنِ ذَاتُ وَهُوَ قَوْلُ  
أَبِي حَنِيفَةَ وَتَقْصَا عَلَيْهِ قَوْلُ

کی ایک پر عاک ڈالنے والے ہیں اور انہوں نے  
کہا کہ اس کے لئے وہ مسجد سے سہو کر کے اس  
پہلے ہو کر واجب نہیں ہیں جسے اس سے زیادہ ہند  
ہیں کہ ان کو بھول دال۔

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا ذَكَرْتُ شَيْءَ  
عَلَيْهِ الْكُفْرَيْنِ ذَاتُ وَهُوَ قَوْلُ  
أَبِي حَنِيفَةَ وَتَقْصَا عَلَيْهِ قَوْلُ

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔ اگر  
کوئی شخص اس میں ہوشیاری نہ ہو جاتا ہے

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا ذَكَرْتُ شَيْءَ  
عَلَيْهِ الْكُفْرَيْنِ ذَاتُ وَهُوَ قَوْلُ  
أَبِي حَنِيفَةَ وَتَقْصَا عَلَيْهِ قَوْلُ

تو جب غالب رہے برعل کرے۔ اور سہو کے لئے  
کرے امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۶۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ عَنْ ابْنِ عَسْكَرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا مَا ذَكَرْتُ لَكَ  
بِشَيْءٍ

اس شخص کے حلق پر ایک دن رات بے ہوش  
رہے وراثت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ  
وہ نفی کرے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔  
یہاں تک کہ اس کو اس سے زیادہ ہوشی ہو نام  
بوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۷۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ عَنْ ابْنِ عَسْكَرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا مَا ذَكَرْتُ لَكَ  
بِشَيْءٍ

اس شخص کے حلق پر ایک دن رات بے ہوش  
رہے وراثت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ  
وہ نفی کرے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔  
یہاں تک کہ اس کو اس سے زیادہ ہوشی ہو نام  
بوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۷۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ عَنْ ابْنِ عَسْكَرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا مَا ذَكَرْتُ لَكَ  
بِشَيْءٍ

اس شخص کے حلق پر ایک دن رات بے ہوش  
رہے وراثت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ  
وہ نفی کرے۔

تو جب غالب رہے برعل کرے۔ اور سہو کے لئے  
کرے امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۷۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ عَنْ ابْنِ عَسْكَرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا مَا ذَكَرْتُ لَكَ  
بِشَيْءٍ

اس شخص کے حلق پر ایک دن رات بے ہوش  
رہے وراثت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ  
وہ نفی کرے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔  
یہاں تک کہ اس کو اس سے زیادہ ہوشی ہو نام  
بوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۷۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ عَنْ ابْنِ عَسْكَرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا مَا ذَكَرْتُ لَكَ  
بِشَيْءٍ

اس شخص کے حلق پر ایک دن رات بے ہوش  
رہے وراثت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ  
وہ نفی کرے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔  
یہاں تک کہ اس کو اس سے زیادہ ہوشی ہو نام  
بوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۷۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ عَنْ ابْنِ عَسْكَرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا مَا ذَكَرْتُ لَكَ  
بِشَيْءٍ

اس شخص کے حلق پر ایک دن رات بے ہوش  
رہے وراثت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ  
وہ نفی کرے۔













قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ (أَلَا أَتَى  
حُطَيْنَانِ بِسَهْمَا خَلَسَتْ خَيْفَتُهُ  
وَمَوْقُوعَانِ أَيْ خَيْفَتُهُ ۝

رَأَى صَلَوةَ الْعَبْدَيْنِ

١٤٨ - مُحَمَّدٌ قَالَ اَمْتَرْنَا اَوْ حَبِطْنَا  
كَانَ سَعْدُ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ سَائِدٌ ابْنُ اَبِي  
يَعْنَى ابْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَحْكُمُ  
فِي الْمَوْتِ اَوْ اَمْتَرْنَا اَوْ حَبِطْنَا  
فَقَالَ سَعْدُ بْنُ سَهْلٍ اَمْتَرْنَا اَوْ حَبِطْنَا  
فَقَالَ سَعْدُ بْنُ سَهْلٍ اَمْتَرْنَا اَوْ حَبِطْنَا  
فَقَالَ سَعْدُ بْنُ سَهْلٍ اَمْتَرْنَا اَوْ حَبِطْنَا  
فَقَالَ سَعْدُ بْنُ سَهْلٍ اَمْتَرْنَا اَوْ حَبِطْنَا

ثُمَّ قَالَ لَمَّا دَبَّ بِهِ مَا حُدِّثَ إِيَّاهُ  
يُحْيِي سَمَ الْإِسْمَاءِ فَإِنَّمَا تَشْتَكِ  
سَمَ الْإِسْمَاءِ فَلَا تَلُوتُ وَهَذَا قَوْلُ

[illegible]

امام محمدؒ نے کہا کہ اسی کو ہم ایسے ہیں لیکن وہ خود  
 شیعہ ہیں اُن کے درمیان ایک بڑا مسئلہ ہے اور  
 امام ابوحنیفہؒ کا یہی قول ہے۔

۵۸۔ عیدین کی مناسک کا بیان

محمدؐ اپنی حقیقتِ حادسہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کہا کہ اگر میں نے ایسا جہنم سے ایک مرد کا کلر پوچھا ہو جیسا کہ وہ کسی طرف جاتے اور نام کہ اس سال میں پائے کہ میری نماز پڑھ کر جگہ سے تو کیا سب پڑھے اس نے کہا کہ اس میں نماز پڑھنی ضرور نہیں اگر چاہے تو پڑھے۔ میں نے کہا کہ جیسا کہ میں نے کہا ہے تو کیا وہ ایسے کوئی نماز پڑھے جیسے امام پڑھتا ہے انہوں نے کہا کہ پڑھے نام محمدؐ نے کہا کہ اسی کو پڑھ لیتے ہیں کہ میری نماز صرف امام کے ساتھ ہے اگرچہ امام اس کے ساتھ کسی نماز قوت ہو جائے تو پڑھ لیتے ہیں امام امام احمد رضاؒ کو پڑھا ہے

[illegible][illegible]

بَابُ خُرُوجِ النِّسَاءِ

٢٠١ - فِي الْعِيدَيْنِ وَرُؤْيَا الْهَلَالِ  
مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثُمَةَ  
عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ رَجُلٍ أَيْ الْقَارِي عَنِ

عَلَيْهِمْ ذُنُوبٌ كَثِيرَةٌ وَلَهُمْ فِيهَا شُرَكَاءٌ كَثِيرُونَ  
يُحْمَلُونَ فِي الْعِلْمِ وَالْأَفْئِدَةِ  
قَالَ حَبِيبَةُ لَا تَنْتَبِهِي حُرُوفَهُنَّ  
وَلَيْتَ إِلَّا يُحْمَلُونَ الْكَلِمَةُ وَهِيَ تَوَكَّلْتُ  
أَهْلًا حَبِيبَةً  
٢٠٢- حَبِيبَةُ قَالَ لَقَسْنَا أَهْلَ بَيْتِهِ  
عَنْ حَبِيبَةٍ عَنْ جَرِيرٍ فِي قَدِيمِ شَاعِرٍ  
أَتَاهُمْ وَأَوْفَلَانِ مَسْأَلِ خَالٍ  
سَأَلَتْ إِمْرَأَتَهُمْ عَنْ ذَاكَ فَقَالَتْ  
كَأَنَّ سَمْعًا مَقْبُولًا طَلْقَ طَبَقًا  
وَأَنْ جَاءُوا وَالْأَهْلَاءُ فَخَلَّ عَمَلُهُ  
أَلَا تَعْلَمُونَ وَاعْتَبِرُوا

غیروں کے درمیان پڑے اور ہر سزا کے  
 بعد اپنی سواری پر غصہ پڑے۔  
 امام خدے نے کہا کہ اسی کو چھوڑ دیجئے۔ اور  
 کھڑے ہو کر غصہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اگرچہ  
 سواری پر نہ ہو اور اسی قول ہے امام ابو حنیفہ  
 رضی اللہ عنہ کے مندرجہ۔  
 محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ اور ابیہم سے روایت  
 ہے کہ انہوں نے کہا کہ عید کی سزا غصہ  
 سے پہلے تھی۔ پھر امام شافعی کے بعد اپنی سواری پر  
 کھڑا ہوتا ہے۔ اور نماز، تحنات اور بغیر اذان  
 و اقامت کے سزا پڑھتا تھا۔

۵۹۔ عورتوں کا عیدین کی نمازیں

بہر نکلنا اور چاند دیکھنا  
محمد ابو حنیفہ - عبد الکریم بن ابی القحارق -  
ام حلیہ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے بیان کیا

کیا کہ میں نے اس طرح کی بات کی تو میں اس کی بات نہ کر سکتا ہوں۔  
 امام محمد نے کہا کہ ہمیں ان کا پلٹنا پسند نہیں۔  
 یہ کہ وہ بہت جبریں ہیں۔ امام ابو حنیفہ کا جواب  
 قول ہے۔  
 محمد، ابو حنیفہ، صادق اور ابراہیم سے ان لوگوں  
 کے متعلق روایت کرتے ہیں جنہوں نے کہا ہے کہ  
 کہ انہوں نے سوال کیا کہ وہ کیا ہے۔ صادق نے  
 کہ میں نے ابراہیم سے اس کے متعلق پوچھا کہ  
 نے کہا کہ ان کے ساتھ ایسی بات تو ہے کہ وہ  
 ڈاکٹر اور جہاد کے نام کے لئے تھیں۔ اور ان کے  
 آئین تو نماز کے لئے تھیں اور وہ دوسرے کے لئے تھیں۔

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدَةٌ  
مُسْتَوْدَعَةٌ وَاصِدَةٌ إِنْ شَاءَ  
رَبُّ الْعَالَمِينَ وَهُوَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ  
وَبِهِ نَاحِدَةٌ

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں کہ  
ایک حکم میں کہ روزہ گاہوں میں گے عید  
کے آخر میں اس آگرواہی دیں۔ امام ابو حنیفہ  
کا یہی قول ہے۔

### بَابُ مَنْ يَطْعَمُ قَبْلَ أَنْ يُخْرِجَ إِلَى الْمَصَلِّ

۲۰۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّكَ تَلْعَقُ  
بِجَنَةِ أَنْ يَطْعَمَ قَبْلَ أَنْ يُخْرِجَ إِلَى الْمَصَلِّ  
يَتَجَدُّ يَوْمَ يَطْعَمُ

### ۴۔ عید گاہ جانے سے پہلے

کھانے کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ امام۔ ابراہیم سے روایت  
کرتے ہیں کہ ابراہیم یہ پسہ کرتے تھے کہ کوئی  
چیز عید گاہ میں آئے سے پہلے عید گاہ کے  
دن کا نہیں۔

۲۰۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّكَ تَلْعَقُ  
بِجَنَةِ أَنْ يَطْعَمَ قَبْلَ أَنْ يُخْرِجَ إِلَى الْمَصَلِّ  
يَتَجَدُّ يَوْمَ يَطْعَمُ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ امام۔ ابراہیم سے روایت  
کرتے ہیں کہ ابراہیم عید گاہ کے دن عید گاہ  
جانے سے پہلے کھا کھا پیتے تھے اور عید قرآنی  
کے دن کچھ نہ کھاتے تھے یہاں تک کہ عید گاہ  
داخل ہوتے۔

۲۰۵۔ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدَةٌ وَهُوَ خَلَقَ  
الْإِنْسَانَ وَبِهِ نَاحِدَةٌ

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور امام  
ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

### بَابُ التَّكْبِيرِ فِي آيَاتِهِ

التَّكْبِيرُ

۲۰۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّكَ تَلْعَقُ  
بِجَنَةِ أَنْ يَطْعَمَ قَبْلَ أَنْ يُخْرِجَ إِلَى الْمَصَلِّ  
يَتَجَدُّ يَوْمَ يَطْعَمُ

### ۱۱۔ تشریق کے دنوں میں تکبیر

کہنے کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ امام۔ ابراہیم حضرت  
علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہ وہ  
ہرم عید کے عید کی نماز سے تشریق  
کے آخری دن کی عصر تک تکبیر کہتے  
تھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی کو کہتے ہیں لیکن امام ابو

مُسْتَوْدَعَةٌ وَاصِدَةٌ إِنْ شَاءَ  
رَبُّ الْعَالَمِينَ وَهُوَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ  
وَبِهِ نَاحِدَةٌ

### بَابُ التَّجُودِ فِي صَلَاتِهِ

۲۰۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّكَ تَلْعَقُ  
بِجَنَةِ أَنْ يَطْعَمَ قَبْلَ أَنْ يُخْرِجَ إِلَى الْمَصَلِّ  
يَتَجَدُّ يَوْمَ يَطْعَمُ

۲۰۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّكَ تَلْعَقُ  
بِجَنَةِ أَنْ يَطْعَمَ قَبْلَ أَنْ يُخْرِجَ إِلَى الْمَصَلِّ  
يَتَجَدُّ يَوْمَ يَطْعَمُ

۲۰۹۔ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدَةٌ وَهُوَ خَلَقَ  
الْإِنْسَانَ وَبِهِ نَاحِدَةٌ

### ۲۲۔ سورہ میں سجدہ کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ امام۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
ہیں کہ وہ سورہ میں سجدہ نہیں کرتے تھے۔  
اور عید ان میں سورہ سے روایت ہے کہ وہ  
ہیں اس میں سجدہ نہیں کرتے تھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس میں سجدہ ضروری نہیں  
کرتے ہیں اور ہم اس میں حدیث کو کہتے ہیں جو رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔  
محمد۔ عمر بن قحطانی۔ اپنے والد سے اسجد  
ہم میرے سے ابن عباس سے وہ بھی اپنے والد سے  
علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے سورہ  
میں سجدہ کی تکلیف فرمائی کہ حضرت زید اور علیہ السلام  
نے قوم کے طور پر سجدہ کیا تھا اور ہم اس میں سجدہ  
پر سجدہ کرتے ہیں امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

### بَابُ الْقُنُوتِ فِي الصَّلَاةِ

۲۰۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّكَ تَلْعَقُ  
بِجَنَةِ أَنْ يَطْعَمَ قَبْلَ أَنْ يُخْرِجَ إِلَى الْمَصَلِّ  
يَتَجَدُّ يَوْمَ يَطْعَمُ

### ۲۳۔ نماز میں قنوت پڑھنے کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ امام۔ ابراہیم سے  
روایت کرتے ہیں کہ ابن مسعود نے قرآن میں  
روایت سے پہلے ہمیشہ قنوت پڑھا کرتے  
تھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں  
اور امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

[illegible]

٤٠ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَرِيرَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَرِهَتْ  
وَلَا أَمَدَ بَيْنَ أَخِيهِ هُتَيْلٍ قَارِي الْقَدَا  
يُزِي فِي سَنَةِ الْخَبَرِ

٢١- مُحَمَّدًا عَلِيًّا أَعْتَرَا أَبُو حَنِيفَةَ  
أَنَّ حَدَّثَنَا الشُّعْبَةُ بْنُ قَبْرَةَ عَنْ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَا  
أَعْتَرَا عَنْ إِمَامِكُمْ أَلَمْ يَقُولُ فِي الْقُرْآنِ  
أَلَمْ يَقُولُ الْقُرْآنَ وَلَا يَزِيدُ  
أَلَمْ يَقُولُ هُوَ يَذِيقُ ابْنَ عَمْرٍو  
أَلَمْ يَقُولُ فِي سَلَامَةِ نَفْسِهِ

٢٠ مُحَمَّدٌ قَالَ آمَنَّا بِكَ وَأَوْفَقْنَا  
بِقَوْلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ لَنَجِيُّنَا  
وَمُسْلِمٌ قَوْلُهُ كَمَا شَاءَ الْعَمَلُ خَلَفَ  
قَالَ السُّنْبَالِيُّ شَهْرًا قَدِيمًا  
فَسَدَّ عَوَا حَيْثُ خَفَى حَتَّى رَمَى  
شُحْرُ حِينَ لَمْ يَرَوْا نَائِبًا  
لَهُ وَلَا يَفْقَهُ وَرَأَى نَائِبًا  
يُرَوِّدُ نَائِبًا مُتَدَاخِلًا

مگر، رابعہ، سعد، ابوراس سے روایت کرتے ہیں کہ قنوت وتر میں رمضان آدھ روزہ رمضان میں رکوع سے پہلے واجب ہے۔ جب قنوت پڑھنے کا ارادہ کرے تو بکیر کہہ۔ اور جب قنوت کا ارادہ کرے تو بھی بکیر کہہ۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پہلی کرتے ہیں اور قنوت سے پہلے بھی بکیر ہیں اتنے اٹھائے ہیں طرہ نماز کے شروع میں پڑھنا ہے۔ ہر ن کر پاندے اور دعا مانگے، امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ نہ تو ابن مسعود نے اور نہ ابن کے ساتھیوں میں سے کسی نے مرتے دم تک غارِ نجر میں قنوت پڑھی۔

نور ابو خلیفہ حضرت بن ہرام الوائلیؒ  
 ان حضرات سے روایت کرتے ہیں اور ان کے بارے  
 میں صاحب سے مراد حضرت ابو حنیفہؒ ہیں۔  
 امام سے پہلے حضرت ابو حنیفہؒ کی روایت  
 تھی اور ان کے بعد حضرت ابو حنیفہؒ کی  
 روایت تھی۔

[illegible][illegible]

فَلْيَرْجِعْ إِلَىٰ حَالِهِ  
وَيَقُولُ رَبِّ اِنِّ اَجْمِلُ مَا  
كَانَ تَوَكَّلُ اِلَىٰ حَالِيكَ

[illegible]

\_\_\_\_\_

[illegible]

۶۴۔ عورت کی امانت اور اس کے  
بیٹھنے کا طریقہ  
محمد۔ ابو یوسف۔ ۳۵۰۔ در پرچہ۔ حضرت عائشہ  
ام المومنین سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رمضان  
کے چبیسے میں عورتوں کی امانت کرتی تھیں اور بیٹھنے  
میں کھڑی ہوتی تھیں۔  
۱۰۱۔ محمد بن کبار کہیں چند بیہوش کہ رات امانت  
کرتے۔ اگر ایسا کرتے تو صبح کے ۶ بجے تو  
کے ساتھ کھڑی ہوتی۔ جیسا کہ حضرت عائشہ سے روایت  
ہم ابو یوسف کا بھی قریب ہے۔  
محمد۔ ابو یوسف۔ ۳۵۰۔ در پرچہ۔ حضرت عائشہ  
ام المومنین سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رمضان  
کے چبیسے میں عورتوں کی امانت کرتی تھیں اور بیٹھنے  
میں کھڑی ہوتی تھیں۔  
۱۰۱۔ محمد بن کبار کہیں چند بیہوش کہ رات امانت  
کرتے۔ اگر ایسا کرتے تو صبح کے ۶ بجے تو  
کے ساتھ کھڑی ہوتی۔ جیسا کہ حضرت عائشہ سے روایت  
ہم ابو یوسف کا بھی قریب ہے۔

\_\_\_\_\_









کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جہاد کے لیے  
 میں قرأت اور درگاہ دیکھ رہی ہیں۔ لیکن اپنے  
 ہاتھ اس کام میں سے چھین کر کھجور سے  
 فارغ رہے۔  
 امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور  
 امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔  
 محمد - ابو حنیفہ - جہاد - ابراہیم سے روایت  
 کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جہاد کے لیے نماز میں  
 کوئی چیز مقرر نہیں۔ لیکن اس کی حد سے اندازہ  
 اور یہی ہے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور  
 اللہ سے اپنی ذات کے لئے اور امت کے لئے  
 دعا کرو جو چاہا ہو۔  
 امام محمد نے کہا کہ ہم سے سفیان ثوری نے  
 بواسطہ ابراہیم بن ابی حمزہ کا قول نقل کیا کہ  
 ہمیں یہی حکم کی تعلیم کرے۔ اور اگر کسی میں  
 یہی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ اور ستر  
 میں بیٹ کے لئے دعا کرے اور جو شخص میں  
 سلام بھیجے۔  
 امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور  
 امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔  
 محمد - ابو حنیفہ - جہاد - ابراہیم سے روایت  
 کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جہاد کے لیے نماز میں  
 کوئی چیز مقرر نہیں۔ لیکن اس کی حد سے اندازہ  
 اور یہی ہے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور  
 اللہ سے اپنی ذات کے لئے اور امت کے لئے  
 دعا کرو جو چاہا ہو۔

امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔  
 محمد - ابو حنیفہ - جہاد - ابراہیم سے روایت  
 کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جہاد کے لیے نماز میں  
 کوئی چیز مقرر نہیں۔ لیکن اس کی حد سے اندازہ  
 اور یہی ہے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور  
 اللہ سے اپنی ذات کے لئے اور امت کے لئے  
 دعا کرو جو چاہا ہو۔  
 امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور  
 امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔  
 محمد - ابو حنیفہ - جہاد - ابراہیم سے روایت  
 کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جہاد کے لیے نماز میں  
 کوئی چیز مقرر نہیں۔ لیکن اس کی حد سے اندازہ  
 اور یہی ہے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور  
 اللہ سے اپنی ذات کے لئے اور امت کے لئے  
 دعا کرو جو چاہا ہو۔  
 امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور  
 امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔  
 محمد - ابو حنیفہ - جہاد - ابراہیم سے روایت  
 کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جہاد کے لیے نماز میں  
 کوئی چیز مقرر نہیں۔ لیکن اس کی حد سے اندازہ  
 اور یہی ہے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور  
 اللہ سے اپنی ذات کے لئے اور امت کے لئے  
 دعا کرو جو چاہا ہو۔



وَجِبْنَ لَنَا ذُرِّيَّتًا حَلَائِلَ لَنَا مَرْأَةٌ  
وَلَمَّا شَاءَ لَنَا مَرْأَةٌ شَاءَ لَنَا مَرْأَةٌ  
عَلَيْهَا نَحْنُ حَمَلُهُ  
قَالَ عَمْرُو بْنُ دَابِہِ مَا تَعْنِي بِهَذَا  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
أَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

لا مبارک پرچھا جس نے رما کا بچہ بنا خود مرگ  
اور اس کا بچہ بھی مر گیا تو اس نے مرے اس کا  
بنا دیا پرچھا  
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ اہل قبلہ  
میں سے کوئی آدمی بے جنازہ نہ چھوڑا جائے اور  
امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

### باب الشیء مع الجنائزۃ

۳۳۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں انہوں  
نے کہا کہ میں نے ابراہیم کو دیکھا کہ مرے کے  
آگے جبر نظر سے اوجھل ہوئے اپنے  
تھے۔

۳۳۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ جنازہ سے  
کے آگے چلتے ہیں کہ حرن نہیں جب کہ مرے  
نزدیک ہو۔ اور اس کے پیچھے جنازہ افضل ہے اور  
امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

۳۳۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں  
کہ مرے پرچھے کہا کہ مرے پرچھے کہ مرے پرچھے  
کے آگے چلے۔

۳۳۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اہام ابوحنیفہ  
رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

۳۳۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں انہوں  
نے کہا کہ میں نے ابراہیم سے جنازہ سے کے آگے  
چلتے کا حکم دیا تو انہوں نے کہا کہ تو میں اس جگہ  
چاہے مجھ سے کہ مرگ کو مرگ مگر کہ اس سے  
بائیں اور جنازہ کو چھوڑ دیں۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابوحنیفہ  
کا یہی قول ہے۔

۳۳۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں انہوں  
نے کہا کہ میں نے ابراہیم سے جنازہ سے کے آگے  
چلتے کا حکم دیا تو انہوں نے کہا کہ تو میں اس جگہ  
چاہے مجھ سے کہ مرگ کو مرگ مگر کہ اس سے  
بائیں اور جنازہ کو چھوڑ دیں۔

۳۳۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں حاد سے روایت کرتے ہیں  
امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

۳۴۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں انہوں  
نے کہا کہ میں نے ابراہیم سے جنازہ سے کے آگے  
چلتے کا حکم دیا تو انہوں نے کہا کہ تو میں اس جگہ  
چاہے مجھ سے کہ مرگ کو مرگ مگر کہ اس سے  
بائیں اور جنازہ کو چھوڑ دیں۔

۳۴۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں حاد سے روایت کرتے ہیں  
امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

۳۴۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں انہوں  
نے کہا کہ میں نے ابراہیم سے جنازہ سے کے آگے  
چلتے کا حکم دیا تو انہوں نے کہا کہ تو میں اس جگہ  
چاہے مجھ سے کہ مرگ کو مرگ مگر کہ اس سے  
بائیں اور جنازہ کو چھوڑ دیں۔

۳۴۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں حاد سے روایت کرتے ہیں  
امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

۳۴۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنُوا الْيَهُودَ الْيَهُودِيَّةَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ  
قَوْلُهَا عَمْرُو بْنُ دَابِہِ لَا تَقُولُ

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں انہوں  
نے کہا کہ میں نے ابراہیم سے جنازہ سے کے آگے  
چلتے کا حکم دیا تو انہوں نے کہا کہ تو میں اس جگہ  
چاہے مجھ سے کہ مرگ کو مرگ مگر کہ اس سے  
بائیں اور جنازہ کو چھوڑ دیں۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں حاد سے روایت کرتے ہیں  
امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔







قَالَ تَحْمِلُهُمْ فِيهِمْ مَا حُدِّدَ لِلْكَافِرِ أَوْ  
يَعْتَدُ مَا عَسَا يُرَوَّى عَنْ عَلٍ فِي رِوَايَةٍ  
قَالَ رَوَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ قَبِيلَةَ  
كَذِبِي إِذَا تَعَمَّنَتْ وَفَرَّغَتْ خِيَّتُهَا  
عَلَيْهَا

وَمُحَمَّدٌ كَانَ أَمْرُهُ أَمْرَ جَبَلَةٍ  
مِنْ حَتَابِ عَمَلِهَا وَهُوَ أَنَّهُ كَانَ كَوْنٌ  
يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَمْ يَأْتِ  
بَشَرًا إِلَّا مِنْهُ لِيُثْبِتَ الْخَيْرَ بِالْقُرْآنِ

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي  
الْحَتَامِ وَالْجُدْبِ

۳۱۱- مُحَمَّدٌ كَانَ أَحَدَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
فَخَرَّ عَلَى عِزِّ الْأَئِمَّةِ مِنْ شَيْءٍ فِي  
مَجْتَمِعَةٍ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ  
الْأَمْرُ وَتَلَفُوا فِي مَرَامٍ أَحَدَهُمْ  
قَوْلُ إِبْنِ الْقُتَيْبَةِ وَهُوَ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ  
قَالَ مُحَمَّدٌ دِيمٌ كَأَنَّكَ تَرَى دِيمَ  
أَبَا وَهْبٍ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ

١٤- فَحَسْبُكَ كَانَ الْخَيْرُ مَا شِئْتَ بِهِ  
تُجَاهُكَ مَرَّ عَرَفَةَ فِي مَوْجَةِ الْخَيْرِ  
تَوَلَّى الْإِلَهَ ابْنِ سَلَمَةَ وَأَنَّ شَأْنَهُ أَنَا  
تَعْلَمُ بِهِ وَأَنَّ شَأْنَهُ أَحْسَبُ فَهَلْ  
يَنْبَغِي لِي أَنْ تَخْلِيَهُ وَأَنَا أَنْ يَتَعَلَّقَ بِهَا  
أَسْأَلُكَ فَهَذَا نَفْسًا تَكَلَّمَ بِهَا جَانٌ مُعَلِّيًا  
وَيُكَلِّمُكَ فَإِنَّ شَيْءًا مِنْ الْخُلَاءِ وَ  
يُحِبُّ الْخُلَاءِ وَأَنَا أَفَاءُ شَيْءًا فَتَسْتَمِ  
عُهُ وَكُنْتُ نَجْدًا عَمَّ قَرَأَ الْقُرْآنَ

امام محمد نے کہا کہ اس کا کوہم چیتے میں اور خواتین  
ہمارے نزدیک یہ ہے۔ جیسے کہ وہاں سے نصیحت  
کی انہوں نے کہا کہ صوبہ کوئی میں بہت خوش آواز  
خواتین میں وہ شخص ہے کہ میں کو تو ہر شے ہوا سنے کو تو  
میں کہے کہ وہ اور اللہ تعالیٰ سے بدتر ہے۔

حضرت ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا: اگر کہا جاتا تھا کہ خدا نے مجھ کو اپنا نبی نہیں دی جیسے کہ غوث اکوانی سے قرآن پڑھنے کی اجازت دی۔

۸۔ حمام میں اور جنابت کی حالت میں  
قرآن پڑھنے کا ہیٹھ

محمد - ابو حنیفہ - حاد - ابیہیم - مسعود بن ابیہیم  
سے زید ایں کرتے ہیں کہ حضرت کے اصحاب ہیں  
سے کوئی قسموں کا ایک ہر وہ ہے  
نہ - اہل اس حال ہیں کہ وہ بے ضرر  
ہوتا۔

۱۔ تھیں یہ حاج۔ عروین اور جلی۔ جہاد میں  
 سے روایت کرتے ہیں کہ میں ادنیٰ حد کے  
 شخص حضرت علیؑ کے پاس گئے حضرت علیؑ  
 اکبرؑ کو کہنے کی نام میں مجھ سے فرمایا کہ تم دو  
 بلوان ہوں اس لئے اس نام کے ساتھ صاف کرتے ہیں  
 کہ تم کو اس کے لئے پایا اور اس پر عمل کرو۔  
 ۲۔ میرا پانچویں میں دوں جو سب سے آدھ  
 آدھ آدھ پانی کے لئے کہ اپنے منہ آدھ  
 آدھ آدھ پانی کے لئے کہ اپنے منہ آدھ

[illegible]

الامم محمد بن قيس قال استبرأ ابو حنيفة  
عن حماد قال سأل ابا حنيفة عن  
النساء في النكاح قال ليس

قَالَ مُنَادٍ إِنَّ فِيكُمْ قَاتِلًا  
يَكْتُمُ الْقَتْلَ بَيْنَ مَرَجٍ مَثَّةٍ  
فَرَأَى فِي الْغَمَامِ

٢٤٦ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ  
عُثْمَانَ بْنِ إِدْرِيسٍ قَالَ لَوْ أَنَّكَ لَا تَقْرَأُونَ  
الْقُرْآنَ إِلَّا الْأَيَّةَ ذِكْرُهَا لَأُجِيبَتْ  
وَالْحَائِضُ وَالْمُسْتَحْضَاةُ بِمَا أَهْلُهُ  
وَالْمُسْتَحْضَاةُ

۲۴۲- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبِرْنَا اَنْتُمْ  
عَنْ حَنَاةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْزَلَنِي  
عَلَى سَكَبٍ خَالِي فِيهِ الْحَمَامُ وَفِيهِ  
اِرْقَاطُهَا.

قَالَ مُحَمَّدٌ فِيهِ نَاحِدٌ وَمَوْ قَوْلُ  
أَبِي حَبِيبَةَ وَنَحْنُ اللَّهُ نَحْنُ  
مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَبِيبَةَ  
عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ  
لِيُخَلِّقَ خَلْقًا يَخْلُقُونَ خَلْقًا

ہوئے پسند نہ ہم نے اس کو بڑا بڑا  
تو کہا کہ حضرت مسند اہل بیت تھے۔  
اور آپ کو جتنا بہت کہے گئے ہیں اس  
سے ذرا دیکھتی تھی۔  
امام محمد نے کیا کہہ دیا کہ ہم جیتے ہیں۔ کہ ہر  
حال میں قرآن مجید اور سنت ہے سوائے اس کے  
اس کو نہ ہائے کی حاجت ہو۔ اور امام ابو حنیفہ  
رحمہ اللہ کا یہی قول ہے۔

محد۔ ابو حلیفہ۔ حداد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ابراہیم سے حمام میں قرآن پڑھنے کا حکم پوچھا انہوں نے کہا کہ حمام اسو سے نہیں بننا گیا۔

امام محمدؑ نے کہا کہ اگر تو چاہے تو پڑھ کر ہمیں  
کو خواجہ سے مددایت پہنچ کر انہوں نے تمام میں  
قرآن پڑھا۔

محمدؐ الوضیغہ - حادہ امراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ ہمارا آدمی قرآن مجید میں ہر ایک آیت یا اس کے مانند جیسی اور جیسی دلی اور جو اپنی بیوی سے صحبت کرے اور جو حرام میں ہو۔

محمد - ابو سفیانہ - حادہ - ابراہیم سے روایت کرتے  
ہیں انہوں نے کہا کہ ابراہیم نے کہا کہ جب تو  
حمام وغیرہ میں چھینکے تو ہر حال میں اللہ کا ذکر  
کر یعنی الحمد للہ کہہ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم یعنی میں احادیث  
ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے  
محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ایسا یہم سے روایت کرتے  
ہیں کہ میں ہر حال میں شاکہ کی حد کیساتھ ہوں، خواہ پانچواں

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَلَكَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ مِنْ غَنَائِمِ الْغَزَايِ فَفِيهِمَا زَكَاةٌ

امام محمد نے کہا کہ ہم نے سنی ہیں امام امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

### بَابُ الصَّوْمِ فِي الشَّرِّ وَالْإِفْطَارِ

### ۸۶۔ سفر میں روزہ اور انظار کا بیان

۸۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَلَكَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ مِنْ غَنَائِمِ الْغَزَايِ فَفِيهِمَا زَكَاةٌ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ امام ابو حنیفہ ہی مسلم۔ بنی مرثدہ بن ہارث کے ایک مرد سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا کہ میں نے سنے کے ارادے سے جنگ قریں دو گروہ سے ایک ایک گروہ میں غزوات تھے اور دوسرے میں ابو موسیٰ اشعری میں غزوات تھے میں نے ابو حنیفہ اور ابو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں نے روزہ رکھا مگر یہ تو روزہ کھولتے ہیں جلدی کرتے تھے اور صحرا میں تاخیر کرتے تھے۔ لیکن ابو موسیٰ روزہ کھولتے ہیں میں نے ذکر کرتے تھے ابو موسیٰ علی کرتے تھے۔

۸۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَلَكَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ مِنْ غَنَائِمِ الْغَزَايِ فَفِيهِمَا زَكَاةٌ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ امام ابو حنیفہ ہی مسلم۔ بنی مرثدہ بن ہارث کے ایک مرد سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا کہ میں نے سنے کے ارادے سے جنگ قریں دو گروہ سے ایک ایک گروہ میں غزوات تھے اور دوسرے میں ابو موسیٰ اشعری میں غزوات تھے میں نے ابو حنیفہ اور ابو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں نے روزہ رکھا مگر یہ تو روزہ کھولتے ہیں جلدی کرتے تھے اور صحرا میں تاخیر کرتے تھے۔ لیکن ابو موسیٰ علی کرتے تھے۔

۸۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَلَكَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ مِنْ غَنَائِمِ الْغَزَايِ فَفِيهِمَا زَكَاةٌ

امام محمد نے کہا کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ اگر کوئی مرد ماہ رمضان مبارک میں اگر کے دن روزہ رکھو گے تو اگر کوئی مرد اپنی پرانی عیال والی مدد کے لیے چرن کے کچھ حصہ میں سے پک جو پائے واسطے بعض دن میں اپنے مشہر میں آئے تو اپنی

### بَابُ قُبُلَةِ الصَّائِمِ

۸۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَلَكَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ مِنْ غَنَائِمِ الْغَزَايِ فَفِيهِمَا زَكَاةٌ

### وَأَمَّا شَرَّتُهُ

### ۸۳۔ روزہ دار کے پوسہ لینے اور نہایت کرنے کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ امام ابو حنیفہ ہی مسلم۔ بنی مرثدہ بن ہارث کے ایک مرد سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا کہ میں نے سنے کے ارادے سے جنگ قریں دو گروہ سے ایک ایک گروہ میں غزوات تھے اور دوسرے میں ابو موسیٰ اشعری میں غزوات تھے میں نے ابو حنیفہ اور ابو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں نے روزہ رکھا مگر یہ تو روزہ کھولتے ہیں جلدی کرتے تھے اور صحرا میں تاخیر کرتے تھے۔ لیکن ابو موسیٰ علی کرتے تھے۔

۸۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَلَكَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ مِنْ غَنَائِمِ الْغَزَايِ فَفِيهِمَا زَكَاةٌ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ امام ابو حنیفہ ہی مسلم۔ بنی مرثدہ بن ہارث کے ایک شخص۔ غامضی مسروق حاکم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے منہ سے حاصل کرتے تھے اس حال میں کہ روزہ دار ہوتے۔

۸۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَلَكَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ مِنْ غَنَائِمِ الْغَزَايِ فَفِيهِمَا زَكَاةٌ

امام محمد نے کہا کہ ہم اس میں کچھ مضائقہ نہیں سمجھتے کہ وہ مرد پوسہ لے جو اپنی حاجات کے روکنے پر قادر ہو یعنی اگر نزال کا خون نہ ہو تو دن کے اعمال میں کوتاہی کا وسیلہ نہ ہو۔ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۹۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَلَكَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ مِنْ غَنَائِمِ الْغَزَايِ فَفِيهِمَا زَكَاةٌ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ امام ابو حنیفہ ہی مسلم۔ بنی مرثدہ بن ہارث کے ایک شخص۔ غامضی مسروق حاکم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے منہ سے حاصل کرتے تھے اس حال میں کہ روزہ دار ہوتے۔

۹۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَلَكَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ مِنْ غَنَائِمِ الْغَزَايِ فَفِيهِمَا زَكَاةٌ

امام محمد نے کہا کہ ہم اس میں کچھ مضائقہ نہیں سمجھتے کہ وہ مرد پوسہ لے جو اپنی حاجات کے روکنے پر قادر ہو یعنی اگر نزال کا خون نہ ہو تو دن کے اعمال میں کوتاہی کا وسیلہ نہ ہو۔ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔



بَابُ مَا يَنْقُضُ الصَّوْمَ

۲۸- مُحَمَّدٌ قَالَ أَشْرَبْنَا النَّوْخِيَّةَ  
مَنْ شَاءَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ اللَّهُ قَالَ بَعَثَ  
الْوَحْلُ يَتَّبِعُهُمْ أَذْ يَنْفَتِحُونَ وَتَرَى  
سَائِرَهُمْ يَتَّبِعُهُ الْفُلُ الْفُلُ يَتَّبِعُهُ  
خَلْقُهُ قَالَ بَعَثَ صَوْمَةً فَشَدَّ  
بَنَاتِي يَوْمَئِذٍ -

قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي نَحْشٍ إِذَا  
حَضَرَ ذَاكِرًا بِصَوْمِهِ إِذَا كَانَ  
يَأْتِي بِشَيْءٍ فَلَا تَصْرُفْهُ وَتَوَضَّعْ  
قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۲۹- مُحَمَّدٌ قَالَ أَشْرَبْنَا الْيَمِينِيَّةَ  
مَنْ شَاءَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ اللَّهُ قَالَ فِي الْخَطِّ  
الْأَخْضَرِ فَتَرَى الْإِنْسَانَ يَتَوَكَّلُ عَلَى  
خَلْقِهِ يَوْمَئِذٍ فَتَرَى يَتَوَكَّلُونَ تَمَّ  
قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي نَحْشٍ وَتَوَضَّعْ قَوْلُ  
الْإِنْسَانِ عَزَّ وَجَلَّ

۳۰- مُحَمَّدٌ قَالَ أَشْرَبْنَا النَّوْخِيَّةَ  
مَنْ شَاءَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ اللَّهُ قَالَ فِي الْخَطِّ  
الْأَخْضَرِ فَتَرَى الْإِنْسَانَ يَتَوَكَّلُ عَلَى  
خَلْقِهِ يَوْمَئِذٍ فَتَرَى يَتَوَكَّلُونَ تَمَّ  
قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي نَحْشٍ وَتَوَضَّعْ قَوْلُ  
الْإِنْسَانِ عَزَّ وَجَلَّ

قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي نَحْشٍ وَتَوَضَّعْ قَوْلُ  
الْإِنْسَانِ عَزَّ وَجَلَّ

۸۴- روزہ کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے

محمد - ابو حنیفہ - ۳۰- اور ایہم سے وہی سکرے  
ہیں کہ اگر ایہم نے اس کو کسی کے خلق کیا کہ جو کسی  
کرے اور ناک میں پانی سے اس حال میں کہ نہ دے  
فار جوہرہ یا اس پر عکاب آگے اور اس کے  
ملن میں داخل ہو تو وہ اپنا روزہ قائم کرے  
پھر اس کی جگہ ایک دن قضا روزہ کرے -

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی کو کہتے ہیں جبکہ اس  
کو اپنا روزہ یاد ہو اور جبکہ اس کو اپنا روزہ یاد  
ہو تو اس پر قضا نہیں اور امام ابو حنیفہ صراحتاً  
یہی قول ہے -

محمد - ابو حنیفہ - ۳۱- اگر ایہم سے دعائے کرنے  
ہیں کہ اگر ایہم نے کیا کرتے ہیں تو یہ روزہ ہم  
جس میں کہ یہاں ہو چکا ہے کہ اس کو صاف کرے -

امام محمد نے کہا کہ اس کو کسی چیز سے ہیں اور امام ابو  
حنیفہ اس کو بھی یہی قول ہے -

محمد - ابو حنیفہ - ۳۲- اگر ایہم سے دعائے  
رہے ہیں کہ اگر ایہم نے کیا کرے اور وہ صاف میں پانی  
پوری سے صحت کرے اس حال میں کہ روزہ سے  
فار جوہرہ وہ اپنا روزہ پورا کرے اور جو توڑا ہو  
وہ صاف کرے اور اللہ کی قربت چاہے جس قدر  
ملن ہو - یعنی جہاں تک ممکن ہو اس کا قضاہ ادا  
کرے - تاکہ وہ گناہ اس کا صاف ہو اور اگر حاکم  
کو یہ حال معلوم ہو تو اس کو تخریر کرے -

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں کہ قضاہ  
اور صاف اس کے اس پر قضاہ بھی ہے کہ ایک

بَابُ فَضْلِ الصَّوْمِ  
۲۸- مُحَمَّدٌ قَالَ أَشْرَبْنَا النَّوْخِيَّةَ  
مَنْ شَاءَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ اللَّهُ قَالَ بَعَثَ  
الْوَحْلُ يَتَّبِعُهُمْ أَذْ يَنْفَتِحُونَ وَتَرَى  
سَائِرَهُمْ يَتَّبِعُهُ الْفُلُ الْفُلُ يَتَّبِعُهُ  
خَلْقُهُ قَالَ بَعَثَ صَوْمَةً فَشَدَّ  
بَنَاتِي يَوْمَئِذٍ -

۲۹- مُحَمَّدٌ قَالَ أَشْرَبْنَا الْيَمِينِيَّةَ  
مَنْ شَاءَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ اللَّهُ قَالَ فِي الْخَطِّ  
الْأَخْضَرِ فَتَرَى الْإِنْسَانَ يَتَوَكَّلُ عَلَى  
خَلْقِهِ يَوْمَئِذٍ فَتَرَى يَتَوَكَّلُونَ تَمَّ  
قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي نَحْشٍ وَتَوَضَّعْ قَوْلُ  
الْإِنْسَانِ عَزَّ وَجَلَّ

۳۰- مُحَمَّدٌ قَالَ أَشْرَبْنَا النَّوْخِيَّةَ  
مَنْ شَاءَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ اللَّهُ قَالَ فِي الْخَطِّ  
الْأَخْضَرِ فَتَرَى الْإِنْسَانَ يَتَوَكَّلُ عَلَى  
خَلْقِهِ يَوْمَئِذٍ فَتَرَى يَتَوَكَّلُونَ تَمَّ  
قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي نَحْشٍ وَتَوَضَّعْ قَوْلُ  
الْإِنْسَانِ عَزَّ وَجَلَّ

علام آزاد کرے اور یہ نہ پائے تو روزہ سے  
دوہینے کے ہے وہی اگر اس سے یہی نہیں  
تو اس پر مسکنوں کو کھانا کھائے - بر مسکن کو  
ادھا صاع دینے دو سریریں دے آدھ کر  
چراگ لکھو اور ہر مسکن کو چار چار سو دے  
یہی قول ہے - امام ابو حنیفہ - ۳۱-

۸۵- روزہ کنے کی فضیلت کا بیان  
محمد - ابو حنیفہ - ۳۲- صغیر بن جریج روایت  
کرتے ہیں کہ صغیر بن جریج نے کہا کہ ماخوڑے  
کے دن روزہ رکھنے کا ثواب ایک برس کے  
روزہ کے برابر ہے اور عذہ کے دن روزہ رکھنے  
کا ثواب دو برس کے روزہ کے برابر ہے ایک  
برس .... پہلے اور ایک برس اس کے بعد -

محمد - ابو حنیفہ - ۳۳- قریس روایت کرتے ہیں  
کہ کسی مثل اللہ علیہ وآلہ وسلم دن کو روزہ سے کھانے  
اور رات کو کالی بیٹ کھڑے ہو کر رات کرتے تھے  
پھر دوہینے کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے چوآپ کے  
سے رکھا ہوا پڑا ہوا چوآپ اس کو کہتے آیتہ صحت  
کے لیے ہیں آپ کا اظہار اور آپ کی عمری ہوتی -  
ایک بار آپ اپنے بھوکے کی طرف پھرے تو آپ  
نے اپنے بعض اصحاب کو کہت ہو کر آیا - انہوں  
نے اس کو کیا اور آپ کے لئے آپ کی بیویوں  
کے گھر میں کھاتے پینے کی چیزیں منس کی گئی  
۵۱ کے پاس بھی کوئی چیز نہ تھی تو آپ نے  
دو بار فرمایا کہ جو شخص مجھ کو کھائے گا اللہ اس  
کو کھائے گا - ان دونوں کو کچھ نہ ملا چوآپ  
کو کھاتے - پھر یہ لوگ جہاں کی طرف متوجہ











قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ

ام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں۔ اور اس  
وہ بکری ہے جس کے بیٹ میں بچہ ہو جسے عامر  
جو۔ اور پہلے وہ بکری ہے۔ جو اچھا بچہ پانچ رو  
اور اچھا وہ بکری ہے جو کھالے کے لئے  
مولیٰ کی جائے اور دکڑا ہونے والے کے  
لئے مناسب ہے کہ دکڑا میں درمیانی  
بکریاں لے اعلیٰ اور ادنیٰ درجے کی  
پھوڑ دے۔

## بَابُ زَكَاةِ الْبَقَرِ

۳۱۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ

۹۳۔ گائے کی زکوٰۃ کا بیان  
محمد۔ ابو یوسف۔ حاد۔ برابر ہم سے روایت کرتے  
ہیں کہ برابر ہم سے کہا کہ تیس ہویں سے کہیں  
زکوٰۃ نہیں جب تیس کا تیس ہوں تو ان میں ایک  
گائے یا بیل ایک سال کا یا تیس گویں تک اور  
جب کا تیس چالیس ہوں تو ان میں ایک گائے ہے  
دو برس کی پھر چوبیس۔ جو تیس سے حساب سے  
ان میں زکوٰۃ واجب ہوگی۔

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ

ام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں۔ اور اس  
پہلے سے۔ اور ہمارے قول میں چالیس سے  
راہہ میں بچہ نہیں پہلے تک کہ جب کا تیس  
ساتھ کہ چالیس تو ان میں دو گائیں ہیں ایک ایک  
برس کی یا دو بیل ایک ایک برس کے اور چوبیس  
ایک سال کا بچہ ہے اور دس سال کا یا  
زیادہ کا ہے۔

## بَابُ الرَّحْلِ يَجْعَلُ مَالَهُ لِمَنْ سَاءَ كَيْدٍ

۳۱۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ

۹۵۔ اگر کوئی مرد اپنا مال مسکینوں کیلئے  
وقت کر جائے تو اس کا کیا حکم ہے  
محمد۔ ابو یوسف۔ حاد۔ برابر ہم سے روایت

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ

## بَابُ الْإِحْرَامِ وَالنَّكِيَّةِ

۳۱۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدُ كَانَ مُحَمَّدٌ

کرتے ہیں کہ برابر ہم سے کہا کہ جب کوئی مرد اپنا مال  
مسکینوں میں وقت کر جائے تو اس کا کیا حکم ہے جس  
قد اس کو اور اس کی اولاد کو کافی ہو جس قدر تک  
رکھے اور اگر وہ اس کی اولاد کو کافی ہو جس قدر تک  
دار ہو جائے تو اس قدر روکا تھا اس قدر خیرات  
کرتے

ابا محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور یہی  
غل ہے امام ابو یوسف کا اور اس پر مقدم ہے کہ  
ہوئے بل میں سے زکوٰۃ کا مال خیرات کرے  
پہلے سورتہ اور چاندی اور جو اسباب کو تجارت  
کے لئے ہو اور اوٹ اور گائے اور چروے  
والی بکریاں۔ لیکن اسباب اور قدام اور گھر  
وچروہ یا تجارت کے لئے نہ ہوں تو ان کا  
خیرات کرنا واجب نہیں مگر یہ اپنی قسم  
میں اس کو مردانہ ہو۔

## ۹۶۔ اِخْرَامُ اَوَّلِ لَيْلِيْكَ بِمَنْ كَابِيَانِ

محمد۔ ابو یوسف۔ حاد۔ برابر ہم سے روایت  
کرتے ہیں کہ جب ان کا اوٹ ان کو لے کر کھڑا ہو تو  
کہا لیلیٰ الیہم لیلیٰ یعنی بار بار حاضر ہوں تیری  
خدمت میں یا اہی حاضر ہوں خدمت میں تیرا کوئی  
شریک نہیں میں خدمت میں حاضر ہوں حاضر ہوں  
ادھک تیرے ہی واسطے حاضر ہوں کوئی شریک نہیں  
حاضر ہوں خدمت میں لے کر حاضر ہوں خدمت میں  
لے کر حاضر ہوں والے حاضر ہوں تیری خدمت میں۔

امام محمد نے کہا کہ اگر چاہے مرد تو احرام باندھے  
جسک اس کا اوٹ اس کو لے کر کھڑا ہو اور اگر چاہے  
تو نبی نماز کے بعد احرام باندھے اور مشہور لیلیٰ

۱۵۰- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
قَالَ لَسْتُ بِرَبِّكَ يَا مُشْرِكُ يَا مُشْرِكُ  
وَأَنْتَ قَسَمٌ أَوْ مِثْلُ قَسَمٍ فَإِنْ  
مَاتَ مِنْكَ قَالَ دَأْبُكَ جِئْتَ أَهْلَكَ  
أَنْ يَجُوزَ دَأْبُكَ مَا حَفَلَتْ وَشَيْءٌ  
أَسْتَقْبَلَتْ الْفِتْنَةُ دَأْبُكَ عَزَمَتْ  
يَجْزِيكَ نَفْسُكَ بِرَبِّكَ قَوْلًا مَذْمُومًا  
وَأَعْلَفَتْ بِالْبَيْتِ دَأْبُكَ وَبِالْإِثْمِ  
أَبْسَفَتْ حَتَّى قَسَمْتُ لَكُمْ وَرَأَيْتُكَ  
شَقَوْتَ عَشْرَتَكَ يَا مُشْرِكُ فَإِنْ  
سَوَّاهُ فِي الْإِسْمِ الْيَمِينَةُ فَإِنْ  
بِئْسَ مَا تَكْتُمُ وَتَسْتَوِي عَلَيْهِ سُلْطَانُ  
عَلَيْهِ دَأْبُكَ وَتَسْتَوِي قَسَمُكَ دَأْبُكَ  
حَتَّى تَسْتَوِيَهُ

قَالَ مُحَمَّدٌ دَأْبُكَ دَأْبُكَ مَا حَفَلَتْ  
وَمَثَلُ قَوْلِ أَبِي حَنِيفَةَ

## باب القرآن قصص الاحرام

۱۵۱- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ  
عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَسْتُ بِرَبِّكَ يَا مُشْرِكُ يَا مُشْرِكُ  
وَأَنْتَ قَسَمٌ أَوْ مِثْلُ قَسَمٍ فَإِنْ  
مَاتَ مِنْكَ قَالَ دَأْبُكَ جِئْتَ أَهْلَكَ  
أَنْ يَجُوزَ دَأْبُكَ مَا حَفَلَتْ وَشَيْءٌ  
أَسْتَقْبَلَتْ الْفِتْنَةُ دَأْبُكَ عَزَمَتْ  
يَجْزِيكَ نَفْسُكَ بِرَبِّكَ قَوْلًا مَذْمُومًا  
وَأَعْلَفَتْ بِالْبَيْتِ دَأْبُكَ وَبِالْإِثْمِ  
أَبْسَفَتْ حَتَّى قَسَمْتُ لَكُمْ وَرَأَيْتُكَ  
شَقَوْتَ عَشْرَتَكَ يَا مُشْرِكُ فَإِنْ  
سَوَّاهُ فِي الْإِسْمِ الْيَمِينَةُ فَإِنْ  
بِئْسَ مَا تَكْتُمُ وَتَسْتَوِي عَلَيْهِ سُلْطَانُ  
عَلَيْهِ دَأْبُكَ وَتَسْتَوِي قَسَمُكَ دَأْبُكَ  
حَتَّى تَسْتَوِيَهُ

## ۹۰- قرآن اول احرام کی فضیلت

عمر ابو حنیفہ منصور بن سفيان راجع عن  
ابو سعید حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ  
انہوں نے کہا کہ جب توجہ اور سے دلوں کا  
اسلام یاغ سے تو دونوں کے لئے وہ بارگاہ  
کا حلقہ کلید وہ بار صفا اور عہ کی ساری کتب

۱۵۱- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ  
عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَسْتُ بِرَبِّكَ يَا مُشْرِكُ يَا مُشْرِكُ  
وَأَنْتَ قَسَمٌ أَوْ مِثْلُ قَسَمٍ فَإِنْ  
مَاتَ مِنْكَ قَالَ دَأْبُكَ جِئْتَ أَهْلَكَ  
أَنْ يَجُوزَ دَأْبُكَ مَا حَفَلَتْ وَشَيْءٌ  
أَسْتَقْبَلَتْ الْفِتْنَةُ دَأْبُكَ عَزَمَتْ  
يَجْزِيكَ نَفْسُكَ بِرَبِّكَ قَوْلًا مَذْمُومًا  
وَأَعْلَفَتْ بِالْبَيْتِ دَأْبُكَ وَبِالْإِثْمِ  
أَبْسَفَتْ حَتَّى قَسَمْتُ لَكُمْ وَرَأَيْتُكَ  
شَقَوْتَ عَشْرَتَكَ يَا مُشْرِكُ فَإِنْ  
سَوَّاهُ فِي الْإِسْمِ الْيَمِينَةُ فَإِنْ  
بِئْسَ مَا تَكْتُمُ وَتَسْتَوِي عَلَيْهِ سُلْطَانُ  
عَلَيْهِ دَأْبُكَ وَتَسْتَوِي قَسَمُكَ دَأْبُكَ  
حَتَّى تَسْتَوِيَهُ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور  
اسی قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

عمر ابو حنیفہ حماد ملاؤس سے روایت کرتے  
ہیں کہ ملاؤس نے کہا کہ اگر میں اس طرح کروں تو میری  
قراں کو نہ چھوڑوں یہاں تک کہ ہم اس کو کچھ  
کہا کرتے تھے اور صرف کچھ کہتے تھے اور ہم کہتے  
تھے کہ یہ قرآن دیکھ کر اس کا کچھ لال نہیں۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ قرآن اپنے  
خبر سے پہلے کہ وہ نہایت میرے ہے امام ابو حنیفہ  
کا یہی قول ہے۔

عمر ابو حنیفہ حماد ابو حنیفہ حضرت عمر بن خطاب  
سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا باپ ہم سے روایت ہے کہ  
حضرت نے صرف ہر فرد سے منع کیا تھا کہ  
تباہ نہ دیکھا جائے جیسا کہ منع میں ہے اور  
قرآن کو توڑنے سے منع نہیں کیا۔

عمر ابو حنیفہ عمرو بن عبد اللہ بن مسعود  
علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں۔ عبد اللہ بن مسعود  
سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ کمال کا احرام  
کا یہ ہے کہ تو اپنے گھر کے اندر سے دلوں کا  
احرام باندھے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ احرام  
میں جلدی کرنا افضل ہے اگر تو اپنی جان پر قادر



اور یہی قول ہے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے کہ  
محمد ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے ایک شیخ معاویہ بن اسحاق  
سے روایت کرتے ہیں کہ معقوت کی حالت ہے عموماً  
کی اور اس شخص کی جس کے لئے وہ معقوت چاہے  
حرم کے گھر سے نکلیں۔

محمد ابوحنیفہ رحمہ اللہ پر یہ بات عموماً  
روایت کرتے ہیں کہ عموماً کے لئے کہ عموماً کے لئے  
حرم کرنے والا اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے والا  
تینوں اشہر پاک کے جہان میں۔ خدا نے ان کو ملایا  
وہ انہوں نے اس کو قبول کیا اور وہ انہیں۔ خود ان  
کو دیتا ہے۔

محمد ابوحنیفہ رحمہ اللہ پر ایک حدیثی ہے کہ وہ  
سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ایک  
جماعت میں تھے کہ ارادہ سے سے تھے یہاں تک  
کہ سب رخصت ہو گئے (کہا کہ ہم) میں۔ یہی وہ  
کو ایک غیر عموماً ہے۔ اس میں اور دعا ہے جسے ہم  
ان کے ساتھ سے ہم نے ان کو ملایا کہ وہ انہیں  
نے خبردار کیا کہ اس میں اور دعا ہے کہ وہ انہیں  
کہا کہ ان کو کہیں سے آئے ہم نے کہا کہ یہ  
ہے کہ کہیں کو ارادہ رکھتے ہو انہوں نے کہا کہ ہونے  
کہ اگر ہم سے اس اشہر کی کہیں سے ہونے کوئی دلی  
عبادت کے نہیں کہ صرف تم ہی کی نسبت سے آئے  
ہر کوئی کہہ نہیں اور یہ بات کہی اور ہم سے  
کہی تو ہم نے ان کے ساتھ قسم کھائی کہ ہر ہفتہ  
ہر کی نسبت سے آئے ہیں ہونے کہ کہہ کر اپنے  
ج کو وہ ہر شے سے علی شریعت کرو۔

صَلَّى وَهُوَ شَوْلُ ابْنِ حَنْبَلٍ  
۳۲- مُحَمَّدٌ قَالَ أَشْرَبَ أَبُو حَنِيفَةَ  
قَالَ سَقَطَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلٌ مِنْ خُفَّيْنِ  
فَتَرْتَبِي نَأْنِ رَأْسَهُ فَمِنْهُوَ رَجُلٌ وَتَبْنِ  
الْمُسْمُوهُ لِي ابْنِ حَنِيفَةَ يَوْمَ الْمَعْرَمِ  
۳۳- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
خَدَّكَ أَكْبُوتُ بْنُ قَالِبٍ أَوْ مَقَالٍ  
عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ حَابِرَ بَيْتِ اللَّهِ  
وَالْمُسْمُوهُ رَأْسَهُ أَهْلُ الْبَيْتِ الْبَيْتِ  
وَهُوَ أَعْلَى دَعْوَةٍ مَلَكًا وَتَبْنِ  
سَأَلْتُ لَوْ

۳۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ مِنْ شَرِّكَ الْفَنِّ الْفَنِّ  
بَيْنَهُ قَالَ غَزِيْنَا فِي وَجْهِ تَرْبِيَةِ مَلَكَةٍ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ قَالَ بَيْنَهُ ابْنُ حَنِيفَةَ وَالْمُسْمُوهُ  
فَلَمَّا سَأَلَ عَنْهُ فَرَفَعَ حَابِرَ بَيْتِ اللَّهِ  
فَرَفَعَ ابْنُ حَنِيفَةَ مِنْ رَأْسِ الْفَنِّ  
الْمُسْمُوهُ فَقَالَ بَيْنَهُ الْفَنِّ الْفَنِّ  
قَالَ مَا تَنْ شَوْكَونَ قَالُوا  
كُنْثِيَتْ، فَتَبْنِ قَالُوا قَالُوا  
الْمُسْمُوهُ قَالُوا قَالُوا قَالُوا  
خَبَرْتُ الْفَنِّ قَالُوا قَالُوا قَالُوا  
شَوْكَونَ الْفَنِّ قَالُوا قَالُوا  
الْمُسْمُوهُ قَالُوا قَالُوا قَالُوا  
شَوْكَونَ الْفَنِّ قَالُوا قَالُوا

## بَابُ الطَّوَافِ وَالْقِرَاءَةِ فِي الْكَعْبَةِ

۹۸. طَوَافُ أَوَّلِ كَعْبَةٍ مِنْ زَمَانِ بَنِي  
كَابِتِ بْنِ

محمد ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت  
کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جو اس وقت کے اڑ کر چلے۔  
۱۰۰ محمد سے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور یہی قول  
ہے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا۔

محمد ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ  
سے روایت ہے کہ اگر کوئی جلدی چلے  
محسوس اسود سے محسوس اسود  
تک۔

ہام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں۔  
کہ وہ پہلے میں شوط میں ہے جو اسود سے  
جبکہ طواف شریعت کیسے یہاں تک کہ جو اسود  
کے پاس پہنچیں طواف کا لال اور پھر پھر پھر  
باریں یعنی اس حال پہلے اور یہی قول ہے امام  
ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا۔

۱۰۱ (ق) کہیے کہ اگر جو ایک بار پھر ہے جو اسود سے اس کو خدا کہتے ہیں اور  
سات طواف کا ایک طواف ہوتا ہے جب حضرت ایک طواف کرتے تھے تو پہلے میں باریں  
کندے ہمارے کہتے تھے جیسے یہاں چلتے ہیں اور وہ کہتے تھے کہ جو پھر پھر پھر پھر  
چال چلتے ہیں کہ کرنا مسکت ہے اگر یہ اسکی طقت موجود نہیں۔

محمد ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں  
کہ سارے صفہ اور عروہ کے درمیان سعی کی فکر  
کے ساتھ ساتھ عروہ سے چلتے ہیں اور اگر میں نہیں  
بڑھتے تھے اور اسود سے چلتے تھے اور اگر  
نہیں چلتے تھے میں نے فکر کر کے کہا کہ کیا کوئی  
اور عروہ پر نہیں چڑھتا پھر انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

۳۲- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ جَدِّهِ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَنِيفَةَ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ سَقَطَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلٌ مِنْ خُفَّيْنِ  
فَتَرْتَبِي نَأْنِ رَأْسَهُ فَمِنْهُوَ رَجُلٌ وَتَبْنِ  
الْمُسْمُوهُ لِي ابْنِ حَنِيفَةَ يَوْمَ الْمَعْرَمِ

۳۳- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ جَدِّهِ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَنِيفَةَ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ سَقَطَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلٌ مِنْ خُفَّيْنِ  
فَتَرْتَبِي نَأْنِ رَأْسَهُ فَمِنْهُوَ رَجُلٌ وَتَبْنِ  
الْمُسْمُوهُ لِي ابْنِ حَنِيفَةَ يَوْمَ الْمَعْرَمِ

۳۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ جَدِّهِ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَنِيفَةَ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ سَقَطَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلٌ مِنْ خُفَّيْنِ  
فَتَرْتَبِي نَأْنِ رَأْسَهُ فَمِنْهُوَ رَجُلٌ وَتَبْنِ  
الْمُسْمُوهُ لِي ابْنِ حَنِيفَةَ يَوْمَ الْمَعْرَمِ

۳۵- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ جَدِّهِ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَنِيفَةَ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ سَقَطَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلٌ مِنْ خُفَّيْنِ  
فَتَرْتَبِي نَأْنِ رَأْسَهُ فَمِنْهُوَ رَجُلٌ وَتَبْنِ  
الْمُسْمُوهُ لِي ابْنِ حَنِيفَةَ يَوْمَ الْمَعْرَمِ

۳۶- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ جَدِّهِ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَنِيفَةَ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ سَقَطَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلٌ مِنْ خُفَّيْنِ  
فَتَرْتَبِي نَأْنِ رَأْسَهُ فَمِنْهُوَ رَجُلٌ وَتَبْنِ  
الْمُسْمُوهُ لِي ابْنِ حَنِيفَةَ يَوْمَ الْمَعْرَمِ









میرے سوا کے قوم میں سب لوگ غم میں تھے  
 غم غم میں ایک گھر دیکھا میں اپنے گھر توڑے کی  
 طرف تھا اداس پر سوار تھا اور صلیبی میں کھڑا  
 اٹھنا بیٹوں گیا تو میں نے ان سے کہا کہ مجھ کو کھڑا  
 کھڑا وہ بیٹوں نے اٹھا کر کیا تو میں نے ان کو کھڑا کیا  
 پھر اس پر سوار ہوا تو میں نے گھر غم میں کا بیچا  
 کہا ان میں سے ایک گھر میں نے کہا میں  
 نے اس کا کھٹ لکھا اور وہ گھر نے بھی میرے  
 ساتھ کہا۔

محمد - ابوالمہدیہ - ابوالفضل علی ہریری و فاضل مدائنی  
کہے کہ جس انجیل نے کہا کہ میں یحییٰ بن مریم اور ایک ملک  
کا نام ہے۔ میں گنڈا تروگوں نے مجھ سے ظلم  
کے گوشت کا کپڑا کو سال آدمی ظلم کر کے مسک  
پر چھا کر اس کا کھانا حرم کے لئے مانگ رہے ہیں  
تو سن کر کمانے کے لئے خوش ہو گیا اور دوسرے  
دل میں اس کا شکر پڑا اور میری مرضی کے پاس آیا  
میں نے اس سے کہا خدا وہ اس سے بیان کیا۔  
جو سنے کہ اگر تو اسی سے سمجھے اور کہتا  
تو وہ آدمی کے درمیان بھی نہ کتابت ملک کہ

فدود جانا۔

محمد ابوخیضر، ہشام وردہ اپنے والد سے دوزخ میں حرام سے دعا کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم فلاں کو کشتہ نہیں جھونے کے واسطے اٹھاتے تھے، اور قوسہ ساتھ لیتے اور اس کو کھاتے، حالانکہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کو حالت حرجو رہتے۔

حمزہ بن عبد مناف - محمد بن عبداللہ - عثمان بن عفان  
عمر بن عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے  
مکان کہا کہ جو لوگوں نے شکار کے گوشت کا

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں کہ جب حلال قرار دیا جائے تو ہم اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ اگرچہ اسی کے لئے دواغ کیا ہے اور امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

نام محمد ہے کیا کہ اس حدیث میں تو قول کو تقبیح میں  
 جہاد کا کہنے کے لئے دیکھتا ہوں۔ پس کی وجہ سے اس کی  
 آوارہ بی بردہ پریشانی علیٰ اشد علیہ وسلم یہاں ہجرت  
 تو ان کو تو پناہ عیب نہیں کیا۔  
 محمد۔ (ابن حنفیہ۔ حوا سے روایت کہ کہتے ہیں کہ  
 ابراہیم نے کہا کہ جب محمدؐ لوگ ظلم  
 میں مشرک ہوئے تو ہر ایک پر اس کا  
 دوسرے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور میرا قول ہے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ کا کہ تو نے جنہیں دیکھا کہ ان کی کوئی روگ نہ لگا ایک مرد کو قتل کریں تو ہر ایک پر گناہ ہے ایک مسلمان غلام کا آزاد کرنا اور اگر غلام نہ پائے تو روزے رکھنے دو جیسے کے ہے دیکھئے۔

محمد ابو صفیہ بیٹم ہی نہیں، صلیبی خنجر  
جدا شد ہی عرض کرتے ہیں کہ ان کو چون اور شتر  
اربا کے اکثرے حرم میں نہ بھیجے گئے تو انہوں  
نے قبول کرنے سے انکار کیا اور کہا  
کہ تم نے ان کو مارنے سے پہلے ذبح

وَقَالَ مَسْحُودٌ مَّا أَصْبَحْتُ إِلَّا عَلَىٰ خَيْرٍ مِّمَّا  
كَانَ مَعِيَ وَهِيَ تَابِعَةُ اللَّهِ أَجَلُ  
تَمَّ بِمَنْ مَعَهُ الْخَيْرُ تَمَّ خَيْرُهُ  
وَأَعْلَىٰ وَلَا يَمُوتُ وَهِيَ خَيْرُ  
مَسْحُودٍ إِلَّا خَيْرُهُ

**بابُ مَنْ عَصَبَ هَذِيهٗ فِي الظَّرْفِ**

۱۰۷۔ **جس کی قربانی راہ میں مرنے کے قریب ہو جائے**  
عمر۔ ابو حنیفہ۔ مسعود بن سحر۔ ابراہیم غفر  
ای خاندان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ  
میں نے عائشہ سے قربانی کا حکم نہ سنا تھا جب کہ  
راہ میں مرنے کے قریب پہنچے تو اس کو کہا کہ  
عائشہ نے کہا کہ اس کا کھانا میرے نزدیک ہے  
ہے دندوں کے واسطے اس کے چھوڑنے سے  
۱۱۸۔ ابو حنیفہ نے کہا کہ قربانی وہ ہے جو اس  
کے ساتھ ہو جائے کہ اور وہ اس پر نہ  
اس کا اور اگر قربانی ظن ہو تو اس کو قیروں پر  
غیرات کرنا کہ قربانی ہی نہ ہو کہ ہوئے گئے  
کہ وہ اس کو قیروں پر نہ چھوڑے تو اس کو ذبح کر اور اس کا  
جو باقی اس کے خون میں رنگ ہو اس کے باقی  
سے اس کو رنگ کر اس کی گردن پر چھاپا لگا کر رکھ  
کے اور لوگوں کے درمیان چھوڑ دے کہ اس کو کھا  
پیتے قیروں کو اس کے کھانے سے منع نہ کر اور اگر  
اس سے کہہ گئے تو جو پر اس کا بدلہ دے جو ہوئے  
کھا اور جو چاہے اس کے ساتھ کر اور بعد ازاں  
جو پر جدا کر۔  
امام محمد سے کہہا کہ اسی کو کہتے ہیں۔

**بابُ مَا يَصْنَعُ الرَّجُلُ مِنَ اللَّبَاسِ وَالظَّيْبِ**

۱۰۸۔ **محمدؐ قال أحسن ما أوتي عذبة**  
فإن كانت بين يدي تنبتو الظفر قال سائل  
سئبتة ابن أبي حنيفة عن أبي حنيفة بن عبد الله  
بن عوف قال لا بأس به  
**قال محمدؐ ذوقه ما عذبه وهو**  
**أفضل عذبة**  
۱۰۹۔ **محمدؐ قال أحسن ما أوتي عذبة**  
فإن كانت بين يدي تنبتو الظفر قال سائل  
سئبتة ابن أبي حنيفة عن أبي حنيفة بن عبد الله  
بن عوف قال لا بأس به  
**قال محمدؐ ذوقه ما عذبه وهو**  
**أفضل عذبة**  
۱۱۰۔ **محمدؐ قال أحسن ما أوتي عذبة**  
فإن كانت بين يدي تنبتو الظفر قال سائل  
سئبتة ابن أبي حنيفة عن أبي حنيفة بن عبد الله  
بن عوف قال لا بأس به  
**قال محمدؐ ذوقه ما عذبه وهو**  
**أفضل عذبة**

**۱۰۸۔ محرم کے لئے کونسا لباس اور خوشبو جائز ہے**

عمر۔ ابو حنیفہ۔ محمد بن عبد اللہ سے روایت  
کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سعید بن  
سہیب سے سنا کہ محرم کو ہموالی یعنی درست  
پتے انہوں نے کہا کہ اس میں کچھ حرج نہیں۔  
امام نووی نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں۔ ابو یوسف  
قوی سے عام پر حنیفہ رحمہ اللہ کا۔  
عمر۔ ابو حنیفہ۔ حطان بن صاحب کثیر بن جہان  
سے روایت کرتے ہیں کہ محمدؐ اور ابن عمرؓ میں  
تھے اور ان پر ہر دو کھانے کے گئے تھے کہ  
چاہک ایک مردان کے سامنے آیا اس نے کہا کہ  
کیا دوا لگے ہوئے کھڑے پہنتا ہے اس حال میں  
کہ محرم ہے۔ محمدؐ اور ابن عمرؓ نے فرمایا کہ ہم نے کبھی  
سے رنگ نہیں۔  
امام محمدؐ نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں۔ اور اس  
میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اس واسطے کہ خود خوشبو  
ہے اور نہ حرمز ان اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ  
کا بھی قول ہے۔  
عمر۔ ابو حنیفہ۔ ابراہیم بن محمد رحمہ اللہ نے  
والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا  
کہ میں نے عبد اللہ بن عمرؓ سے احرام کی حالت میں خوشبو  
لگانے کا حکم سنا انہوں نے کہا کہ میں کوئی رنگ کا  
اور باقی دھنا میرے نزدیک جیسے اس سے کہ  
خوشبو کا اڑتی ہے۔  
امام محمدؐ نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ احرام کے  
بعد محرم کا کوئی خوشبو لگانا مناسب نہیں۔





[illegible][illegible]

امام محمدؑ نے کہا کہ اسی کو ہمہ لیتے ہیں۔ کہ  
یہودی اور نصرانی اور مجوسی کی بیمار پوسی میں کچھ  
حرج نہیں۔

محمد ابو حنیفہ - قیس بن سلم جلی طارق  
بن شعیب انہی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک  
یہودی حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور کہا کہ بھلا  
بتا تو کہ خدا نے فرمایا کہ جلدی کرنا ہے رب  
کی مغفرت کی طرف اور جنت کی طرف تو اس  
کی جڑ اٹائی انسان اور زمین کے برابر ہے پس

کہ سلطان سے روایت کرتے ہیں ان کو یہاں کرتے  
 ہوئے سنا کہ ایک بار میں حضرت کے کچھ سوار  
 تھا تو حضرت نے فرمایا کہ اسے ابو الدرداء جو  
 گواہی دے اس بات کی کہ خدا کے سوا کوئی  
 لائق بندگی کے نہیں اور میں خدا کا رسول ہوں  
 تو اس کے لئے حبشہ واجب ہوئی ہے میں نے حبشہ  
 میں ضرور داخل ہو چکا ہوں آپ کے کہنا کہ اگرچہ نہ  
 درجہ کی کرے تو آپ حبشہ میں ہر ایک گڑی ہے  
 میرا رہا کہ جو گواہی دے میں اس کی کہ خدا کے سوا  
 کوئی ہستی کے لائق نہیں اور میں اس کا رسول ہوں  
 تو اس کے لئے حبشہ واجب ہو جاتا ہے میں نے کہا کہ  
 اگرچہ نہ مارے اور چاہے کرے حضرت نے فرمایا اگرچہ  
 دے اور چاہے کہ اگرچہ خاک کا گڑ ہو یا کھانسی  
 داری کے کہا کہ گواہی نہ دیتا ہوں ابو الدرداء کی کیا  
 گواہی کہیں سے پہلے تک کی طرف اشارہ کر کے  
 محمد ابو الدرداء عبد اللہ بن ابی محمد کی گواہی  
 سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز میں عمر کے  
 میں آیا تو اس نے کہا کہ اسے عبد الرحمن دے  
 دے تو عمر کی اصلاح بتا تو کہہ کر لوگ جو  
 دے میں جڑ تھے ہیں اور چاہے دہشتہ  
 دے ہیں کیا یہ کافر ہیں ان عمر نے کہا  
 میں اس نے کہا یہ اصلاً بیٹہ تو کہہ کر لوگ  
 قریب میں تادیب کرتے ہیں اور چاہے  
 رک کی دے ہیں اور چاہے سے وہ حال  
 تھے جن کیا یہ کافر ہیں ان عمر نے کہا کہ نہیں  
 نہ تک اگر خدا کے ساتھ دوسرا شریک نہ  
 ہر میں ہیں ہاؤس سے کہہ چیتے کہ میں  
 عمر کی گواہی نہ دیتا ہوں اور وہ اس کو  
 تھے۔

أَقَالَ يَسُوءُكَ أَمَا عَدُوُّكَ أَمْ مَسَامِيحُ  
يَسْأَلُ الْبَيْتَ عَلَى أَهْلِهِ خَيْرٌ وَكَأَيُّهُمْ  
مَعْرُوفٌ لِمَسَامِيحِهِ وَقَبِلَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ خَيْرٌ وَأَدِيمٌ وَسَلَّمَهُ قَالَ  
أَمَّا السُّدُودُ مِنْ سَهْدَانِ لَا يَأْتِي  
لَا إِلَهَ وَآلَهُ يَسْأَلُ رَسُولُ اللَّهِ وَجِبَتْ  
لَهُ الْخِجَةُ قَالَ كَلْتُ لَكَ وَمِنْ دُخَانِ  
وَدَانِ سَرَقَ مَتَكَتَ فَمِنْهُمَا سَارَ  
سَارَةً سَرَقَ قَالَ مِنْ سَهْدَانِ لَا يَأْتِي  
لَا إِلَهَ وَآلَهُ وَكَأَيُّ رَسُولٍ اللَّهُ وَجِبَتْ  
لَهُ الْخِجَةُ كَلْتُ وَابْنُ دُخَانٍ وَابْنُ سَرَقٍ  
قَالَ وَابْنُ دُخَانٍ وَابْنُ سَرَقٍ وَابْنُ رِيحٍ  
نَفَثَ فِي لِسَانِهِمَا قَالَ هَكَذَا الْمَكْرُ  
لَهُ يَسْتَبِيحُ وَابْنُ الْمَكْرِ ذَوَا الشَّيْطَانَةِ  
يُؤْتِي مَهْلًا لِي الْعَبْدُ  
٣٥٣- هَكَذَا قَالَ الْفَرَسِيُّ الْمُؤَيَّدُ  
أَنْ هَذَا سَائِدُ الْكَلْبِ يُوَدُّونَ فِي  
الْهَضْبِ مِنْ قُرْبٍ وَأَيْسَ قَالَ جَاءَهُ  
مَنْ لِي فِي مَقْرَةٍ فَقَالَ يَا أَبَا  
يَسْرَ الْأَخْبِيحِ أَرَأَيْتَ مَنُوكَ الْبَرِّي  
يَكُونُ أَمْلًا قَدْ تَطَوَّرَ عَنْ مَنُوكِ  
وَمَنْ وَهَرَقَ لِي الْفَالِقُ وَابْنُ  
الْوَلَاةِ الْبَرِّي وَابْنُ دُخَانٍ مِنْ  
زَيْدٍ وَابْنُ دُخَانٍ وَابْنُ الْكَلْبِ  
يُعْرِضُونَ وَابْنُ الْكَلْبِ أَمَّا هَذَا  
فَكَتَبْتُ وَأَمَّا هَذَا فَخَفَا  
أَهْلَهُ شَرِبُوا شَرِبُوا مَاءَهُ قَالَ هَذَا  
الْكَلْبُ لِي لِسَانِي فِي مَقْرَةٍ دُخَانٍ  
كَلْبًا



اَوْ قَدْ مَاتَ فَقَدْ مَاتَ بِمَنْ تَرَكْتُمْ  
 يَوْمَئِذٍ كُنْتُمْ اَشِدَّاءُ لِّلْاٰمِنِيْنَ  
 اَمْ لَكُمْ اِلٰهَةٌ غَيْرُ اللَّهِ  
 فَرِحْتُمْ بِمَا أُوتِيتُمْ وَكَرِهْتُمُوهُ  
 وَتُؤْتُونَ النَّاسَ مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ  
 وَلَكِنْ كُنْتُمْ يُكْفَرُونَ  
 وَلَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ إِذْ  
 أَخْرَجَهُمْ بَيْنَ يُثْرَيْنِ ثُمَّ  
 كَفَّاهُمُ الْبَحْرَ مَدِيْنَةً  
 مَّحْشُوْرَةً فَلَمَّا كَانَتْ  
 لِحِثَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ جَاءَ  
 الْحِثِّيُّونَ أَجْمَعُونَ فَلَمَّا  
 تَفَرَّقَ السَّرَارِيُّوْنَ مِنَ  
 الْبَحْرِ وَاجْتَمَعَ الْبُنِيَانِيُّوْنَ  
 رَأَوْا كِسْفًا مِّنَ الْجِبَالِ  
 تَجِيْءُ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ فَبَسَّ  
 بِهِنَّ مِنْ أَفْوَاهٍ لَّا يَمَسُّ  
 مِنْهَا شَيْءٌ وَاللَّهُ يَخْتَارُ  
 مِمَّنْ يَنْقِذُ لِمَنْ يَشَاءُ لَّهُ  
 الْوَلَايَةُ يَوْمَئِذٍ وَكَانَ  
 هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ  
 وَلَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ  
 إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْنِ  
 الْبَحْرِ مَدِيْنَةً مَّحْشُوْرَةً  
 فَلَمَّا كَانَتْ لِحِثَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ  
 إِذْ جَاءَ الْحِثِّيُّونَ أَجْمَعُونَ  
 فَلَمَّا تَفَرَّقَ السَّرَارِيُّوْنَ  
 مِنَ الْبَحْرِ وَاجْتَمَعَ  
 الْبُنِيَانِيُّوْنَ رَأَوْا كِسْفًا  
 مِّنَ الْجِبَالِ تَجِيْءُ فَوْقَ  
 رُءُوسِهِمْ فَبَسَّ بِهِنَّ مِنْ  
 أَفْوَاهٍ لَّا يَمَسُّ مِنْهَا شَيْءٌ  
 وَاللَّهُ يَخْتَارُ مِمَّنْ يَنْقِذُ  
 لِمَنْ يَشَاءُ لَّهُ الْوَلَايَةُ  
 يَوْمَئِذٍ وَكَانَ هُوَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيْمُ  
 وَلَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ  
 إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنْ بَيْنِ  
 يَدَيْنِ الْبَحْرِ مَدِيْنَةً  
 مَّحْشُوْرَةً فَلَمَّا كَانَتْ  
 لِحِثَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ جَاءَ  
 الْحِثِّيُّونَ أَجْمَعُونَ  
 فَلَمَّا تَفَرَّقَ السَّرَارِيُّوْنَ  
 مِنَ الْبَحْرِ وَاجْتَمَعَ  
 الْبُنِيَانِيُّوْنَ رَأَوْا كِسْفًا  
 مِّنَ الْجِبَالِ تَجِيْءُ فَوْقَ  
 رُءُوسِهِمْ فَبَسَّ بِهِنَّ مِنْ  
 أَفْوَاهٍ لَّا يَمَسُّ مِنْهَا شَيْءٌ  
 وَاللَّهُ يَخْتَارُ مِمَّنْ يَنْقِذُ  
 لِمَنْ يَشَاءُ لَّهُ الْوَلَايَةُ  
 يَوْمَئِذٍ وَكَانَ هُوَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيْمُ

يَوْمَئِذٍ كُنْتُمْ اَشِدَّاءُ لِّلْاٰمِنِيْنَ  
 اَمْ لَكُمْ اِلٰهَةٌ غَيْرُ اللَّهِ  
 فَرِحْتُمْ بِمَا أُوتِيتُمْ وَكَرِهْتُمُوهُ  
 وَتُؤْتُونَ النَّاسَ مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ  
 وَلَكِنْ كُنْتُمْ يُكْفَرُونَ  
 وَلَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ إِذْ  
 أَخْرَجَهُمْ بَيْنَ يُثْرَيْنِ ثُمَّ  
 كَفَّاهُمُ الْبَحْرَ مَدِيْنَةً  
 مَّحْشُوْرَةً فَلَمَّا كَانَتْ  
 لِحِثَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ جَاءَ  
 الْحِثِّيُّونَ أَجْمَعُونَ فَلَمَّا  
 تَفَرَّقَ السَّرَارِيُّوْنَ مِنَ  
 الْبَحْرِ وَاجْتَمَعَ الْبُنِيَانِيُّوْنَ  
 رَأَوْا كِسْفًا مِّنَ الْجِبَالِ  
 تَجِيْءُ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ  
 فَبَسَّ بِهِنَّ مِنْ أَفْوَاهٍ  
 لَّا يَمَسُّ مِنْهَا شَيْءٌ  
 وَاللَّهُ يَخْتَارُ مِمَّنْ يَنْقِذُ  
 لِمَنْ يَشَاءُ لَّهُ الْوَلَايَةُ  
 يَوْمَئِذٍ وَكَانَ هُوَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيْمُ  
 وَلَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ  
 إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنْ بَيْنِ  
 يَدَيْنِ الْبَحْرِ مَدِيْنَةً  
 مَّحْشُوْرَةً فَلَمَّا كَانَتْ  
 لِحِثَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ جَاءَ  
 الْحِثِّيُّونَ أَجْمَعُونَ  
 فَلَمَّا تَفَرَّقَ السَّرَارِيُّوْنَ  
 مِنَ الْبَحْرِ وَاجْتَمَعَ  
 الْبُنِيَانِيُّوْنَ رَأَوْا كِسْفًا  
 مِّنَ الْجِبَالِ تَجِيْءُ فَوْقَ  
 رُءُوسِهِمْ فَبَسَّ بِهِنَّ مِنْ  
 أَفْوَاهٍ لَّا يَمَسُّ مِنْهَا شَيْءٌ  
 وَاللَّهُ يَخْتَارُ مِمَّنْ يَنْقِذُ  
 لِمَنْ يَشَاءُ لَّهُ الْوَلَايَةُ  
 يَوْمَئِذٍ وَكَانَ هُوَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيْمُ  
 وَلَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ  
 إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنْ بَيْنِ  
 يَدَيْنِ الْبَحْرِ مَدِيْنَةً  
 مَّحْشُوْرَةً فَلَمَّا كَانَتْ  
 لِحِثَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ جَاءَ  
 الْحِثِّيُّونَ أَجْمَعُونَ  
 فَلَمَّا تَفَرَّقَ السَّرَارِيُّوْنَ  
 مِنَ الْبَحْرِ وَاجْتَمَعَ  
 الْبُنِيَانِيُّوْنَ رَأَوْا كِسْفًا  
 مِّنَ الْجِبَالِ تَجِيْءُ فَوْقَ  
 رُءُوسِهِمْ فَبَسَّ بِهِنَّ مِنْ  
 أَفْوَاهٍ لَّا يَمَسُّ مِنْهَا شَيْءٌ  
 وَاللَّهُ يَخْتَارُ مِمَّنْ يَنْقِذُ  
 لِمَنْ يَشَاءُ لَّهُ الْوَلَايَةُ  
 يَوْمَئِذٍ وَكَانَ هُوَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيْمُ







ایک سے  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ ہاتھ  
 اس کے لئے نکاح کرنا تو نہیں ہے جس قدر کہ ہاتھ  
 ہے آزاد مردوں سے بیٹے بنتی دانا اور مردوں سے  
 نکاح کرنا درست ہے حتیٰ کہ توہرے سے بھی نکاح  
 کرنا درست ہے۔ امام ابو حنیفہ کا طریقہ اس کا یہ ہے

وَأَمَّا إِذَا  
 قَالَ مُحَمَّدٌ ذَوِّهِ مَاحِدًا  
 إِنَّهُ مَنُورٌ وَنَ الْإِمَامُ  
 مَا يَنْتَزِعُ وَنَ الْإِمَامُ  
 وَنَ حُكْمُ ذَلِكَ لَمْ يَخْتَلَفْ  
 رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

### غلام کے لئے کتنی عورتوں سے نکاح کرنا جائز ہے

ابو حنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
 ابراہیم نے کہا کہ نہیں ہاتھ ہے غلام کے لئے  
 مگر جو صرف وہ آزاد مردوں سے نکاح کرنے  
 یا صرف آزادانہوں سے نکاح کرے۔

امام محمد کا طریقہ ہے کہ اگر کسی کو ہم کہتے  
 ہیں اور امام ابو حنیفہ کا طریقہ ہے کہ کسی کو ہم کہتے  
 ہیں۔ ابو حنیفہ۔ اصل میں امام کی مسجد  
 میں ابی سعید سے روایت کرتے ہیں۔ کہ وہ  
 کوئی فرع نہیں  
 میں سے حلال نہیں ہے مگر جو فرع ہی ہو یا  
 اس کی گئی ہو یا غیر اس کی گئی ہو یا  
 آزاد کرے تو جائز ہے بیٹے حلال  
 کو۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ ہاتھ  
 کو کوئی فرع نہیں نکاح کے حلال نہیں ہے اس کی  
 قول ہے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔  
 اسی کی بیٹی کو ہم کہتے ہیں اور آزاد کرنے وغیرہ تو اسی کو کوئی ہی حلال ہے بیٹے  
 آزاد مرد کو ہم کہتے ہیں کہ امام کو ہم کہتے ہیں اور آزاد کرنے وغیرہ تو اسی کو کوئی ہی حلال ہے بیٹے  
 غیر نکاح کے حلال نہیں

### بَابُ مَا يَجِزُّ لِلْعَبْدِ مِنَ الزَّوْجِ

محمّد قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ شَاوٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ  
 قَالَ نَحْنُ يُلْعَبُونَ مِنْ مَنُورٍ  
 إِلَّا حُرٌّ فَإِنْ مَنُورٌ كُنْهُنَّ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ ذَوِّهِ مَاحِدًا  
 وَنَ حُكْمُ ذَلِكَ لَمْ يَخْتَلَفْ  
 مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 قَالَ سَلَّمَ شَاوٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ  
 عَنْ حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ  
 عَنْ مَنِ حَسَنٌ قَالَ لَا يَجِزُّ لِعَبْدٍ  
 مِنَ الْمَسْكُونِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَزْوَجًا  
 أَوْ مَتَّعَ بِهِ أَوْ أَخَذَ مِنْ مَتَّعٍ  
 أَوْ مَتَّعَ بِهِ أَوْ أَخَذَ مِنْ مَتَّعٍ

قَالَ مُحَمَّدٌ ذَوِّهِ مَاحِدًا  
 إِنَّهُ مَنُورٌ وَنَ الْإِمَامُ  
 مَا يَنْتَزِعُ وَنَ الْإِمَامُ  
 وَنَ حُكْمُ ذَلِكَ لَمْ يَخْتَلَفْ  
 رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

### بَابُ الرَّجُلِ يُزَوِّجُ أُمَّ وَلَدِهِ

محمّد قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

محمّد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جس کا ہاتھ ہے غلام کو  
 کوئی ہی دیکھ کر ہاتھ ہے ابراہیم نے کہا کہ ہاتھ  
 ہر دیکھ کر ہی دیکھ کر ہاتھ ہے ابراہیم نے کہا کہ ہاتھ  
 کی ہر دیکھ کر ہی دیکھ کر ہاتھ ہے ابراہیم نے کہا کہ ہاتھ  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ ہاتھ  
 قرار ہے۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔

محمّد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جس کا ہاتھ ہے غلام کو  
 روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ ہاتھ  
 کے ہاتھ ہیں۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔  
 اجازت کے بغیر نکاح کرنا تو حلال اس کے ہاتھ  
 کے ہاتھ ہیں۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ ہاتھ  
 ابو حنیفہ کا یہ قول ہے۔

محمّد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جس کا ہاتھ ہے غلام کو  
 اپنے ہاتھ کی اجازت کے بغیر نکاح کرے  
 تو اس کا نکاح قاصد ہے۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔  
 کے ہاتھ ہے اجازت دی تو اس کا نکاح جائز ہے  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ ہاتھ  
 ہوتے کے بعد اس کا ہاتھ نکاح جائز دیکھ  
 تو جائز ہے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ  
 کا یہ قول ہے۔

ام ولد سے کسی کا نکاح کر دینے  
 کا بیان  
 محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے









مطلقہ یا خلع والی عورت سے

## کھانج کا پھل

میں نے اس کو فریاد کرنے سے روک دیا۔

امام عظیمؒ نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور یہی  
قول ہے امام ابو حنیفہؒ کا

محمد - اے حفصہ - حلا - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب علاج کو کسی کوئی مرد خلق والی یا بیہوشی والی عورت سے ملاوس سے جو آزاد کی جائے اپنی صحت میں پر فرق دے اس کو علاج سے پہلے تو اس کے لئے ہر

نام محمد ہے کیا کسی قول ہے امام احمدیؒ کا اور اسی طرح اس کے قول میں کہ جو کورت میں مرد کی حیات میں ہو تاج حاکم سے یا خادمہ حلیہ سے مثلاً امام دہلوی کی حیات ہر تاج کرے اس سے اپنی حیات میں ہر ایک مخلوق جس سے کوئی بھی اس کے کعبہ میں نہ کرے تو اس پر پر امام دینا نام ہے اور اس کو اس مخلوق میں جو جان کرادوست ہے اور دوست اس میں سے شروع ہوگی جس میں اس نے مخلوق دی۔

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہر نہیں جیتے پکار

بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ مُخْتَلَعَةً  
أَوْ مُطْلَقَةً

٣- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ  
عَنْ حُمَاقٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ الْفُؤَيْدِ  
بِهِمَا الرَّبِيعُ أَنَّ زَيْنَبَ ابْنَةَ الْفُؤَيْدِ  
قَالَتْ أَنَّ سَرَّاجَةَ هِيَ الْأَمِيرَةُ  
جَدِيدَةُ ذَلِكَ سَانًا لَقَرْنُو رَمَا  
بِذَلِكَ الصَّلَاقِ بِأَمْرٍ وَكَانَتْ يَمْلِكُ  
بِأَمْرِهِ فِي الْمَدِينَةِ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا إِلَيَّ يَأْخُذُ  
وَحَقُّ قَوْلِ أَبِي حَنِيفَةَ

١٣- فَقَدْ كَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ حَبَابٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ إِنَّا تَرَوُنَّ  
الرُّوحَ الْمَلَكُوتِيَّةَ وَالْمَوْتِ وَنَهَا  
وَالسَّجَّةَ امْتَلَأَتْ مِنْ عَذَابِهَا  
فَقُلْتُ لَكَ أَنَّ يَدَاكَ فِيهَا  
فَلَهَا الْقَدَامَانِ

[illegible]

قَالَ مُحَمَّدٌ وَكُنَّا فَأَخَذَ يَهْدِي أَوَّلَهُ

کی حالت میں لڑنے کے لیے جی میں ہوا تو لڑی کہ ہوں اور میں شہد  
کے لیے کی حالت میں لڑا اور دوسرے کی حالت میں لڑی  
اور وہ دن پہلے کی حالت کا تھا اور دوسرے کی حالت کا  
ابتداء اور دوسرے کی حالت سے پہلے تو وہ نہ لڑا کہ  
حمد۔ محمد بن ابی حذافہ۔ علی بن محمد بن حذافہ  
کرتے ہیں کہ ابو ذبیہ نے کہا کہ جب ایک حالت  
دوسری حالت میں داخل ہو جاتی تو وہ دوسری حالت میں  
تو وہ ایک ہی حالت ہو جاتی اور علی بن قول نے فرمایا  
شیخ طبرانی نے اسے نقل کیا۔

۱۱۱ محمد بن علی کہہ کر اسی کو ہم کہتے ہیں ابو ذبیہ  
حذافہ بن جابر نے فرمایا کہ علی بن محمد بن حذافہ

ان دو عورتوں کا بیان جو  
اپنے شوہروں سے شبہ میں  
بدل جائیں

[illegible]

---

\_\_\_\_\_

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّكَ خَلَقْنَا مِنْ نَفْسٍ مِّنْ نَّفْسِكَ  
فَظَنَىٰ بَيْنَكَ وَاللَّهُ ذُو الْقُرْبَىٰ  
وَالْحَقِيقَةِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْمَلَأِئِكَةِ  
وَالْمَلَائِكَةِ وَنُوحٍ وَنُوحٍ وَنُوحٍ  
وَالْمَلَائِكَةِ وَنُوحٍ وَنُوحٍ وَنُوحٍ  
وَالْمَلَائِكَةِ وَنُوحٍ وَنُوحٍ وَنُوحٍ

جب اس کو کلام حق پہلے صحبت کرنے سے پہلے  
کے لئے اس کو دعا فرمائی اور فرمایا کہ اس  
کے لئے اس کو دعا فرمائی اور فرمایا کہ اس  
کے لئے اس کو دعا فرمائی اور فرمایا کہ اس  
کے لئے اس کو دعا فرمائی اور فرمایا کہ اس  
کے لئے اس کو دعا فرمائی اور فرمایا کہ اس  
کے لئے اس کو دعا فرمائی اور فرمایا کہ اس

بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ الْيَهُودِيَّةَ

وَالنَّصْرَانِيَّةَ إِنَّهَا لَا تُحْصَنُ

بِهِمْ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ

عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ لَأَنْتُمْ

يُحَاجُّونَ الْيَهُودِيَّةَ وَنُوحٍ وَنُوحٍ وَنُوحٍ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِمْ نَاحِدٌ وَهَوْنٌ

إِنَّا عِيْنَةُ

بِهِمْ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ

عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ لَأَنْتُمْ

يُحَاجُّونَ الْيَهُودِيَّةَ وَنُوحٍ وَنُوحٍ وَنُوحٍ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِمْ نَاحِدٌ وَهَوْنٌ

اگر کوئی مرد کسی یہودی یا نصرانی عورت

سے نکاح کرے تو وہ اسکو محصن نہیں کرتی

محمد ابو حنیفہ - حادہ ابراہیم سے روایت کرتے

ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ یہودی اور نصرانی عورت

سے اگر عورت کے جسے جو نکاح کرے گی

کوئی نہ رہیں۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور

جی قول ہے امام ابو حنیفہ -

محمد ابو حنیفہ - حادہ ابراہیم سے روایت کرتے

ہیں کہ مدینہ میں بیان نے حال یہ یہودی عورت

سے نکاح کر دھرت فرمے ان کو کھاکر اس کی

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ  
عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ لَأَنْتُمْ  
يُحَاجُّونَ الْيَهُودِيَّةَ وَنُوحٍ وَنُوحٍ وَنُوحٍ  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِمْ نَاحِدٌ وَهَوْنٌ  
إِنَّا عِيْنَةُ

بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ فِي

الشِّرْكِ ثُمَّ اسْلَمَ

بِهِمْ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ

عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ لَأَنْتُمْ

يُحَاجُّونَ الْيَهُودِيَّةَ وَنُوحٍ وَنُوحٍ وَنُوحٍ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِمْ نَاحِدٌ وَهَوْنٌ

إِنَّا عِيْنَةُ

بِهِمْ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ

عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ لَأَنْتُمْ

يُحَاجُّونَ الْيَهُودِيَّةَ وَنُوحٍ وَنُوحٍ وَنُوحٍ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِمْ نَاحِدٌ وَهَوْنٌ

بہم محمد بن حنفیہ - حادہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں  
کہ ابراہیم نے کہا کہ مسلمان یہودی عورت سے نکاح کرے  
عورت کے ساتھ جس میں یہودی عورت کا نام  
مسلمان عورت کے ساتھ جس میں یہودی عورت کا نام  
ہم نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور  
امام ابو حنیفہ عورت عورت عورت -

بحالت شرک نکاح کرنے پھر

مسلمان ہو جانے کا بیان

محمد ابو حنیفہ - حادہ ابراہیم سے روایت کرتے

کرتے ہیں کہ اگر مرد کو کفر کی حالت میں نکاح کرے اور

اپنی عورت سے صحبت کرے پھر اس کے بعد مسلمان

ہو پھر نکاح سے تو اس کو نکاح نہ کیا جائے جب

نکاح کہ وہ مسلمان عورت کے ساتھ جس میں یہودی عورت کا نام

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور

قول ہے امام ابو حنیفہ -

محمد ابو حنیفہ - حادہ ابراہیم سے روایت کرتے

ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب مرد عورت کا نام

یہودی عورت کا نام اور عورت کا نام  
تو وہ دونوں اپنے سابق نکاح میں عورت مسلمان  
ہو نہ ہو اور جب پہلے عورت مسلمان ہو جائے  
تو پہلے یہودی عورت کا نام اور عورت کا نام  
تو اس کو پہلے نکاح کے بعد اپنے پاس رکھے اور اگر  
اسلام و لے سے نکاح کرے تو وہ دونوں کے وہ ہیں  
سہاگنی کی جائے اور اگر مسلمان یہودی عورت کا نام  
دونوں میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو دوسرے  
بواسطہ پہلے کی جائے اگر مسلم و لے تو وہ دونوں

خبر بحتا جہتا الا ذل کائن  
 اَن اَن اُنْ سَلِمَتْ نُسْرَتُ  
 قَالَ عُمَرُو ذَا بَعْدَ اَنْ يَحْلُمَ لَمَّا لَعَنَ  
 وَتَوَضَّعَ لَهَا حَتَّى بَغِيَتْ وَتَحَنَّنَ  
 اَللّٰهُ عَلَيْهِ  
 ۱۰۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرْتَنَا اَبُو سَيْبَةَ  
 عَنْ عُمَرَ وَعَنْ ابْنِ اَبِي اَيُّوبَ اَنَّ  
 سَيِّدَ عَمْرِو بْنِ اَبِي سَيْبَةَ  
 اَتَيْتُهُمْ بِسَيِّدِ بْنِ سَلَمَةَ  
 اَوْ النَّصْرَةِ اَيَّاهُ وَالنَّصْرَةُ يَتَنَبَّأُ  
 قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَهْمَةَ اَلْأَيْبِيَّةَ مَّا  
 اَلَيْسَ لَكَ اَنْ اَخْبَرَنَا  
 قَالَ عُمَرُو ذَا بَعْدَ اَنْ يَحْلُمَ وَتَوَضَّعَ  
 اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَتَحَنَّنَ اَللّٰهُ عَلَيْهِ  
 ۱۰۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرْتَنَا اَبُو سَيْبَةَ  
 عَنْ عُمَرَ وَعَنْ ابْنِ اَبِي اَيُّوبَ اَنَّ  
 اَوَّلَ مَنْ دَخَلَ مَدِيْنَةَ الْمَدِيْنَةِ  
 زَيْنُ بَنِي اَبِي سَيْبَةَ  
 وَهِيَ بَنُو سَيْبَةَ اَوْ مَعْنَى بَنِي سَيْبَةَ  
 جَانِ اَتَلَسْتُ فِيْهِمْ عُمَرُو ذَا بَعْدَ اَنْ  
 اَبُو اَن سَلِمَتْ نُسْرَتُ ذَا بَعْدَ اَنْ يَحْلُمَ  
 يَكُنْ لَهَا مَقَرٌّ كَمَا اَنَّ الْمَدِيْنَةَ اَحَدُ  
 مِنْ قَبْلِهَا وَزَيْنُ اَبَا سَيْبَةَ  
 وَزَيْنُ اَبَا سَيْبَةَ  
 عَمَلُ الْمَدِيْنَةِ اَلْأَيْبِيَّةَ  
 فِيْهِ اَسْرَافُ وَانْ اَلْأَيْبِيَّةَ  
 تَحَنَّنَ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَتَحَنَّنَ اَللّٰهُ عَلَيْهِ  
 وَكَانَ لَهَا بَيْتٌ اَلْمَدِيْنَةِ  
 قَالَ عُمَرُو ذَا بَعْدَ اَنْ يَحْلُمَ نَاحِدٌ

۱۰۷۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی نے ایراہیم سے سوال کیا کہ مرد اور عورت کے خلق کو کس نام سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۰۸۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۰۹۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۱۰۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۱۱۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۱۲۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۱۳۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۱۴۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۱۵۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۱۶۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۱۷۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۱۸۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۱۹۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔  
 ۱۲۰۔ ابو حنیفہ - حاد۔ ایراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ کسی کو ہمیشہ سے کہا کہ وہ ہمیشہ پہلے نکلے اور اس نام کے لئے فریجی برعکس ہے۔

لَوْنُ دِي سِي نَكْلَحْ كَرْنِي پھر اُسے خریدنے اور آزاد کرنے کا بیان

بَابُ الرَّجُلِ يَتَرَجَّجُ الْقَمَّةَ  
 تَشْرِيفُهَا وَتَعْنَقُ  
 ۱۰۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرْتَنَا اَبُو سَيْبَةَ  
 عَنْ عُمَرَ وَعَنْ ابْنِ اَبِي اَيُّوبَ اَنَّ



قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ  
السلام قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَكْبَرِ تَبَوُّثُ  
عَمَّا رَوَاهُ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ جَعْفَرٍ وَهَذَا  
إِسْنَادٌ طَوِيلٌ وَفِيهِ لَاحِظٌ لَا يَنْفُكُ  
عَنْ طَرَفٍ تَقْلِيدٌ فِيهِ شَرَفٌ أَغْنَى عَنْ  
وَدِّعِ الْأَمْرَ

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ  
السلام قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَكْبَرِ تَبَوُّثُ  
عَمَّا رَوَاهُ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ جَعْفَرٍ وَهَذَا  
إِسْنَادٌ طَوِيلٌ وَفِيهِ لَاحِظٌ لَا يَنْفُكُ  
عَنْ طَرَفٍ تَقْلِيدٌ فِيهِ شَرَفٌ أَغْنَى عَنْ  
وَدِّعِ الْأَمْرَ

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ  
السلام قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَكْبَرِ تَبَوُّثُ  
عَمَّا رَوَاهُ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ جَعْفَرٍ وَهَذَا  
إِسْنَادٌ طَوِيلٌ وَفِيهِ لَاحِظٌ لَا يَنْفُكُ  
عَنْ طَرَفٍ تَقْلِيدٌ فِيهِ شَرَفٌ أَغْنَى عَنْ  
وَدِّعِ الْأَمْرَ

بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ نِكَاحًا  
فَجَزَّأَهُمَا

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَكْبَرِ تَبَوُّثُ  
عَمَّا رَوَاهُ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ جَعْفَرٍ وَهَذَا  
إِسْنَادٌ طَوِيلٌ وَفِيهِ لَاحِظٌ لَا يَنْفُكُ  
عَنْ طَرَفٍ تَقْلِيدٌ فِيهِ شَرَفٌ أَغْنَى عَنْ  
وَدِّعِ الْأَمْرَ

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ  
السلام قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شُعْبَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَكْبَرِ تَبَوُّثُ  
عَمَّا رَوَاهُ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ جَعْفَرٍ وَهَذَا  
إِسْنَادٌ طَوِيلٌ وَفِيهِ لَاحِظٌ لَا يَنْفُكُ  
عَنْ طَرَفٍ تَقْلِيدٌ فِيهِ شَرَفٌ أَغْنَى عَنْ  
وَدِّعِ الْأَمْرَ

بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ الْمُنْعَةِ

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

نِكَاحٍ مَتَعَةٍ كَابِيَانِ

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

سے کوئی سے خدا کے مشفق و دایت کرتے ہیں  
 انہوں نے کہا کہ وہ صاحب محمد مصطفیٰ علیہ وسلم کو  
 صرف ایک جنگ میں شہید کی امانت دے دی گئی تھی  
 جس میں مرد رہے اور غلبہ شہوت کی شکست تھی جس  
 پر سلطان امیرات اور ہر کی ثابت ہے اس کو شہوت  
 کردہ۔

محمدؐ ابو خنیفہؒ واقعہ ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریمؐ فرمایا رسول اللہؐ مسلم نے جنگ خیبر کے دن گھر کے بچے پورے گدھوں کے گوشت اور دودھ پلے کر شہر سے اوردھم زنہ کرنے والے نہ تھے۔

محمد بن عبد اللہ بن حنیفہ - محمد بن شہاب الزہری - محمد  
بن عیسیٰ بن سیرین - وراثت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کو  
کے دن منع فرمایا۔

عمر بن الخطاب - حضرت عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ سے منع فرمایا۔ ہم نے کہا کہ اسی کو ہم سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اعلم۔

کہ کہ جو حکومت کے واسطے جسے یہ خدمتوں کا  
 ہر کے لئے اہل منت و جماعت کے چاروں طرف  
 میں ہے کہ کراچ خدمتہ دیار عمان بخلا دیار  
 تو تمام گرہا بنا کہ حضرت علی سے بخاریا و اسطہ  
 میں تھیں کہ خدمتہ دیار ہر پر فتح کہیں حضرت  
 ان گراں سے اس حد پرش کی دعا ہے جو کہ ہے  
 سامع ہے صرف حد انتہی میں اس پہلے اس کو  
 کے خیال کے منافی ترقی میں نامت ہے

يَا أَيُّهَا مَا يُنْحَرَمُ عَلَى التَّجَالِ

مِنْ النِّكَاحِ

٣٢٣- مُحَمَّدٌ قَالَ مَا غَيَّرْنَا إِلَّا حُيُوتَهُ  
قَالَ خَدَّيْنَا الْحُكْمَ بَيْنَ

فَلَمَّا مَنَّ بِرَأْسِهِ  
فَاللَّهُ أَنْ أَفْطَحَ بَابَهُ  
فَقَبِي إِنْ شَاءَ  
فَاللَّهُ فَافْتَحَ بَابَهُ  
فَاللَّهُ فَافْتَحَ بَابَهُ

أَمَّا عَنْكَ قَالَتْ وَمَا  
بِئْسَ قَالَ أَرْضَقْتُ بِلَهْوِ  
بِهِ أَخِي فَلَمَّا عَدَا  
فَلَيْسَ الشَّيْءُ عَلَى

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَأَمَّا  
وَمَلَأَ دَعَارُكَ ذَلِكَ  
لَهُ فُتَاتَانِ يَحْمَرُّ مِنْ  
الْبَرِّحَانِ مَا يُحْمَرُّ  
مِنْ النَّسَبِ

[illegible]

اس نکاح کا بپاں جو حرام

4

عمر، ابو صفد - کم ہی مقب - چراگ بن، اک  
سے رہا بت کرتے ہیں کہ انچ بن، انی تیس نے

حضرت عائشہؓ کے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تو عائشہؓ نے ان سے پردہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کیا تم مجھ سے پردہ کرتی ہو؟ اگر میں تمہارا چچا ہوں تو عائشہؓ نے کہا کہ کس وجہ سے انہوں نے کہا کہ تو نے میری بیعتی کا مدد نہ کیا ہے۔ جب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے گھر تشریف لائے تو حضرت عائشہ نے یہ حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تو آپ نے قرا کہ جو بوجہت کے سبب سے حرام ہے وہ بعد میں

کے سبب سے بھی حرام ہے۔ پیسے حرام ہو جاتا ہے نکاح زکوٰۃ چنے سے جو نکاح کو رشتہ داری سے حرام ہے۔ وہ پیسے کی کل اہل احادیث اور فقہاء کے نکاح حرامت واضح اور پیسے ہی زکوٰۃ کے حصے سے بھی نکاح درست نہیں ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جنتیہ بناتے ہیں۔ بعد  
 کی قول سے ظاہر ہے کہ ابو حنیفہ و متاثر علیہ کا۔  
 محمد و ابو حنیفہ - ابراہیم بن محمد - محمد بن حنفیہ  
 سے دعایت کرتے ہیں کہ سرور حق نے کیا کبریٰ  
 یہ لٹائی ہے جو ڈالو ہیں اس لٹائی کو جنہیں  
 پہنچا ہوا ہے اس کے جو ان کو حسب نام  
 کہہ سکیں میرے بیٹے ہار جیتے ہو گا اور  
 دیکھا۔























قَالَ عُمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ  
 ۳۸۸ مُحَمَّدٌ قَالَ اغْتَبَرْنَا أَوْ خَبَرْنَا  
 عَنْ حَدَّثَنَا عَنْ حَقَّابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ  
 عَنْ شَدَّادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِجٍ قَالَ لَقِيتُ  
 مُحَمَّدًا فِي حَقِيقَتِهِ يَأْتِيهِ  
 بِشَرِّ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَذَوَاتُ حَقِيقَتِهِ حُلَّتْ  
 بِأَنْوَاعِهِ  
 قَالَ عُمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 قَوْلًا بَارِعًا مَعْرُوفًا رَوَاهُ عُمَةُ

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا یہی قول ہے۔  
 محمد بن یوسف۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب اخصاصہ والی کو لگا  
 لے تو وہ اپنے من کے دلوں کے ساتھ سے ہوتی  
 کاٹے۔ جب ہمت سے قریب ہو تو وہاں جو عورت  
 ہے مردوں کے واسطے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور یہی  
 قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

### بَابُ مَنْ طَلَّقَ ثُمَّ رَاجَعَ فِي الْعِدَّةِ

۳۸۹ مُحَمَّدٌ قَالَ اغْتَبَرْنَا أَوْ خَبَرْنَا  
 قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ حَقَّابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ  
 عَنْ شَدَّادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِجٍ قَالَ لَقِيتُ  
 مُحَمَّدًا فِي حَقِيقَتِهِ يَأْتِيهِ  
 بِشَرِّ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَذَوَاتُ حَقِيقَتِهِ حُلَّتْ  
 بِأَنْوَاعِهِ  
 قَالَ عُمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 قَوْلًا بَارِعًا مَعْرُوفًا رَوَاهُ عُمَةُ

### طلاق کے بعد عدت ہی میں رجوع کر لینے کا بیان

محمد بن یوسف۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت  
 کرتے ہیں کہ ایک عورت حضرت محمدؐ کے پاس  
 آئی تو اس نے کہا کہ میری عادت نے مجھ کو طلاق  
 دی وہیں وہیں بھی اور میرے میں داخل  
 ہوئی یہاں تک کہ میرا خون نہ بہا اور میں  
 بنے مثل خانے میں تھی۔ وہاں سے اپنے کپڑے  
 اندر رکھے تو وہاں سے اندر اس نے کہا کہ میں  
 نہ تھکتی ہوں نہ کیا اس سے پہلے کہ میں نے  
 اس کا پانی والاں میں نہ دیا۔ اس سے پہلے کہ میں نے  
 کہا کہ اس کا حکم بیان کیجئے انہوں نے کہا کہ اسے  
 ابراہیم بن ابی ہاشم کے واسطے ہے کہ وہ اس کی  
 رجعت کا، لکھ ہے اس واسطے کہ وہ ابی حنیفہ  
 میں ہے اس کو نوازندہ یعنی درست نہیں چوتی۔  
 حضرت محمدؐ نے کہا کہ میری رائے یہی تھی ہے  
 اس کو کہنے کا وہ میرا والد کا کہہ چکا ہے یعنی علم  
 سے کہ ہمز ہوا ہے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں کہ مرد

اغْتَبَرْنَا أَوْ خَبَرْنَا عَنِ النَّبِيِّ  
 عَنْ حَقِيقَتِهِ يَأْتِيهِ  
 بِشَرِّ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَذَوَاتُ حَقِيقَتِهِ حُلَّتْ  
 بِأَنْوَاعِهِ  
 قَالَ عُمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 قَوْلًا بَارِعًا مَعْرُوفًا رَوَاهُ عُمَةُ

### بَابُ مَنْ طَلَّقَ ثُمَّ رَاجَعَ

۳۹۰ مُحَمَّدٌ قَالَ اغْتَبَرْنَا أَوْ خَبَرْنَا  
 قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ حَقَّابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ  
 عَنْ شَدَّادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِجٍ قَالَ لَقِيتُ  
 مُحَمَّدًا فِي حَقِيقَتِهِ يَأْتِيهِ  
 بِشَرِّ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَذَوَاتُ حَقِيقَتِهِ حُلَّتْ  
 بِأَنْوَاعِهِ  
 قَالَ عُمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 قَوْلًا بَارِعًا مَعْرُوفًا رَوَاهُ عُمَةُ

محمد بن یوسف۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب اخصاصہ والی کو لگا  
 لے تو وہ اپنے من کے دلوں کے ساتھ سے ہوتی  
 کاٹے۔ جب ہمت سے قریب ہو تو وہاں جو عورت  
 ہے مردوں کے واسطے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور یہی  
 قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

### اس طلاق عورت کا حکم جسے دوبارہ رجوع کر لیا تھا لیکن اسے زیر نواہی اور سے پہلے

محمد بن یوسف۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب اخصاصہ والی کو لگا  
 لے تو وہ اپنے من کے دلوں کے ساتھ سے ہوتی  
 کاٹے۔ جب ہمت سے قریب ہو تو وہاں جو عورت  
 ہے مردوں کے واسطے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور یہی  
 قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَالَةَ أَنَّ ابْنَ  
يَسْرَةَ إِذَا طَلَّقَ الزَّوْجَ لَزِمَتْهُ  
مَنْعَةُ أَهْلِهِ عَلَى وَجْهِهِ  
قَالَ ابْنُ تَيْمِيَّةٍ وَعَلَى مَا  
ذَا لَكَ بِهِ وَالْمَنْعَةُ لَهَا وَتَرْكُهَا  
فَأَمَّا يَسْرَةُ فَتَرْكُهَا مَنَعَةُ زَوْجِهَا  
الْأَخِيرِ وَلَهَا الشَّدَا بِنَاءُ الْمَحَلِّ  
بِمَنْعَتِهِ لَزِمَتْهُ إِذَا طَلَّقَ  
زَوْجَهَا أَوَّلًا وَلَا يَنْبَغُ لَهَا شَيْءٌ  
تَقْصِيرُهَا فِيهَا بَعْدَ ذَلِكَ  
قَالَ مُعْتَمِدٌ وَهُوَ  
خَبِيرٌ نَاسِخٌ وَهُوَ  
أَعْلَى إِنْ شَاءَ مِنْ  
الْقَوْلِ الْأَوَّلِيِّ وَهُوَ  
تَرْكُهَا أَوْ حَبِيبَةُ  
نَرْخَةُ أَمَّا عَمَّا  
عَلَيْهِ

ابن حبان نے کہا کہ اس کی صورت طلاق دے کر ہر مدت کے لیے  
پہلے اس کی صحبت پر گواہ کرے اور اس کو اس کی  
بر ذریعہ بیان تک اس کی حدت گندھا لے کر  
دوسرے خاوند سے نکاح کرے تو اس صورت  
میں اس کے اور دوسرے خاوند کے درمیان بھائی  
کی حالت اور اس کے لیے ہرے بابہ بہرے  
کس کی شرط کو مطلقاً اور دوسرے خاوند کی  
صورت سے اس کی طرف پھیری جائے اور وہ اس  
سے صحبت نہ کرے یہاں تک کہ دوسرے خاوند کی  
حدت گندھا جائے۔

امام محمد نے کہا کہ حضرت علی کے قول کو پہلے  
برہم اور وہاں سے نزدیک بہت بہت سے پہلے  
قول سے پہلے کر کے قول سے کہ اس میں وہ صورت  
صحبت کے بعد پہلے خاوند کو نہیں ملتی۔ اور یہی  
قول ہے امام ابو حنیفہ کہ وہ برہم مال میں پہلے  
خاوند کی صورت ہے۔ وعلاء و آخرہ کہتے ہیں اس  
سے صحبت کی برہم مال کی صورت

**بَابُ مَنْ طَلَّقَ ثَلَاثًا أَوْ طَلَّقَ  
وَاحِدَةً وَهُوَ يَرِيدُ ثَلَاثًا**

۴۷۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِقَوْلِهِ  
عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَالَةَ نَحْوُ  
نَحْوِ ابْنِ تَيْمِيَّةٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ  
وَيْسَلَةَ مَنْ طَلَّقَ أَثْنَيْ عَشَرَ حَيًّا  
يَعْنِي أَنْ يَبْقَى مِنْ طَلْقِهِ حَيًّا  
إِذَا طَلَّقَ ثَلَاثًا كَانَ مُتَعَمِّدًا  
فَيُكْتَفَى بِأَلَا يَكُنْ مُتَعَمِّدًا  
حَتَّى تَبْقَى مِنْ طَلْقِهِ حَيًّا  
فَإِنْ طَلَّقَ ثَلَاثًا كَانَ مُتَعَمِّدًا  
فَيُكْتَفَى بِأَلَا يَكُنْ مُتَعَمِّدًا  
حَتَّى تَبْقَى مِنْ طَلْقِهِ حَيًّا

ابن حبان نے کہا کہ اس کی صورت طلاق دے کر ہر مدت کے لیے  
پہلے اس کی صحبت پر گواہ کرے اور اس کو اس کی  
بر ذریعہ بیان تک اس کی حدت گندھا لے کر  
دوسرے خاوند سے نکاح کرے تو اس صورت  
میں اس کے اور دوسرے خاوند کے درمیان بھائی  
کی حالت اور اس کے لیے ہرے بابہ بہرے  
کس کی شرط کو مطلقاً اور دوسرے خاوند کی  
صورت سے اس کی طرف پھیری جائے اور وہ اس  
سے صحبت نہ کرے یہاں تک کہ دوسرے خاوند کی  
حدت گندھا جائے۔

امام محمد نے کہا کہ اس کی صورت طلاق دے کر ہر مدت کے لیے  
پہلے اس کی صحبت پر گواہ کرے اور اس کو اس کی  
بر ذریعہ بیان تک اس کی حدت گندھا لے کر  
دوسرے خاوند سے نکاح کرے تو اس صورت  
میں اس کے اور دوسرے خاوند کے درمیان بھائی  
کی حالت اور اس کے لیے ہرے بابہ بہرے  
کس کی شرط کو مطلقاً اور دوسرے خاوند کی  
صورت سے اس کی طرف پھیری جائے اور وہ اس  
سے صحبت نہ کرے یہاں تک کہ دوسرے خاوند کی  
حدت گندھا جائے۔

قَالَ مُحَمَّدٌ ثَلَاثًا إِذَا طَلَّقَ  
لَا يَكُنْ لِقَوْلِهِ حَتَّى تَكُونَ  
قَالَ مُعْتَمِدٌ وَهُوَ  
قَوْلُ ابْنِ تَيْمِيَّةٍ وَهُوَ  
لَا يَكُنْ لِقَوْلِهِ  
سَلَامٌ مُحَمَّدٌ قَالَ أَشَدُّ الْوُجْهِ  
عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَالَةَ  
يَقُولُ وَاحِدَةً وَهُوَ  
يَقُولُ ثَلَاثًا وَهُوَ  
ثَلَاثًا وَهُوَ  
قَالَ ابْنُ تَيْمِيَّةٍ وَهُوَ  
وَاحِدَةً وَهُوَ  
قَالَ ابْنُ تَيْمِيَّةٍ وَهُوَ  
وَاحِدَةً وَهُوَ  
قَالَ ابْنُ تَيْمِيَّةٍ وَهُوَ  
وَاحِدَةً وَهُوَ

ابن حبان نے کہا کہ اس کی صورت طلاق دے کر ہر مدت کے لیے  
پہلے اس کی صحبت پر گواہ کرے اور اس کو اس کی  
بر ذریعہ بیان تک اس کی حدت گندھا لے کر  
دوسرے خاوند سے نکاح کرے تو اس صورت  
میں اس کے اور دوسرے خاوند کے درمیان بھائی  
کی حالت اور اس کے لیے ہرے بابہ بہرے  
کس کی شرط کو مطلقاً اور دوسرے خاوند کی  
صورت سے اس کی طرف پھیری جائے اور وہ اس  
سے صحبت نہ کرے یہاں تک کہ دوسرے خاوند کی  
حدت گندھا جائے۔

امام محمد نے کہا کہ اس کی صورت طلاق دے کر ہر مدت کے لیے  
پہلے اس کی صحبت پر گواہ کرے اور اس کو اس کی  
بر ذریعہ بیان تک اس کی حدت گندھا لے کر  
دوسرے خاوند سے نکاح کرے تو اس صورت  
میں اس کے اور دوسرے خاوند کے درمیان بھائی  
کی حالت اور اس کے لیے ہرے بابہ بہرے  
کس کی شرط کو مطلقاً اور دوسرے خاوند کی  
صورت سے اس کی طرف پھیری جائے اور وہ اس  
سے صحبت نہ کرے یہاں تک کہ دوسرے خاوند کی  
حدت گندھا جائے۔

**بَابُ التَّرْجِعَةِ فِي الطَّلَاقِ**

۴۷۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَشَدُّ الْوُجْهِ  
عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَالَةَ  
يَقُولُ وَاحِدَةً وَهُوَ  
يَقُولُ ثَلَاثًا وَهُوَ  
ثَلَاثًا وَهُوَ  
قَالَ ابْنُ تَيْمِيَّةٍ وَهُوَ  
وَاحِدَةً وَهُوَ  
قَالَ ابْنُ تَيْمِيَّةٍ وَهُوَ  
وَاحِدَةً وَهُوَ  
قَالَ ابْنُ تَيْمِيَّةٍ وَهُوَ  
وَاحِدَةً وَهُوَ

ابن حبان نے کہا کہ اس کی صورت طلاق دے کر ہر مدت کے لیے  
پہلے اس کی صحبت پر گواہ کرے اور اس کو اس کی  
بر ذریعہ بیان تک اس کی حدت گندھا لے کر  
دوسرے خاوند سے نکاح کرے تو اس صورت  
میں اس کے اور دوسرے خاوند کے درمیان بھائی  
کی حالت اور اس کے لیے ہرے بابہ بہرے  
کس کی شرط کو مطلقاً اور دوسرے خاوند کی  
صورت سے اس کی طرف پھیری جائے اور وہ اس  
سے صحبت نہ کرے یہاں تک کہ دوسرے خاوند کی  
حدت گندھا جائے۔

امام محمد نے کہا کہ اس کی صورت طلاق دے کر ہر مدت کے لیے  
پہلے اس کی صحبت پر گواہ کرے اور اس کو اس کی  
بر ذریعہ بیان تک اس کی حدت گندھا لے کر  
دوسرے خاوند سے نکاح کرے تو اس صورت  
میں اس کے اور دوسرے خاوند کے درمیان بھائی  
کی حالت اور اس کے لیے ہرے بابہ بہرے  
کس کی شرط کو مطلقاً اور دوسرے خاوند کی  
صورت سے اس کی طرف پھیری جائے اور وہ اس  
سے صحبت نہ کرے یہاں تک کہ دوسرے خاوند کی  
حدت گندھا جائے۔









**قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ وَخُوْشُوْنَ**  
**بِأَنَّ عَرِيضَةً**  
 (دفع) اس سے معلوم ہے کہ اگر کوئی طلاق کے ساتھ اثنا عشر اشک تو اس سے طلاق نہیں ہوتی۔  
 امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

**بَابُ الرَّجُلِ يَقُولُ كَذِبًا**  
**اَعْتَمَدَ فِي**  
 اس شخص کا بیان جو اپنی عورت سے کہے کہ تو عدت گزار

۱۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

۲۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

۳۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

۴۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

۵۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

۶۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

۷۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

۸۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

۹۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

**بَابُ نَفَقَةِ الْمَرْءِ لِمَا يَدُ خَلْقًا**

۱۰۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

۱۱۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

**غیر مرد خولہ کے نفقہ کا بیان**

۱۲۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔

۱۳۔ محمد بن یحییٰ بن خالد نے اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں کوئی ایک ہے جبکہ طلاق کی قیادت کرے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے یہی روایات پر  
 صحیحاً یہی قول ہے۔







والے کی لقاؤں پڑ جاتی ہے اور اس کا بچہ اور رکن اور  
کرتا درست ہے اور بیماری ہو تا ہے اور نام اور  
رحمتہ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

بَابُ مَنْ اجْبَرَهُ السُّلْطَانُ  
عَلَى طَلَاقٍ أَوْ عِتَاقٍ

[illegible]

بَابُ مَا يَكْرَهُ مِنَ الطَّلَاقِ      كَرَاهَةُ طُلَاقِ مَا يَمَانُ

محمد، ابو حنیفہ، حماد، ابراہیم سے دعایت  
کرتے ہیں اس آیت کی تفسیر میں کومت مملکتوں  
کے ستانے کو ابراہیم نے کہا کہ کوئی مرد اپنی حیرت  
کو مطلق نہ سمجھتا اس کو سمجھنے سے پہلے تک  
کہ جب میں جنتی گذار چکے ہوں اس کے کارخان  
جو مجھ سے ہے تو میرا اس کے کسے کسے نہ تھے  
تو بوجہ کیا میرا اس کے کسے کسے حاکم کرے  
جہاں اس کے حق کو خوشی تک بند رکھے پہلے  
اس کے کہ حلال پر مردوں کے واسطے نہیں  
پر ضرر ہے۔

[illegible]

امام محمد نے کہا کہ ہم کہتے ہیں کہ اس طرح نہ  
لڑے کہ اسی کی قدرت رہا کر دے۔  
محمد، ام حبیبہؓ، عمارؓ، سیدہ ابیہؓ کرتے ہیں  
کہ اگر کسی نے کہا کہ حدیث جزیروں میں خدا  
کے نزدیک، غنائق سے محفوظ کوئی  
نہیں ہے۔  
دے کہ وہ خدا کے نزدیک تمام اعمال جزیروں

يَا أَيُّهَا مَنْ قَالَ إِنْ تَزَوَّجْتُ  
فُلَانَةً فَهِيَ طَالِقٌ

اس شخص کا بیان ہو کہ اگر میں فلان عورت سے نکاح کر لوں تو اس کو طلاق ہو گا۔ (۱) منیہ۔ محمد بن قیس۔ ابراہیم اور عامر سے روایت ہے کہ رسول پر پڑے اس عورت کے متعلق کہا جس سے کسی شخص نے کہا ہو اگر میں اس سے نکاح کر دوں تو اس کو طلاق ہے تو اسود نے اس کو پتھر ڈھکھا اور اہل بیت سے یہ منکر ہو جاتا تو انہوں نے بھی کہا کہ اس میں کوئی طلاق نہیں پڑی اسود نے اس سے نکاح کیا اور اس سے صحبت کی کسی نے یہ حال جبرائیل بن مسعود سے کہا تو انہوں نے کہا کہ میں عورت کو پتھر کرنے کا وہ اپنی زبان کی دیکھتا ہے۔

ابن جبرائیل نے یہ جبرائیل بن مسعود کے قول کو سنا تو انہوں نے دیکھے کہ اس کو اس کا ذکر عاجز ہے تو اس پر کہا کہ نکاح کیا ہے اور میں اس کو پتھر کرنے کے بعد اس کو اس کے اور بھی قول سنا ہے۔

وصفہ ۱۰ -

٢٧٣ هـ. قَالَ اخْبِرْنَا بِالْحَقِّ  
عَنْ مُحَمَّدٍ فِي قَبِي عَنْ اَبِيهِ وَهُوَ قَائِلٌ  
بِالْاَسْوَدِ بْنِ زُرَيْهٍ اَنَّه قَالَ لِرَبِّهِ  
لَا تُؤْتِ لَدُنَّكَ عَزًّا شَيْئًا تَهْنِ عَلَيْهِ دَأْمُ  
بِرْسِ اَهْلِيهِ ثُمَّ ذَاكَ شَيْئًا وَ سَوَّلَ  
اَعْلَى الْجَوَارِ فَتَسْتَرِيهِ اَوْفَ شَيْئًا  
تَحْرَقُ بِهَا وَ تَحِلُّ بِهَا وَ ذَكَرَ  
ذَلِكَ بَيْنَهُنَّ اَللّٰهُ فِي مَسْئَلِهِمْ  
فَاَمَرُوْهُنَّ بِحُجَّتِهَا اَنْهَا اَمْلَكَ  
غِيْبَهَا -  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَ يَزِيدُ عَلَيْهِ اَللّٰهُ فِي  
مَسْئَلِهِمْ مَا كُنَّ وَ تَرَى تَهْلِكُهَا قَدْ  
نُفِثَ مِنْهَا اَلْبَدَنُ كَوْنُهَا عَلَيْهِ  
وَسَلَّ اَقْبَلُ بِهَا بِسُؤْلِهِ بِهَا  
مَنْ قَبْلُ اَنْ يَحْلُفَ

کہے کہ اگر میں اس سے نکاح کروں تو اس کا

(وقت) اس سے معلوم ہوا کہ ہر کوئی کسی عورت



رو سے کہتے ہیں کہ محمد شمس مسعود نے کہا کہ  
 کوہس کو فی مرد اپنی حکومت سے اجاگر ہے اور  
 چار بیٹے گذر جائیں تو وہ عورت ایک علاقے  
 سے دلی چو جاتی ہے۔ اور اگر تھانہ کراچ  
 کا بیٹا سمجھنے والا ہو تو اس کو قتلت میں  
 بیٹا سمجھو اور اس کا بھروسہ اس وقت میں  
 تمام نہیں ہے۔

[illegible]

امام محمدؑ نے کہا کہ میں نے امام ابوحنیفہؒ سے  
کا حکم پوچھا انہوں نے کہا کہ یہ ایسا ہے۔  
امام محمدؑ نے کہا کہ اس کا کوہم سنتے ہیں۔

محمد - ابو حنیفہ - ابو خلوفہ - انہی کے ساتھ دین  
 کرے ہیں کہ نہ ہری سے روا امت کرتے ہیں کہ  
 سی صلح نے ہی صلحوں سے کسک ہمسہ دینا  
 حبیب و خیمہ ان گھر سے تو کسی کو دینے کے۔

قَالَ حَدَّثَنَا عَدُوٌّ عَنْ سُرَّةَ عَمْرٍو  
أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ  
كَانَ رَأْفَةُ بْنُ خَالٍ وَمُتَمِّزُ بْنُ  
قَدَمَيْتٍ إِذْ تَعَسَّى أَتَاهُمَا  
نَوْمٌ فَتَغَلَّيَا فَنَظَرَا فِي  
حُطَايَا بَيْتِهِمَا فِي الْوَيْدِ  
وَلَا يَتَكَلَّمَانِ فِيهِمَا بِمَا عَيْنُهُ  
قَالَ مُتَمِّزٌ رَأْفَةُ نَاحِيَةُ  
الْقَلْبِ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْأَذْيَنِيُّ  
الْأَسَدِيُّ وَنَحْنُ لِنَجْعَلُ فِي الْوَيْدِ  
الْأَسَدِيَّةَ وَرَأْفَةُ فَتَنَ حَادٍ حُرُو  
تَوَلَّى ابْنُ عَمْرٍو تَعَسَّى الْوَيْدَ  
574 هـ. فَقَالَ أَخْبَرْتُ الْوَيْدِيَّةَ  
عَنْ حُطَايَا فِي الْوَيْدِ عَيْنُهُ أَنَّ قَبْلَهُ  
وَلَهُ نَاحِيَةُ وَفِيهَا نَاحِيَةُ  
لِسُورَةٍ لِي لِقَاسِمِي فِي  
أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
أَنَّ أَخْبَرَنِي ذَلِكَ فَعَلَفَ أَنَّ  
تَعَسَّى حَتَّى تَغِيظَهُ قَالَ  
فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ دَاوُدَ  
فَعَالَ أَسَافَ أَنَّ يَكُونُ الْوَيْدُ  
أَنَّ عَمْرٍو أَنَّ يَكُونُ الْوَيْدُ  
قَالَ مُتَمِّزٌ عَمْرٍو نَاحِيَةُ  
عَمْرٍو ذَلِكَ فَتَنَ حَادٍ حُرُو  
قَالَ مُتَمِّزٌ وَرَأْفَةُ نَاحِيَةُ

٥٢١- مُحَمَّدًا فَإِنْ اسْتَرْتَا أَوْ مَوَاطِنَ  
فَإِنْ خَدَّيَا أَوْ الْقَعُوبَ عَنِ  
الرَّأْيِ فِي أَنَّ الشَّيْءَ عَلَى اللَّهِ خَيْرٌ  
وَأَنَّهُ دَسَلَهُ إِلَى حِينَ يَأْتِيَهُ شُكْرًا

قَالَ عَمَّا رَأَى مِنْهُمَا الْمَلَكُ أَنْ يَكُونَ  
فِي السَّمَاءِ فَقَالَ تَرَاهُمَا جَاءَ لِيَكُونَا  
فِي السَّمَاءِ قَائِمَيْنِ يَبْعَثُ ظِيقُهُنَّ  
فِي السَّمَاءِ فَأُولَئِكَ لِيُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ  
سَيِّئَاتِهِمْ وَيَأْتِيهِمْ فِي السَّمَاءِ الْمُنَادِ  
يُنَادِيهِمْ أَنْ اسْقُوا فَمَا لَهُمْ إِنْ كَانَ  
لِلْمَلِكِ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا غَلِيظًا

وَقَدْ خَلَقْنَا آدَمَ وَآدَمَ وَنَحْنُ الْمَعْلُومُونَ  
وَقَدْ خَلَقْنَا نَارًا وَنَحْنُ الْمَعْلُومُونَ  
وَقَدْ خَلَقْنَا نَارًا وَنَحْنُ الْمَعْلُومُونَ  
وَقَدْ خَلَقْنَا نَارًا وَنَحْنُ الْمَعْلُومُونَ  
وَقَدْ خَلَقْنَا نَارًا وَنَحْنُ الْمَعْلُومُونَ

بَابُ مَنْ إِلَى ثُمَّ طَلَّقَ

٥٥- فَتَقَرَّبَ إِلَىٰ أَخِيهِ يَا أُوَيْيَةَ قُلْتُ  
لَكَ خَدَايَ عَنْ إِسْرَائِيلَ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ  
نَافِلَاتِهِمْ ثُمَّ مَلَأَهَا فَاتَّخَذَ الْفُلَّ  
لَا يَلْدُ .

[illegible][illegible]

ام ٹیڈ سے کہہ کہ کسی کو ہم سے نہیں منکر ہے  
چاہوں کہ اس سے بڑا اور چاہاؤں کے غیر کے  
ماتحتی تو نہیں ملے گا کہ اس میں پیشہ کا یہ قول  
عہدہ البصرہ حور ابو بزم سے روایت کرتے  
ہیں کہ ابوا بزم نے کہا کہ کوئی اور ابی عروبت سے  
کہنے کو نہیں تھے کہ نعمت کروں تو کوئی دلی  
ہے۔ پھر اس کو ابی بزم سے تو روایت  
ہے کہ ابی بزم نے کہا ہے۔ وہ امام ابو یوسف  
کا یہ قول ہے۔

ابلا کے بعد طلاق دینے کا بیان

محمدؐ، موضعہ۔ حاد انداز بہر ہے ہدایت کرتے ہیں کہ جب کوئی مرد اپنی عورت سے ایذا کرے پھر اس کو طلاق دے تو طلاق ایک کلمہ صاف و سلیقہ سے

امام محمد نے کیا کریم اس کو نہیں سمجھتے۔  
 محمد ابوہریرہ - محمد شعبی سے روایت کرتے  
 ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی مرد بدبو پڑی  
 اٹھ گیا تب ہر اس کو طواف دے تو وہ دونوں  
 دھو کے دو گھوڑوں کی طرح چیں کہ ایک دوسرے  
 کے آگے فرسنا جانتے ہیں جو بڑے سے بڑے  
 گن جویت عام بیٹے سے آگے دھو جا کر





اور مردوں اور مردوں کو کہتے ہیں۔

وَالَّذِي أُعْطِيَ الْعِلْمَ أَلَمًا يَكُنِ مِنْ أَجْلِ عِلْمِهِ  
فَتُحْصَى عَلَيْهِ عِلْمُهُ وَأَمَّا مَا يَكُنِ مِنْ أَجْلِ عِلْمِهِ

### باب دیتے ماکان فی الانسان منه واجدا

۱۰۰۔ مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِشَةَ  
عَنِ خُشَاعِ بْنِ إِسْرَاجِيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ  
إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالَتَمٍ عَنْ  
أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
قَالَتْ خَبَرْتُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خُزْ

قَالَ أَبُو خَبَرْتُ عَنْ خُزْ

۱۰۱۔ مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِشَةَ  
عَنِ خُشَاعِ بْنِ إِسْرَاجِيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ  
إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالَتَمٍ عَنْ  
أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
قَالَتْ خَبَرْتُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خُزْ

قَالَ أَبُو خَبَرْتُ عَنْ خُزْ

۱۰۲۔ مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِشَةَ  
عَنِ خُشَاعِ بْنِ إِسْرَاجِيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ  
إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالَتَمٍ عَنْ  
أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
قَالَتْ خَبَرْتُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خُزْ

### اس عضو کی دیت جو انسان کے بدن میں صرف ایک ہے

۱۰۰۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۰۱۔ امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہمیشہ ہی اور بھی  
قول ہے امام ابو یوسف کا۔

۱۰۲۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جو چیز آدمی کے بدن میں مرد  
یک ہی ہے اور وہ عطی سے کٹ جائے تو اس  
میں پوری دیت ہے اور وہ چیزیں ہیں جن کا کٹنا  
ذکر اور زبان اور پیشہ اور فعل کا دور کو ان پر ہوتا  
ان کے کٹنے سے مرد انسان کے بدن میں مرد  
دو چیزیں ہیں جن کی دیتوں میں سے آدمی  
دیت ہے اور وہ چیزیں ہیں وہ دونوں پستان  
اور دونوں پاؤں اور دونوں آنکھیں اور مثل ان  
کے۔

۱۰۳۔ امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہمیشہ ہی اور بھی  
قول ہے امام ابو یوسف کا۔

۱۰۴۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ کوئی جانور جو کہ اس میں سے  
کوئی چیز کاٹے تو اس میں وہاں سے پٹے لگائی گئی  
پاؤں کاٹنے تو اس کے بدن سے اس کا پاؤں کاٹ جائے  
اور اس میں وہاں سے پٹے لگائی گئی تو اس میں دیت ہے

۱۰۵۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۰۶۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۰۷۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۰۸۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۰۹۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۱۰۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۱۱۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۱۲۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۱۳۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۱۴۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۱۵۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۱۶۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۱۷۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۱۸۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۱۹۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔

۱۲۰۔ ابو یوسف۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابراہیم نے کہا کہ جب زبان کا کوئی حصہ کاٹا جائے  
اور کام سے عاجز ہو جائے یا بڑے کاٹ جائے  
تو اس کی دیت دیت ہے۔





عبدی و مَرْوَى مَعْلَى طَعَامًا مَّا كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ  
 وَذَلِكَ الْفَوْضَاءُ فَتَقَبَّلْتُمُ الْفَأَقِلَةَ  
 وَهَوَّيْتُ بِهَا السُّرُوسَ وَرَأَى  
 حَقَّانَ حَقًّا  
 ۵۴۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ أَشْعَثُ  
 الْعَبْسِيُّ الْوَلَدُ لَا يَلِدُ إِلَّا مَرْقُومًا  
 وَفَدَى خَلِيٍّ وَوَلَدَهُ وَنَحْنُ الْوَلَدُ الْبَرُّ  
 فِي الْغُلُوبِ الْوَلَدُ وَفَدَى خَلِيٍّ مِنْهَا  
 رُفْعَ الْوَلَدِ وَفَدَى الْأَشْعَثِيُّ الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 فَابْنُهُ وَفَدَى الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَفَدَى الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 وَهَوَّيْتُ الْوَلَدَ الْوَلَدُ

**بَابُ مَا لَا يَسْتَطَاعُ فِيهِ  
الْقَصَصَاتُ**

۵۴۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ أَشْعَثُ  
 الْعَبْسِيُّ الْوَلَدُ لَا يَلِدُ إِلَّا مَرْقُومًا  
 وَفَدَى خَلِيٍّ وَوَلَدَهُ وَنَحْنُ الْوَلَدُ الْبَرُّ  
 فِي الْغُلُوبِ الْوَلَدُ وَفَدَى خَلِيٍّ مِنْهَا  
 رُفْعَ الْوَلَدِ وَفَدَى الْأَشْعَثِيُّ الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 فَابْنُهُ وَفَدَى الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَفَدَى الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 وَهَوَّيْتُ الْوَلَدَ الْوَلَدُ

۵۴۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ أَشْعَثُ  
 الْعَبْسِيُّ الْوَلَدُ لَا يَلِدُ إِلَّا مَرْقُومًا  
 وَفَدَى خَلِيٍّ وَوَلَدَهُ وَنَحْنُ الْوَلَدُ الْبَرُّ  
 فِي الْغُلُوبِ الْوَلَدُ وَفَدَى خَلِيٍّ مِنْهَا  
 رُفْعَ الْوَلَدِ وَفَدَى الْأَشْعَثِيُّ الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 فَابْنُهُ وَفَدَى الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَفَدَى الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 وَهَوَّيْتُ الْوَلَدَ الْوَلَدُ

۵۴۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ أَشْعَثُ  
 الْعَبْسِيُّ الْوَلَدُ لَا يَلِدُ إِلَّا مَرْقُومًا  
 وَفَدَى خَلِيٍّ وَوَلَدَهُ وَنَحْنُ الْوَلَدُ الْبَرُّ  
 فِي الْغُلُوبِ الْوَلَدُ وَفَدَى خَلِيٍّ مِنْهَا  
 رُفْعَ الْوَلَدِ وَفَدَى الْأَشْعَثِيُّ الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 فَابْنُهُ وَفَدَى الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَفَدَى الْوَلَدُ الْوَلَدُ  
 وَهَوَّيْتُ الْوَلَدَ الْوَلَدُ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا كَلِمَةُ نَاسِكَةٍ فِي  
الْجَنَابِ فَتِلْكَ الدَّيْرَةُ فَإِنْ تَعَدَّ حُرُوفُ  
الْجَنَابِ الْأَخْبَرُ فَيَعْدُ تِلْكَ الدَّيْرَةُ وَهُوَ  
قَوْلُ الْأَخْبَرِ -

سورة محمد قال يا محمد اني ابعثك  
عن علي بن ابي ابيته قال قال كل شئ  
لان دون القبر ينشد الان ابا سبرة  
بعد يمينه اذ مضى او يدي او يمينه  
او يمينه التي فوقه وانه في يوم النعاش  
وان كان لا يستطاع يمينه او يمينه  
فوقه الذي في السما في المجرى وفيه  
منه النفس تكون بعد يمينه اذ يسلح  
في يوم النعاش قال لان بعثوه ان يقول  
ان لا علم لنا بالآخرة

قَالَ تَحَدُّثْ بِهِمْ هَكَذَا  
يَا حَسْبُكَ أَنْ تُخْبِتَهُمْ فِي مَنَاحِدِهِمْ  
أَيْسَارًا إِلَّا أَنْ يَحْمِلَهُ وَاجِدٌ وَدَا  
مُشَوِّبٌ بِتَرْتِيلٍ لَاحِظٌ لِقَعِّ مَوْقِعِ اشْتِغَالِ  
قَوَائِمِ الْقَوْمِ وَهُوَ فِي قَوْلِهِ يَحْمِلُهُ

بَابُ دِيَةِ الْخَطَاةِ وَمَا  
تَغْفِيهِ الْعَاقِلَةُ

۵۵۵. مُحَمَّدٌ قَالَ آخِرُ ذَا بُرْهَانٍ  
عَنْ سَيِّدٍ مِنْ أَوْلِيَاءِهِمْ فِي ذِي إِحْسَانٍ  
وَسَمِعْتُ الْعَدْلَ فِي السَّعْيِ عَلَى الْعَاقِلَةِ  
فَلَا أَهْلُ الْوُجُوهِ بَعْدَ سَلْبِ أَهْلِهِمْ بِكُلِّ  
نَافِثٍ فَكُنْتُ ذَمًّا لَكَ مِنْ أَوْلِيَاءِكَ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں کہ جانا  
 زعم میں تہائی دیت ہے اور اگر دوسری حرفت  
 کرمانے تو اس میں بھی تہائی دیت ہے اور یہی قول  
 ہے امام ابو حنیفہ کا۔

محمد - ابوہریرہ - سادہ - ایسا کہ جس سے روایت کرتے  
ہیں انہوں نے کہا کہ جہنم کے مکان والے سے کہو  
کہ تیری اس کو یہ کہو کہ یہ اعلیٰ یا اتر یا کہاں کی وجہ  
سے اسے قودہ ہوئی، اس میں اس سے اس میں اس میں  
ہے اور اگر اس میں خاص ممکن نہ ہو تو وہت جہنم  
کرنے والے کے بل میں ہے اور اگر اس سے جان  
تعلق ہو جائے اور وہ لوگ اچھے ہیں، یہ  
قوس میں خاص ہے اور اگر لوگ اچھے ہیں  
کے علاوہ سے ہر قوس میں ہر قوس میں

امام محمد نے کہا کہ اے ابو عبد اللہ! اسی کو  
 بیٹے تھے اور ہم بھی اسی کو بیٹے ہیں۔ تو انکے  
 معذرت میں کہ جب اسی کو نذرِ شہادت دے دے  
 اور وہ شہادت پا لے وہ بیخ بخت اسی میں چلے  
 اور ہم ہر گز نصیب کے قابل نہیں ہیں اور یہی ہمارے

خطا کی دیت کیا ہے اور عاقلہ پر کیا دیت ہے

محمد - ابوحنیفہ - حمالو - ایماجم سے روایت کرتے ہیں کہ دیت خطا اور شبہ محمد کی جان ہونے کے متعلق مائل ہے۔ یہ ہے چاندی والوں پر ہیں جس میں ہے ہر جس میں ہے ہر جس میں ایک کھائی دیت سے ہے۔ ۱۰۰ جزو حرامات خطا سے ہے۔

فَتَنَزَّلَ عَلَى الْوَقْدِ فَذُوقْ أَمَلِي الْغَائِي  
إِنْ يَأْتِيكَ الْحَرَجُ شُدِّي الْحِوَارِ  
فَهِيَ عَامِي وَإِنْ كَانَ الْوَضْعُ  
عَامِي وَإِنْ كَانَ الثَّلَثُ فَمِي هَامِي

قَالَ تَحْقُقْ بِهِ شَأْنًا فَوَدَّ أَنْ  
يَفْعَلَ مَعَهُ النَّبِيُّ لَمَّا رَأَى أَنَّ  
الْمَرْءَ يَتَذَكَّرُ الشَّيْءَ وَهُوَ لَا يَفْعَلُ  
مَعَهُ شَيْئًا

۵۵۶ مَعْنَاهُ فَإِنْ أَخْبَرْتَهُ أَلَيْسَ بِشَيْءٍ  
مِنْ شَأْنِهِ عَنْ رِثْمَا هَيْبَةٍ قَالَ لَا يَغْتَوِلُ  
أَتَمَّا وَلَدَهُمَا أَوَّلًا مِنَ الْمَوْتِ يَحْتَضِرُ  
قَالَ مَحْتَضِرًا بِهِمَا خُذْ وَهَوِّقُوا  
لَا تَزَالُ تَحْتَضِرُ خُذْ خُذْ خُذْ

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ خُثَيْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ لَا يَقُولُ النَّبِيُّ  
غَدَاةً وَلَا مَخْلُوعَةً وَلَا عَمَلًا  
عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ  
خُثَيْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ سُلَيْمٍ  
قَالَ لَا يَكُونُ إِلَّا عَمَلًا وَلَا مَخْلُوعَةً وَلَا غَدَاةً

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهُمْ نَاحِدٌ وَهُوَ قَوْلُ  
أبي حنيفة

أَتَى مُنْزِلَهُ وَمَوْتُهُمْ فَلَمْ يَزَلْ  
مُتَجِدِّدًا قُرْآنِي عَمَّا مَلَكَتْ جَنَازَتُ  
لَهُمَا وَهُمَا لَمْ يَكُنَا عَلَيْهِ ذَلِيلًا وَظَلَمًا  
إِنَّمَا هُمَا فِي الرَّحْلِ مُتَعَرِّفَانِ قِيَمَتُهُ  
فَتَنَسَّ الْبُكْرَةَ وَأَتَى نِسَاءَهُ لَمْ يَلْ تِلْكَ

کی دینت کا فائدہ ہے اہل دین کے لئے اگر چاہیے  
 زخم دو تہائی دینت کو تو جس کی دینت دو برس  
 میں دی آتی ہے اور اگر آدھی دینت ہو تو کسی دو  
 برس میں دے اور اگر تہائی ہو تو ایک برس میں دے  
 اور جسک اہل دین سے ہے۔

ہم عید نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے میں اور یہ  
کریب اس کے باغ عصابت پر ہے۔  
موائے جھوٹے تہن اور حورنوں کے اور یہی  
قول ہے امام ابو حنیفہؒ کا۔

محمد ابو حنیفہ - حد - الامام سے معذرت  
 کرتے ہیں کہ ابابکر نے کہا کہ دینت، حاضر پر جو  
 سے گم تر غم میں نہیں۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں امام  
 ابو حنیفہ رحمت اللہ علیہ کا یہ قول ہے۔

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حدیث سے روایت کرنے میں پہلے  
 نے کہا کہ نقل میں صریح ہے اور ذکر میں حاکم  
 ہدایت ہے۔

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حدیث۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جبریل علیہ السلام نے  
 سے جو روایت کی ہے اس میں ہے۔

امام محمد بن سنان نے کہا کہ میں کو بہم پہنچے ہی ابوہریرہ  
ابوہریرہ کا یہی قول ہے۔







مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

مسلان کسی قوم والے کا کوئی کاروائے اس کے لئے  
اس کو تنگ کیا جائے جس کی قول ہے امام ابو  
ادریس سے کہ ہر قوم کو رعایت حضرت محمد  
علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے کسی مسلان  
کو ہمدانے کا فرقے کے اور دنیا کی ہمدانے  
والوں میں ہمدانے کا سب سے زیادہ تداریک۔

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

محمد بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابو ہریرہ سے کہ اگر حضرت اسلام سے تہذیب  
ہوئے اسلام سے کہ اگر فرمایا جائے اس کو تنگ  
کی جائے۔  
امام محمد سے کہ اگر اس کو ہمدانے میں ہے۔

## بَابُ إِقْبَادِ الْمَرْأَةِ عَنِ الْإِسْلَامِ

## عورت کے مُردہ ہونے کا بیان

## بَابُ مَنْ قَتَلَ فَعَفَا

## بعض دلی کے قصاص معاف کر دینے کا بیان

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَكَفَّرَ بِهَا فَغُفِّرَ لَهُ مَا قَبْلَ ذَلِكَ

محمد بن عبد اللہ سے کہ امام ابو ہریرہ سے کہ اگر کوئی  
دعا کرتے ہیں کہ اس میں سے کسی کو اگر کوئی  
اسلام سے مرتد ہو جائے تو اس کو قتل کیا جائے  
وہ اس پر اسلام کے قبول کرنے میں بہرہ  
جائے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَكَفَّرَ بِهَا فَغُفِّرَ لَهُ مَا قَبْلَ ذَلِكَ

محمد بن عبد اللہ سے کہ امام ابو ہریرہ سے کہ اگر کوئی  
دعا کرتے ہیں کہ اس میں سے کسی کو اگر کوئی  
اسلام سے مرتد ہو جائے تو اس کو قتل کیا جائے  
وہ اس پر اسلام کے قبول کرنے میں بہرہ  
جائے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَكَفَّرَ بِهَا فَغُفِّرَ لَهُ مَا قَبْلَ ذَلِكَ

محمد بن عبد اللہ سے کہ امام ابو ہریرہ سے کہ اگر کوئی  
دعا کرتے ہیں کہ اس میں سے کسی کو اگر کوئی  
اسلام سے مرتد ہو جائے تو اس کو قتل کیا جائے  
وہ اس پر اسلام کے قبول کرنے میں بہرہ  
جائے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَكَفَّرَ بِهَا فَغُفِّرَ لَهُ مَا قَبْلَ ذَلِكَ

محمد بن عبد اللہ سے کہ امام ابو ہریرہ سے کہ اگر کوئی  
دعا کرتے ہیں کہ اس میں سے کسی کو اگر کوئی  
اسلام سے مرتد ہو جائے تو اس کو قتل کیا جائے  
وہ اس پر اسلام کے قبول کرنے میں بہرہ  
جائے۔

محمد بن عبد اللہ سے کہ امام ابو ہریرہ سے کہ اگر کوئی  
دعا کرتے ہیں کہ اس میں سے کسی کو اگر کوئی  
اسلام سے مرتد ہو جائے تو اس کو قتل کیا جائے  
وہ اس پر اسلام کے قبول کرنے میں بہرہ  
جائے۔

















باب ۱۲۱ حَدَّثَنَا مَنْ قَطَعَ الظِّرِّ  
أَوْ سَمَرَ

۹۱۲ - حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ أبا عبد الله بن محمد بن عثمان بن  
أبي عمير بن عبد الله بن مسعود قال لا يقطع  
بيت الشارح في الظِّرِّ عشرة فقام  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ سَاعِدٌ وَخَوَّوْ  
بِأَخِي حَفْصَةَ  
۹۱۳ - حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ أبا عبد الله بن محمد بن عثمان بن  
أبي عمير بن عبد الله بن مسعود قال لا يقطع  
بيت الشارح في الظِّرِّ عشرة فقام  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ سَاعِدٌ وَخَوَّوْ  
بِأَخِي حَفْصَةَ

(رشت) امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک جب زمین درجہ میں مدی کے برابر ہو یا وہ چوری کی  
قواس کا پتہ نہ لگ جائے تو امام اعظم کے نزدیک جب دس درہم کے برابر یا وہ چوری کی کرے تو  
پتہ کا نام مانے اس سے کم نہیں۔  
۹۱۴ - حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أبا عبد الله بن محمد بن عثمان بن  
أبي عمير بن عبد الله بن مسعود قال لا يقطع  
بيت الشارح في الظِّرِّ عشرة فقام  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ سَاعِدٌ وَخَوَّوْ  
بِأَخِي حَفْصَةَ

امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم جیسے ہی اور مرد  
میرہ سے کہ مجھ پر اور درخت کے سر پر لوگوں میں  
ذبیح کیا گیا ہو۔ پس اس کا پتہ نہیں لگنا جائے  
لو اس کو کھالے دو گز کہتے ہیں مجھ کے کہے کو  
لو گز اس کو پڑائے تو اس پتہ کا نام نہیں ہے۔

(رشت) امام اعظم کا یہی مذہب ہے کہ کوئی فرد نہ دیکھ سکے کہ اس سے پتہ کا پتہ نہیں ہے تو اس  
پتہ پر مرد اور اس کا پتہ میرہ خفاک کے درخت پر اور اور اس کے کہ کوئی غریب میں دیکھا گیا اور اس  
پتہ پر اور اس کے کہ کوئی غریب میں دیکھا گیا اور اس کے کہ کوئی غریب میں دیکھا گیا اور اس  
پتہ پر اور اس کے کہ کوئی غریب میں دیکھا گیا اور اس کے کہ کوئی غریب میں دیکھا گیا اور اس

۹۱۵ - حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ أبا عبد الله بن محمد بن عثمان بن  
أبي عمير بن عبد الله بن مسعود قال لا يقطع  
بيت الشارح في الظِّرِّ عشرة فقام  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ سَاعِدٌ وَخَوَّوْ  
بِأَخِي حَفْصَةَ  
۹۱۶ - حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ أبا عبد الله بن محمد بن عثمان بن  
أبي عمير بن عبد الله بن مسعود قال لا يقطع  
بيت الشارح في الظِّرِّ عشرة فقام  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ سَاعِدٌ وَخَوَّوْ  
بِأَخِي حَفْصَةَ

امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم جیسے ہی اور مرد  
میرہ سے کہ مجھ پر اور درخت کے سر پر لوگوں میں  
ذبیح کیا گیا ہو۔ پس اس کا پتہ نہیں لگنا جائے  
لو اس کو کھالے دو گز کہتے ہیں مجھ کے کہے کو  
لو گز اس کو پڑائے تو اس پتہ کا نام نہیں ہے۔

(رشت) پہلے دایم پتہ کا پتہ لا کر پھر بائیں دھڑ کا کا توبہ کے نزدیک ہے اور دوسری اور چوٹی  
بائیں دایم پتہ اور دایم پتہ کا توبہ میں اختلاف ہے امام شافعی کے نزدیک درخت ہے اور  
امام اعظم کے نزدیک میری اور چوٹی بائیں دھڑ کا درخت نہیں بلکہ قید کیا جائے یہاں تک کہ  
توبہ کرے۔

۹۱۷ - حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أبا عبد الله بن محمد بن عثمان بن  
أبي عمير بن عبد الله بن مسعود قال لا يقطع  
بيت الشارح في الظِّرِّ عشرة فقام  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ سَاعِدٌ وَخَوَّوْ  
بِأَخِي حَفْصَةَ  
۹۱۸ - حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ أبا عبد الله بن محمد بن عثمان بن  
أبي عمير بن عبد الله بن مسعود قال لا يقطع  
بيت الشارح في الظِّرِّ عشرة فقام  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ سَاعِدٌ وَخَوَّوْ  
بِأَخِي حَفْصَةَ

عَلَيْهِ سَاحِقًا وَهُوَ كَسُوْلٌ عَاصٍ اَلْقِي  
 ذَا قُلُوبٍ خَفِيَّةً ۝  
 ۶۱۷- مُحَمَّدٌ قَالَ اَسْمِعْنَا اَلْمَوْحِيَةَ  
 عَنْ سَيِّدٍ عَنْ اِيْمَانٍ وَهُمْ يَتَمَحَبُّونَ  
 اَلْمُسْتَوْبِيْنَ عَنْ اِيْمَانٍ مَنْ يَرْوِي عَنْ اِيْمَانٍ  
 كَسُوْلًا كَانَ اَيُّوْبُ لَمْ يَزَلْ يَدْعُوْهُ يَكُوْنُ  
 سَوْدًا كَسُوْلًا وَهُوَ يَكُوْنُ  
 فَقَالَ يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً  
 وَهِيَ اَنْ تَقِيْلَ بِهَا يَا اَبَا دَاوُدَ هَذَا هَذَا  
 اَسْمِعْنَا بِهَا يَسْأَلُهَا وَكَذَلِكَ يَدْعُوْهُ  
 يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً  
 ۶۱۸- مُحَمَّدٌ قَالَ اَسْمِعْنَا اَلْمَوْحِيَةَ  
 عَنْ سَيِّدٍ عَنْ اِيْمَانٍ وَهُمْ يَتَمَحَبُّونَ  
 اَلْمُسْتَوْبِيْنَ عَنْ اِيْمَانٍ مَنْ يَرْوِي عَنْ اِيْمَانٍ  
 كَسُوْلًا كَانَ اَيُّوْبُ لَمْ يَزَلْ يَدْعُوْهُ  
 يَكُوْنُ سَوْدًا كَسُوْلًا وَهُوَ يَكُوْنُ  
 فَقَالَ يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً  
 وَهِيَ اَنْ تَقِيْلَ بِهَا يَا اَبَا دَاوُدَ هَذَا هَذَا  
 اَسْمِعْنَا بِهَا يَسْأَلُهَا وَكَذَلِكَ يَدْعُوْهُ  
 يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً  
 ۶۱۹- مُحَمَّدٌ قَالَ اَسْمِعْنَا اَلْمَوْحِيَةَ  
 عَنْ سَيِّدٍ عَنْ اِيْمَانٍ وَهُمْ يَتَمَحَبُّونَ  
 اَلْمُسْتَوْبِيْنَ عَنْ اِيْمَانٍ مَنْ يَرْوِي عَنْ اِيْمَانٍ  
 كَسُوْلًا كَانَ اَيُّوْبُ لَمْ يَزَلْ يَدْعُوْهُ  
 يَكُوْنُ سَوْدًا كَسُوْلًا وَهُوَ يَكُوْنُ  
 فَقَالَ يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً  
 وَهِيَ اَنْ تَقِيْلَ بِهَا يَا اَبَا دَاوُدَ هَذَا هَذَا  
 اَسْمِعْنَا بِهَا يَسْأَلُهَا وَكَذَلِكَ يَدْعُوْهُ  
 يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً

خَيْرٌ شَا يَلْمُ زَوْجًا وَكَلِمَةً يَلْمُ  
 ۶۱۹- مُحَمَّدٌ قَالَ اَسْمِعْنَا اَلْمَوْحِيَةَ  
 عَنْ سَيِّدٍ عَنْ اِيْمَانٍ وَهُمْ يَتَمَحَبُّونَ  
 اَلْمُسْتَوْبِيْنَ عَنْ اِيْمَانٍ مَنْ يَرْوِي عَنْ اِيْمَانٍ  
 كَسُوْلًا كَانَ اَيُّوْبُ لَمْ يَزَلْ يَدْعُوْهُ  
 يَكُوْنُ سَوْدًا كَسُوْلًا وَهُوَ يَكُوْنُ  
 فَقَالَ يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً  
 وَهِيَ اَنْ تَقِيْلَ بِهَا يَا اَبَا دَاوُدَ هَذَا هَذَا  
 اَسْمِعْنَا بِهَا يَسْأَلُهَا وَكَذَلِكَ يَدْعُوْهُ  
 يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً  
 ۶۲۰- مُحَمَّدٌ قَالَ اَسْمِعْنَا اَلْمَوْحِيَةَ  
 عَنْ سَيِّدٍ عَنْ اِيْمَانٍ وَهُمْ يَتَمَحَبُّونَ  
 اَلْمُسْتَوْبِيْنَ عَنْ اِيْمَانٍ مَنْ يَرْوِي عَنْ اِيْمَانٍ  
 كَسُوْلًا كَانَ اَيُّوْبُ لَمْ يَزَلْ يَدْعُوْهُ  
 يَكُوْنُ سَوْدًا كَسُوْلًا وَهُوَ يَكُوْنُ  
 فَقَالَ يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً  
 وَهِيَ اَنْ تَقِيْلَ بِهَا يَا اَبَا دَاوُدَ هَذَا هَذَا  
 اَسْمِعْنَا بِهَا يَسْأَلُهَا وَكَذَلِكَ يَدْعُوْهُ  
 يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً  
 ۶۲۱- مُحَمَّدٌ قَالَ اَسْمِعْنَا اَلْمَوْحِيَةَ  
 عَنْ سَيِّدٍ عَنْ اِيْمَانٍ وَهُمْ يَتَمَحَبُّونَ  
 اَلْمُسْتَوْبِيْنَ عَنْ اِيْمَانٍ مَنْ يَرْوِي عَنْ اِيْمَانٍ  
 كَسُوْلًا كَانَ اَيُّوْبُ لَمْ يَزَلْ يَدْعُوْهُ  
 يَكُوْنُ سَوْدًا كَسُوْلًا وَهُوَ يَكُوْنُ  
 فَقَالَ يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً  
 وَهِيَ اَنْ تَقِيْلَ بِهَا يَا اَبَا دَاوُدَ هَذَا هَذَا  
 اَسْمِعْنَا بِهَا يَسْأَلُهَا وَكَذَلِكَ يَدْعُوْهُ  
 يَسْأَلُهَا عَنْ شَرْفٍ مَوْحِيَةً

یہاں کہہ کر اگر ایسی طبیعت ہو تو اس پر ماری کرے  
 ورنہ رو کرے اور حدوں کا بھی نکر نہ ہے۔  
 محمد ابو حنیفہ۔ سارے روایات کرتے ہیں کہ  
 ابو حنیفہ نے کہا کہ جب کسی مرد نے اور اپنی کرے  
 ہے اور اگر کسی نے اور اس میں ہے اور مکمل کر کے  
 تو انہوں نے داریت کو اختیار ہے کہ اس میں ہے  
 اس کو نقل کرے اگر چاہے تو اس پر چڑھا کرے  
 اور اگر چاہے بغیر قلع اور کوئی کے کھن کرے  
 اگر چاہے تو اس کا ہاتھ اور پاؤں مقابل کا لے  
 ہر اس کو مار ڈالے اور اگر باہر جن قطع الے  
 اور کسی کو دے تو اس کا ہاتھ اور پاؤں مقابل  
 کا لے گا چاہے اور اگر نہ مال سے اور دھوکے سے بھی بچتا  
 ہے دے دے تو کوئی کھانے پر ہانک کر دیک بات کہے  
 امام محمد نے کہا کہ جب قول امام ابو حنیفہ ہے  
 اور ایسی کریم جیسے ہیں ان ایک صورت میں کہ کوئی کرے  
 اور الے تو اس کو کوئی بڑا کرنا چاہے ورنہ  
 ہاتھ پاؤں نہ لگا جائے اور اگر دھوکے میں ہو یا دیکر  
 ایک قصے سے کہ یہ ہمیں بھی کہتا ہے کہ الے  
 اور کسی کو فتح کی جائے دے دے ہاتھ لاشا دیا جب  
 برور بچل اور ایسا لے آجی بچا لایا کی جائے۔  
 محمد ابو حنیفہ۔ حاد یا براہیم سے روایت کرتے  
 ہیں کہ ایک جہد کے حق میں کہ کوئی کی اور اگر کسی  
 ہر گاہ گیا ہر دوی کی اور دوسری بار ایک تو براہیم  
 لے گیا کہ اس کا ہاتھ لاشا دیا جائے۔  
 امام محمد نے کہا کہ کسی کہ یہ ہیں کہ اس خط  
 ایک بار کا شام ہے اور امام ابو حنیفہ رضاعطیر  
 لایا ہی قول ہے۔  
 محمد ابو حنیفہ۔ ایک شخص جس بصری سے روایت  
 کرتے ہیں کہ صورت میں ہے کہ اسے کہ اسے کہ ادچکا کا ہاتھ





















إِنَّمَا هُوَ مَا كُنْتُ أَفْعَلُ بِهِ ذَكَرْتُ  
 أَنَّهُ لَمْ يَخْلُفْهُ وَكَذَلِكَ أَخَذْتُ مِنْ  
 الْكَلَامِ لَيْتَ تَعْلَمَ مَا تَعْلَمُ رَجُلًا الْكَلَامُ  
 فِي الْإِثْمِ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ مَا أَخَذْتُ  
 بِأَنِّي مَا أَخَذْتُ مِنْهُمْ هُوَ يَلْفُ  
 لَمْ يَمْزِجْ وَفِي ذِكْرِهِ يَنْوَلُكَ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ دِيمَ مَا أَخَذْتُ مِنْ  
 الرَّجُلِ هُوَ جَلِيلٌ بَالِيَةٌ شَبِيحَةٌ حَسْبُ  
 مَسْأَلَتِهِ وَالْكَوْثُ لَيْسَ بِإِلَافٍ وَمَنْ  
 قَوْلُ أَفْعَلُ خِيَفَةُ عَدُوِّهِ

کا خاصہ یہاں اور اسی طرح اگر جائز ہو اور اس  
 سے کہہ چل کتابت لیا ہو تو مکاتیب کو  
 غلامی میں پھرا جائے اور جو لے لیا وہ  
 ترے لئے جائز نہیں اس لئے کہ جو لے  
 ان سے عیادہ اس کو ملک ہے اور یہی غلامی  
 کا حرموں میں ہے۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں  
 کوئی کسی کے کتاب پر بدل کتاب کا خاص  
 پر نکالنا باطل ہے اور امام ابو حنیفہ رحمہ  
 اشرف علیہ کا یہی قول ہے۔

### بَابُ مِيرَاثِ الْفَاقِلِ

۶۶۹- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حُشَاوٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ  
 ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ  
 قَسْلٍ عَنْ أَزْوَاجِ عَمْرِو بْنِ  
 يَسْرُوفٍ أَنَّ الشَّامِيَّ يَهْمُ  
 بِطَلْعَةِ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ دِيمَ مَا أَخَذْتُ  
 لَا يَرِيكَ مِنْ شَيْءٍ حَسْبُ  
 أَوْ عَمَلًا وَفِي السُّوْفِيَّةِ وَالْمَرْجِي  
 خَيْرٌ حَاشَاكَ وَهُوَ حَوْلُ  
 أَفْعَلُ خِيَفَةُ عَدُوِّهِ نَأْيٌ عَلَيْهِ

### قَاتِلُ كِي مِيرَاثِ كَابِيَسَانِ

محمد ابو حنیفہ حماد سے روایت کرتے ہیں  
 کہ ابراہیم نے کہا کہ نہیں وارث ہوتا ہے  
 والا قاتل حلال سے ذمہ ہے لیکن وارث ہوتا  
 ہے اس کا جو اس کے جہد میں لوگوں سے بہت  
 کی طرف نزدیک ہو یہ جو شخص اپنے دوست کو  
 مار دے وہ اس کا میراث لے لے گا۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں کہ یہیں  
 وارث ہوتا ہے قاتل کسی چیز کا مقتول سے غدا قاتل  
 محمد پر اختلاف روایت سے اور اس کے مورا  
 اور مال سے اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ  
 رحمہ اشرف علیہ۔

### بَابُ مَنْ قَاتَ وَلَمْ يَرْزُقْ

۶۷۰- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

### اس شخص کا بیان جو مرنے والے

اور کوئی مسلمان وارث نہ چھوڑے  
 محمد ابو حنیفہ حماد ابراہیم سے روایت

مَنْ خَشِيَ عَنَّا إِذَا جِئْتُمْ عَنْ كَثَرَةٍ  
 فَتَقَالِ إِنَّهُ قَالَ الْكُفْرُ يَكُونُ  
 مَعَهُمْ أَوْ لَا يَكُونُ يَكُونُ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ دِيمَ مَا أَخَذْتُ  
 وَالْكَفْرُ يَكُونُ أَوْ لَا يَكُونُ  
 فَتَقَالِ وَإِنْ ائْتَمَّ أَزْوَاجُ  
 بَيْتِ الْكُفْرِ فَإِنَّ الْكُفْرَ  
 وَالْكَفْرُ يَكُونُ أَوْ لَا يَكُونُ  
 وَالْكَفْرُ يَكُونُ أَوْ لَا يَكُونُ  
 قَوْلُ أَفْعَلُ خِيَفَةُ عَدُوِّهِ

کے لئے کہ حضرت فرمے کہ کافر کے لئے نہیں  
 زیادہ فرق واریں یک دوسرے کے ذمہ  
 ان کے وارث ہوتے ہیں اور وارث ہوتے  
 ہیں۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور  
 کفر ایک وجہ ہے وہ اسی میں ایک  
 دوسرے کے وارث ہوتے ہیں اگرچہ مختلف  
 ہوں اور ان کے ضررانی ہو اور کافر ہوتا  
 ہے اور یہی کیوں کہ اور وہ مسلمانوں کے  
 وارث ہوتے ہیں اور دشمنان ان کے وارث  
 ہوتے ہیں اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

۶۷۱- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حُشَاوٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ  
 ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ  
 قَسْلٍ عَنْ أَزْوَاجِ عَمْرِو بْنِ  
 يَسْرُوفٍ أَنَّ الشَّامِيَّ يَهْمُ  
 بِطَلْعَةِ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ دِيمَ مَا أَخَذْتُ  
 لَا يَرِيكَ مِنْ شَيْءٍ حَسْبُ  
 أَوْ عَمَلًا وَفِي السُّوْفِيَّةِ وَالْمَرْجِي  
 خَيْرٌ حَاشَاكَ وَهُوَ حَوْلُ  
 أَفْعَلُ خِيَفَةُ عَدُوِّهِ نَأْيٌ عَلَيْهِ

محمد ابو حنیفہ حماد ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ نہیں وارث ہوتا ہے  
 والا قاتل حلال سے ذمہ ہے لیکن وارث ہوتا  
 ہے اس کا جو اس کے جہد میں لوگوں سے بہت  
 کی طرف نزدیک ہو یہ جو شخص اپنے دوست کو  
 مار دے وہ اس کا میراث لے لے گا۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں کہ یہیں  
 وارث ہوتا ہے قاتل کسی چیز کا مقتول سے غدا قاتل  
 محمد پر اختلاف روایت سے اور اس کے مورا  
 اور مال سے اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ  
 رحمہ اشرف علیہ۔

۶۷۲- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حُشَاوٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ  
 ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ  
 قَسْلٍ عَنْ أَزْوَاجِ عَمْرِو بْنِ  
 يَسْرُوفٍ أَنَّ الشَّامِيَّ يَهْمُ  
 بِطَلْعَةِ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ دِيمَ مَا أَخَذْتُ  
 لَا يَرِيكَ مِنْ شَيْءٍ حَسْبُ  
 أَوْ عَمَلًا وَفِي السُّوْفِيَّةِ وَالْمَرْجِي  
 خَيْرٌ حَاشَاكَ وَهُوَ حَوْلُ  
 أَفْعَلُ خِيَفَةُ عَدُوِّهِ نَأْيٌ عَلَيْهِ

محمد ابو حنیفہ حماد ابراہیم سے روایت کرتے  
 ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ نہیں وارث ہوتا ہے  
 والا قاتل حلال سے ذمہ ہے لیکن وارث ہوتا  
 ہے اس کا جو اس کے جہد میں لوگوں سے بہت  
 کی طرف نزدیک ہو یہ جو شخص اپنے دوست کو  
 مار دے وہ اس کا میراث لے لے گا۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں کہ یہیں  
 وارث ہوتا ہے قاتل کسی چیز کا مقتول سے غدا قاتل  
 محمد پر اختلاف روایت سے اور اس کے مورا  
 اور مال سے اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ  
 رحمہ اشرف علیہ۔

فَمَنْ سَاءَ عَنْ إِخْرَاجِهِمْ فِي الْوَيْدِ يَكُونُ  
أَحَدًا وَالْآخَرُ مَثَلًا وَالْآخَرُ مَثَلًا  
أَنْ هُوَ لَمْ يَمْلِكْهُمَا.

قَالَ عَمَّا ذَهَبَ بِاُحَدِّ حُرَاقٍ  
فِي اَنْسِلِيْبٍ مِثْلُهَا اَيْهَآ كَابُ فَاَلَا  
فَرِحَ اَوْحَدًا اُحَدِّ هَآ اِيْن اَفِيْ اَلَا  
لَوْلَا عَزِيْزِيْ اَلَّذِيْ فِيْ بِيْنِ اَعْلَى الْكِنَانِ  
هَآ اِيْن لَمْ نَسْأَلْ بِكُمُ الْاَوَّلَ اِيْحِيْ  
قَوْلُ الْاَسَدِيَّةِ ٢٠

عَلَى مُحَمَّدٍ قَالَ اخْتَرْنَا يُوحْيِي خَيْفَةً  
لَنْ نَحْدُثَ اَمَّا اَهْلَانَا مِنْ غُلَامِ اِسْرَافِي  
غَيْبِ الْوَلِيِّ مَسْتَوْرِدِ اَنَا قَالَ  
تَقَرَّرَ هَذَا اِنَّهُ تَقَرَّرَ اَنْزِلُ  
لَهُ وَلَا يَنْزِلُ وَرَدِ قَلْبُكَ مَالَهُ  
فَ اَخْبَرُ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا حِينَا  
لَمْ يَدْعُ وَإِنَّا فَأَوْضَى بِمَا يَمِينِهِ  
لَمْ حَازَ ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ  
تَبِيَّةَ -

باب الرُّجُلِ يَمُوتُ  
وَيَتْرُكُ امْرَأَتَهُ فِي مَخْلَفَةٍ  
فِي الْمَتَاعِ

اس شخص کا بیان جو مر جائے  
اور بیوی چھوڑے اور اسباب  
میں اختلاف ہو

محمدؐ، یوحناؑ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
راہم نے کہا کہ جب کوئی مرد عرسائے اللہ  
لورٹ چھڑ جائے تو گھر کا جو اسباب غارتوں کا  
یوئے اسی اس نے خریداریا ہو یا وقت میں اس کے

٤٥٥ - محمد قال خير ما يؤخى به  
من خصاله في إزاره عليهم قال في ما  
أنزلت من أمراءه فها كان في طينته  
من سباب لبيته فهو وليسا وما كان

[illegible][illegible]

بَابُهَا وَمَا لَ عَزِيمَةٍ مِنَ الْعُقَدِ مَا لَا  
يُجِيزُهَا قُدْرَةُ هَرَمِلٍ وَمَا يَكُونُ الْإِسْلَامُ  
فِيهَا وَمَا لَ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّهَا تَقْوِيَةٌ فِيهَا  
وَقَدْ قَالَ ذَاتُ دَعْوَةٍ وَقَدْ يُوَدُّ مِنْ  
بِرِّهِمْ النَّبِيِّ وَقَالَ تَعْلَمُ الْعُقَدُ أَنْهَا  
خَبْرٌ مَالِي النَّبِيِّ مِنْ مَتَاعِ الْإِسْلَامِ وَكَانَ  
مُتْرَاكٍ تَحْتَهَا خَشْفَةٌ وَقَالَ تَعْلَمُ الْعُقَدُ  
نَسَبَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا كَانَ مِنْ مَتَاعِ  
قُرْبَى لَوْ كَانَتْهَا لَوْ تَعْلَمُ الْقُرْدُ وَقَالَ تَعْلَمُ الْعُقَدُ  
نَسَبَ الْعُقَدِ مِنْ مَتَاعِ الْإِسْلَامِ مَا تَعْلَمُ

[illegible]

امام احمد نے کہا کہ یہ سب قول امام ابو حنیفہ کا ہے اور ہم اس کو چاہتے تھے کیسے جو مردوں کا اسباب ہو نہ مردوں کا ہے اور جو مردوں کا اسباب ہو وہ مردوں کا ہے امام احمد بن حنبل کا یہ قول ہے کہ مرد کا ہونا اگر مرنے کے بعد ہو تو اس کا اسباب مرد کا ہے امام احمد بن حنبل کا یہ قول ہے کہ مرد کا ہونا اگر مرنے کے بعد ہو تو اس کا اسباب مرد کا ہے امام احمد بن حنبل کا یہ قول ہے کہ مرد کا ہونا اگر مرنے کے بعد ہو تو اس کا اسباب مرد کا ہے

[illegible]



ذو سے گوارہ میں آجیم کا قہم وار سوا  
 وید کا تھا ہی القی ماسنوں کا دنا  
 قنا المانی کھنہ وزن کا تھا غنا  
 انشست و ان کا انسا و انسا فلتنا  
 بلاج و لافنس المکت و ان کا کستین  
 دلفان انشد

قَالَ فَهَذَا هِيَ نَاسًا فِي تَوَلِيهِ  
 بِلَا وَرَيْشَةَ أَفَدَةً وَلَمْ يَأْخُذْ  
 رَأً فَرَضَهُ الْآمُ حَامَةً فَأَتَا مَسْوِي  
 ذِيكَ فَلَمَّا نَاسًا نَبِي وَكَثَّ مَسْوِي  
 رَمَا سَاتِي الْآمُ مَسْوِي أَفَرُوه  
 مِنْ رَأْيِي الْمَدَامَةِ حَقَّقَتْهُ الْكَلَامُ  
 مَانِ كَالِي مَسْوِي وَاحِدَةً فَكَلَّمَ الْقَرْهَ  
 دَانِ ذِيكَ أَحَدًا أَفَرُوه مَسْوِي  
 دَجَلِي فَتَرَى الْآمُ غَنَرُ ذِي تَرَكْ الْآمُ  
 وَفِيمَ وَاحِدَةً كَالِي وَفِيمَ مَسْوِي  
 دَاوَنَا غَرُ سَا وَفِيمَ مَسْوِي  
 مَسْوِي مَسْوِي دَاوَنَا وَفِيمَ مَسْوِي  
 أَفَرُوه مَسْوِي

۶۸۲۔ مَحْمُودٌ قَالَ لَمَّا تَرَى مَسْوِي  
 مَن خَلَاوَنَ زَاوِي مَسْوِي أَفَرُوه  
 الْقَرْهَ مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي  
 دَاوَنَا مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي  
 نَجِي لَا  
 قَالَ مَسْوِي وَفِيمَ مَسْوِي  
 وَفِيمَ مَسْوِي وَفِيمَ مَسْوِي  
 مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي  
 مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي  
 مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي

گو یا کسی کی اس کے حادث ہی گو یا کسی کی  
 ہے اگر بھائی ہو تو اس کو اس کے حادث ہی گو یا کسی کی  
 تو اس کو کدوا مال ہے اگر اس کا ایک بھائی اور  
 کس میں ہو تو دو تہائی بھائی کو ہے گی اور ایک  
 نبی میں کو اور اگر دو تہائی ہوں تو دووں کو  
 دو تہائی کی ہے۔

ام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیٹے میں ایک  
 وارث ہوا کی اس اور اس کا اور ایک بیرون  
 اس کی اس کی وارث ہوا اس کے علاوہ  
 دوسرے کو ہم نہیں بیٹے۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ  
 اگر اس ہوا اس کے بعد اس کا وارث ہوا  
 تو بھائی کے جاویں ملائے کے نزدیک  
 کو اس سے زیادہ قریب ہوا کو سب مال دیا  
 یا بچہ اور گزرت ایک پر قریب کے ہوا اس  
 گوریا ہے اگر اس کا ایک بھائی اور ایک بیرون  
 کے بعد ہوا اس کے بعد اس کا ایک بھائی اور ایک بیرون  
 ہیں جو اس کے مال کے ایک بھائی اور ایک بیرون  
 کوئی اور بیرون کے بعد اس کا ایک بھائی اور ایک بیرون  
 تو اس کو اس کے بعد اس کا ایک بھائی اور ایک بیرون

محمد ابو صیدہ سے روایت ہے کہ ابوبکر نے  
 اس کے مالے دو ہجرت کے بیٹے کے بیٹے میں  
 کیا جو میرے بھائی اس اور بھائی اور بھائی اور بھائی  
 تو بھائی اور بھائی اس کی ہے اور بھائی اور بھائی  
 وہ اس کا ہے۔  
 ام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیٹے میں ایک  
 گو یا بھائی ہے اس کے مال کا سب بیٹے کے اور جو  
 بھائی ہے اس کے حصوں کے سوا اس کی دیکھا جائے  
 اور بھائی اور بھائی اس کے سوا اس کے سوا  
 وہ بھائی اور بھائی اس کے سوا اس کے سوا

میں لاکھ بیع لاکھ و کائنات میں لاکھ بیع  
 ہے مابین بیع۔ فی خذلی کوئی بیع بیع  
 ناخذ۔  
 ۶۸۳۔ مَحْمُودٌ قَالَ لَمَّا تَرَى مَسْوِي  
 مَن خَلَاوَنَ زَاوِي مَسْوِي أَفَرُوه  
 الْقَرْهَ مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي  
 دَاوَنَا مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي  
 نَجِي لَا  
 قَالَ مَسْوِي وَفِيمَ مَسْوِي  
 وَفِيمَ مَسْوِي وَفِيمَ مَسْوِي  
 مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي  
 مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي

میں لاکھ بیع لاکھ و کائنات میں لاکھ بیع  
 ہے مابین بیع۔ فی خذلی کوئی بیع بیع  
 ناخذ۔  
 ۶۸۳۔ مَحْمُودٌ قَالَ لَمَّا تَرَى مَسْوِي  
 مَن خَلَاوَنَ زَاوِي مَسْوِي أَفَرُوه  
 الْقَرْهَ مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي  
 دَاوَنَا مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي  
 نَجِي لَا  
 قَالَ مَسْوِي وَفِيمَ مَسْوِي  
 وَفِيمَ مَسْوِي وَفِيمَ مَسْوِي  
 مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي  
 مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي مَسْوِي

ام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیٹے میں ایک  
 گو یا بھائی ہے اس کے مال کا سب بیٹے کے اور جو  
 بھائی ہے اس کے حصوں کے سوا اس کی دیکھا جائے  
 اور بھائی اور بھائی اس کے سوا اس کے سوا  
 وہ بھائی اور بھائی اس کے سوا اس کے سوا

اور حضرت علیؓ کے حصوں کے بھائی ان پر  
 رد کرتے تھے اس سے ہم نے رد کیا۔  
 کو بیٹے ہیں۔  
 محمد ابو صیدہ سے روایت ہے کہ ابوبکر نے  
 اس کے مالے دو ہجرت کے بیٹے کے بیٹے میں  
 کیا جو میرے بھائی اس اور بھائی اور بھائی اور بھائی  
 تو بھائی اور بھائی اس کی ہے اور بھائی اور بھائی  
 وہ اس کا ہے۔

ام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیٹے میں ایک  
 گو یا بھائی ہے اس کے مال کا سب بیٹے کے اور جو  
 بھائی ہے اس کے حصوں کے سوا اس کی دیکھا جائے  
 اور بھائی اور بھائی اس کے سوا اس کے سوا  
 وہ بھائی اور بھائی اس کے سوا اس کے سوا







[illegible]

بَابُ تَحْيِيرِ الْمَنَافَةِ  
وَالَّذِي يَجْعَلُ مَالَهُ فِي  
السَّائِغِينَ

۴۵. مُحَمَّدٌ كَانَ آخِرَ رُسُلِ الْوَحْيِ  
عَنْ حُذَافَةَ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ قَالَ قَالَ  
رَبِّي اَنْتَ رَسُوْلِي اَوْفَا وَفَا  
فَاِنَّهُ يَهْتَمُّ بِاَيِّ ذَاتِ شَأْنٍ وَفَا  
فِي الْمَعَارِفِ -

قَالَ مُشَيْدٌ رَأَيْتُ مَا هَذَا مِنْ  
أَمَلِكِ هَذِهِ نَاعِي فِي الْقُرْآنِ الْإِنشِ  
لِإِنَّمَا عَشْرَةٌ مِثَالُي مِنْ أَدْنَى  
مَا يُطْعَمُونَ أَهْلَ حَقِّهِ وَكَذَلِكَ  
أَنْ تَجْزِيَهُ قَسَمَ مَا فِي حَنْدٍ لَكَ  
كَلِمَةٍ بِهَا يَدِينُهُ أَجْرًا ذَالِ  
لَا يَزِيدُهُ الْعَنُومُ مَدَامَ يَجِدُ  
بِغْضِ هَدٍ الْكُفَّارَاتِ لَا أَلْفَ  
نَعَامٍ يَمُوتُ قَبْلَ أَنْ يَجِدَ قَسَمَ  
سَأَلَهُ أَنْ يَدْعُوهُ يَسْمَعُ فِي الْقُرْآنِ

۱۔ اعلیٰ و اعلیٰ کے کوئی شخص ؟ جس سے یہ  
 (۱) سے ذیل کے لئے (۱) کے لئے  
 حقد کے لئے (۱) کے لئے (۱) کے لئے  
 کے لئے (۱) کے لئے (۱) کے لئے  
 (۱) کے لئے (۱) کے لئے (۱) کے لئے  
 (۱) کے لئے (۱) کے لئے (۱) کے لئے  
 (۱) کے لئے (۱) کے لئے (۱) کے لئے  
 (۱) کے لئے (۱) کے لئے (۱) کے لئے

کفارے میں اختیار اور اپنا  
مال مسکینوں کو دینے کا  
بیان

معدہ: یوسفیہ، محلہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا: اگر میں جگہ خدا کی میں کفار سے ہیں آؤں گا غلط آیا ہے تو اس کے صاحب کو اختیار ہے جو اس کفار چاہے دے۔

امام محمد نے فرمایا کہ اسی کو قسم ہے میں نے اسے  
اسی میں داخل ہے خدا کا قسم کہ تم اسے  
میں صرف ان کا کھانا نہ دے گا جو اس کو کھانا نہ دے گا  
جو تم اپنے گھر واپس نہ لے گا۔ تو کچھ اور بیٹا بھی  
آزاد کر کے قرآن کھانا دینے میں جو سنا کھانا دے  
قسم ہے دے اس کو کافی ہوگا اور اس کو روزہ  
کھانا کی تمہیں عیب محسوس نہ لگے گا۔ ان کھانا دینے میں  
کسی کی طاقت رکھنا جو اس لئے کہ وہ کھانا دے  
جملہ شاخ و برگ سے کہ جو نہ دے تو روزہ میں  
کے ہے۔ اور یہ کہ اس کو ان کھانا دے کہ اس کے

[illegible]

گستاہ کی تدرما تے کا پیا ت

[illegible]

۴۰۔ محمدؐ سے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور میری قبر  
ہے امام ابو حنیفہ کا۔

مقدمہ: ابو حنیفہ - عام شیعہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرا نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ مصیبت میں ہرگز کراہ کر ناجائز نہیں۔ جو شخص جتنا دل چاہے ہر قسم کے گناہ سے قاصر کو چاہے کہ رجوع کرنے اور اس پر غرور نہیں۔

۱۱۱ م محدثے کہا کہ ہم اس کو نہیں دیتے ہیں  
لیکن ہم پہلی حدیث کو لیتے ہیں، اور اس میں وہ

عَنْ حَمَادِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ فِي حُجَّتِهِ  
وَالْمُؤْتَمِرِينَ فِيهِ هَاجِرًا سَمِعَهُ يَقُولُ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ نَفْسُهَا الْغُلَاقُ  
قَالَ لَمَتُهُ وَبَهَدَتْهُ عُدُوهُ كَوْنُ  
إِسْمَائِيلَ وَكَأَنَّهَا بَاتِيَةٌ قَدْ مَاتَتْ  
عَزَاءً وَتُؤْتُونَ فِي حَقِيقَةٍ

ف، اور اسی طرح اس کے بعد متصل کیا گیا ہے، اور یہ جو عدد کہ کثر علیہ کا جو عدد متصل ہے، بعد اور کا میں مشغول ہوا متصل ہے،

بَابُ النَّذْرِ فِي الْمُعْصِيَةِ

٤١٣ مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي  
قَاسِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّسَّاسِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مَنْ دَخَلَ بَيْتًا مِنْ بَيْتَاتِ  
الْمَدِينَةِ فَدَخَلَ فِيهَا  
مَغْصِيَةً  
وَمَنْعَةً وَهِيَ  
عَلَى

وَمَا كَانَ مُحَمَّدٌ ذِي بَيْتٍ، عَدُوًّا  
ذَلِكَ أَيْ خَائِفَةً ۚ

وَمَنْ يُؤْمَرْ بِالْعَمَلِ فَلْيُجِدْ فِيهِ خُلُقًا لَطِيفًا مُدْوِنًا  
مُتَعَبِّدًا بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

سَأَلَ مُحَمَّدٌ وَاسْتَأْذَنَ أَحَدُهَا  
فِي تَأْخِذٍ بِتَحْيِيَّتِكَ الْأَوَّلِ وَمِنْ





فَالْحَقُّ سَائِبٌ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ  
مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ  
مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ  
مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ

اس جاس میں اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے  
ہیں کہ جو وہ اپنے پیادے کو روک کر لے کر  
دے تو وہ باگری ذبح کرے۔

## بَابُ مَنْ مَنَعَكَ وَهُوَ مَطْلُومٌ

۱۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ شَاوِ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ أَخْبَرَنَا  
الْزَّجَلِيُّ عَنْ حَمَّوٍ مَخْلُومٌ مَا يَبِينُ  
عَلَى مَا كَرِهَ وَظَلَّ مَا وَكَّرَ  
وَأَدَّاهُ سَخَانٌ عَلَيْهِمَا مَا يَبِينُ  
عَنْ زَيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابو اسیم نے کہا کہ جب کسی شخص سے قسم کھائی جائے  
اور وہ مظلوم ہو تو قسم اس چیز پر ہے جس کی اس نے  
نیت کی ہو۔ اور اس نے تو یہ کیا کہ اور جب قسم  
کمائے والا کا ہو تو قسم کا، مگر قسم لینے والے  
کی نیت پر ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اگر ہم کسی کو کہتے ہیں۔ قسم  
اس کے اور خدا کے درمیان کا معاملہ ہے اس  
حکم اس کی نیت پر ہے۔ اور امام ابو حنیفہ  
قول ہے۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک  
لے کہا کہ قسم کی قسم ہے۔ قسم کی قسم ہے۔ اور  
ایک میں اسکا ہر دہائی کے ہر دہائی کے ہر دہائی کے  
سزاوارہ ہے۔ ہم نے یہ کہہ کر اس کے لیے ایک قاضی  
اس میں استغفار ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اس کی قسم لینے والی اور اس کی  
بے امام ابو حنیفہ کا۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے  
ہیں کہ امام ابو حنیفہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
نے فرمایا کہ قسم تو یہ ہے کہ کسی کو کسی کو کسی کا کام  
ساتھ دے گا اور قسم کا اور اس کے لیے کہ قسم  
ہے اسکا جس نے یہ کام نہیں کیا اور قسم ہے اس  
کی میرا نے یہ کام کیا اور اس کا دل میں خدا

وَالْحَقُّ سَائِبٌ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ  
مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ  
مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ  
مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ

وَالْحَقُّ سَائِبٌ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ  
مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ  
مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ  
مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ مِّنْ حَرَمٍ

## بَابُ الْإِيجَارِ وَالْإِسْطِطَاعِ

۱۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
عَنْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
شَاهِبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ شَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ  
وَأَبَا بَكْرٍ وَابْنُ مَرْثَدَةَ عَنْهُمَا قَالَا مَا نَهَى  
عَنْ تَرْجِيحِ جَنَابِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالَمٍ

کہ اگر اوقات آپس میں کام کرے کہ وقت بے حد  
ہو نہیں اور اس کے کہیں میں راہ و سفر ہو۔  
امام محمد نے کہا کہ اگر کسی شخص نے  
کے ہے کہ اگر وہ قسم کمائے کسی چیز جس  
کے میں ہو۔ اس کے وہ حق ہے اور حاجت میں اس  
ہو تو کسی کو قسم ہے اور یہی اس کے امام ابو حنیفہ  
کا۔ اور امام اس کے نزدیک قسم خوب ہے کہ خدا  
صادق ہو۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابو اسیم نے کہا کہ جب کسی شخص سے قسم کھائی جائے  
اور وہ مظلوم ہو تو قسم اس چیز پر ہے جس کی اس نے  
نیت کی ہو۔ اور اس نے تو یہ کیا کہ اور جب قسم  
کمائے والا کا ہو تو قسم کا، مگر قسم لینے والے  
کی نیت پر ہے۔

## تجارت اور بیع میں شرط کا بیان

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابو اسیم نے کہا کہ جب کسی شخص سے قسم کھائی جائے  
اور وہ مظلوم ہو تو قسم اس چیز پر ہے جس کی اس نے  
نیت کی ہو۔ اور اس نے تو یہ کیا کہ اور جب قسم  
کمائے والا کا ہو تو قسم کا، مگر قسم لینے والے  
کی نیت پر ہے۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ  
ابو اسیم نے کہا کہ جب کسی شخص سے قسم کھائی جائے  
اور وہ مظلوم ہو تو قسم اس چیز پر ہے جس کی اس نے  
نیت کی ہو۔ اور اس نے تو یہ کیا کہ اور جب قسم  
کمائے والا کا ہو تو قسم کا، مگر قسم لینے والے  
کی نیت پر ہے۔







بَابُ لِسَاءِ فِي الْفَالِكَةِ  
إِلَى الْعَطَاءِ وَغَيْرِهِ

میوؤں میں عطا وغیرہ تک بیج سلم  
کرنے کا بیان

۴۶۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
مَنْ عَاتَى غَنَاءَ مَوَاهِمَهُ كَانَ ثَرِيًّا  
سَلَّمَ إِلَى الْخَصِّ أَوْ دَرَسَ  
لَهُ مَالٌ  
قَالَ تَعْلَفُ؟ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ  
يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُمْ  
وَأَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
۴۶۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
خُنْ حَتَّى تَمْلَأَ بَطْنَكَ مِنْ عَطَاءِ  
بِئْسَ تَعْلُفٌ إِنَّهُ لَيُعْطَاكَ حَتَّى تَمْلَأَ  
بَطْنَكَ مَلَأَ بَطْنَهُ حَتَّى يَمْلَأَ  
قَالَ مُحَمَّدٌ ذَلِكُمْ سَلَامَةٌ وَغَيْرُكَ

محمد ابو حنیفہ عطا سے روایت کرتے ہیں کہ  
اور یہ کہ کپا کہ کو دوسرے میں سلم کرنے والوں کے  
کھنے اور عطا تک پہنچے جب سہو کھنے کا  
غیرت سے اس وقت دل کا۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کہتے ہیں میں سہو  
کہ وہ مدت بچوں ہے سلم اور عطا میں بھی عطا  
بہی ہے اور کسی کو عطا ہی قول ہے نام ابو حنیفہ  
محمد ابو حنیفہ ۴۶۵۔ روایت سے روایت کرتے  
ہیں کہ جس بیج کرے برون یا حیرت سے گنگ  
کہ اسی کو عطا اور غیر وہ اس میں بہتر ہے  
نہیں۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کو کہتے ہیں اور ابو حنیفہ  
قول ہے ام ابو حنیفہ روایت کرتے۔

۴۶۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
مَنْ عَاتَى غَنَاءَ مَوَاهِمِهِ كَانَ ثَرِيًّا  
سَلَّمَ إِلَى الْخَصِّ أَوْ دَرَسَ  
لَهُ مَالٌ  
قَالَ تَعْلُفُ؟ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ  
يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُمْ  
وَأَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
۴۶۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
خُنْ حَتَّى تَمْلَأَ بَطْنَكَ مِنْ عَطَاءِ  
بِئْسَ تَعْلُفٌ إِنَّهُ لَيُعْطَاكَ حَتَّى تَمْلَأَ  
بَطْنَكَ مَلَأَ بَطْنَهُ حَتَّى يَمْلَأَ  
قَالَ مُحَمَّدٌ ذَلِكُمْ سَلَامَةٌ وَغَيْرُكَ

محمد ابو حنیفہ عطا سے روایت کرتے ہیں کہ  
اور یہ کہ کپا کہ کو دوسرے میں سلم کرنے والوں کے  
کھنے اور عطا تک پہنچے جب سہو کھنے کا  
غیرت سے اس وقت دل کا۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کہتے ہیں میں سہو  
کہ وہ مدت بچوں ہے سلم اور عطا میں بھی عطا  
بہی ہے اور کسی کو عطا ہی قول ہے نام ابو حنیفہ  
محمد ابو حنیفہ ۴۶۵۔ روایت سے روایت کرتے  
ہیں کہ جس بیج کرے برون یا حیرت سے گنگ  
کہ اسی کو عطا اور غیر وہ اس میں بہتر ہے  
نہیں۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کو کہتے ہیں اور ابو حنیفہ  
قول ہے ام ابو حنیفہ روایت کرتے۔

بَابُ السَّلْمِ فِي الْحَيَوَانِ

حیوان میں بیج سلم کرنے کا بیان

۴۶۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
مَنْ عَاتَى غَنَاءَ مَوَاهِمِهِ كَانَ ثَرِيًّا  
سَلَّمَ إِلَى الْخَصِّ أَوْ دَرَسَ  
لَهُ مَالٌ  
قَالَ تَعْلُفُ؟ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ  
يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُمْ  
وَأَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
۴۶۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
خُنْ حَتَّى تَمْلَأَ بَطْنَكَ مِنْ عَطَاءِ  
بِئْسَ تَعْلُفٌ إِنَّهُ لَيُعْطَاكَ حَتَّى تَمْلَأَ  
بَطْنَكَ مَلَأَ بَطْنَهُ حَتَّى يَمْلَأَ  
قَالَ مُحَمَّدٌ ذَلِكُمْ سَلَامَةٌ وَغَيْرُكَ

محمد ابو حنیفہ عطا سے روایت کرتے ہیں کہ  
اور یہ کہ کپا کہ کو دوسرے میں سلم کرنے والوں کے  
کھنے اور عطا تک پہنچے جب سہو کھنے کا  
غیرت سے اس وقت دل کا۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کہتے ہیں میں سہو  
کہ وہ مدت بچوں ہے سلم اور عطا میں بھی عطا  
بہی ہے اور کسی کو عطا ہی قول ہے نام ابو حنیفہ  
محمد ابو حنیفہ ۴۶۵۔ روایت سے روایت کرتے  
ہیں کہ جس بیج کرے برون یا حیرت سے گنگ  
کہ اسی کو عطا اور غیر وہ اس میں بہتر ہے  
نہیں۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کو کہتے ہیں اور ابو حنیفہ  
قول ہے ام ابو حنیفہ روایت کرتے۔

۴۷۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
مَنْ عَاتَى غَنَاءَ مَوَاهِمِهِ كَانَ ثَرِيًّا  
سَلَّمَ إِلَى الْخَصِّ أَوْ دَرَسَ  
لَهُ مَالٌ  
قَالَ تَعْلُفُ؟ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ  
يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُمْ  
وَأَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
۴۷۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
خُنْ حَتَّى تَمْلَأَ بَطْنَكَ مِنْ عَطَاءِ  
بِئْسَ تَعْلُفٌ إِنَّهُ لَيُعْطَاكَ حَتَّى تَمْلَأَ  
بَطْنَكَ مَلَأَ بَطْنَهُ حَتَّى يَمْلَأَ  
قَالَ مُحَمَّدٌ ذَلِكُمْ سَلَامَةٌ وَغَيْرُكَ

محمد ابو حنیفہ عطا سے روایت کرتے ہیں کہ  
اور یہ کہ کپا کہ کو دوسرے میں سلم کرنے والوں کے  
کھنے اور عطا تک پہنچے جب سہو کھنے کا  
غیرت سے اس وقت دل کا۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کہتے ہیں میں سہو  
کہ وہ مدت بچوں ہے سلم اور عطا میں بھی عطا  
بہی ہے اور کسی کو عطا ہی قول ہے نام ابو حنیفہ  
محمد ابو حنیفہ ۴۶۵۔ روایت سے روایت کرتے  
ہیں کہ جس بیج کرے برون یا حیرت سے گنگ  
کہ اسی کو عطا اور غیر وہ اس میں بہتر ہے  
نہیں۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کو کہتے ہیں اور ابو حنیفہ  
قول ہے ام ابو حنیفہ روایت کرتے۔

بَابُ الْكَفِيلِ وَ  
الرَّهْنِ فِي السَّلْمِ

بیج سلم میں ضمان اور رہن  
رہنے کا بیان

۴۷۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
مَنْ عَاتَى غَنَاءَ مَوَاهِمِهِ كَانَ ثَرِيًّا  
سَلَّمَ إِلَى الْخَصِّ أَوْ دَرَسَ  
لَهُ مَالٌ  
قَالَ تَعْلُفُ؟ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ  
يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُمْ  
وَأَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
۴۷۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ  
خُنْ حَتَّى تَمْلَأَ بَطْنَكَ مِنْ عَطَاءِ  
بِئْسَ تَعْلُفٌ إِنَّهُ لَيُعْطَاكَ حَتَّى تَمْلَأَ  
بَطْنَكَ مَلَأَ بَطْنَهُ حَتَّى يَمْلَأَ  
قَالَ مُحَمَّدٌ ذَلِكُمْ سَلَامَةٌ وَغَيْرُكَ

محمد ابو حنیفہ عطا سے روایت کرتے ہیں کہ  
اور یہ کہ کپا کہ کو دوسرے میں سلم کرنے والوں کے  
کھنے اور عطا تک پہنچے جب سہو کھنے کا  
غیرت سے اس وقت دل کا۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کہتے ہیں میں سہو  
کہ وہ مدت بچوں ہے سلم اور عطا میں بھی عطا  
بہی ہے اور کسی کو عطا ہی قول ہے نام ابو حنیفہ  
محمد ابو حنیفہ ۴۶۵۔ روایت سے روایت کرتے  
ہیں کہ جس بیج کرے برون یا حیرت سے گنگ  
کہ اسی کو عطا اور غیر وہ اس میں بہتر ہے  
نہیں۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کو کہتے ہیں اور ابو حنیفہ  
قول ہے ام ابو حنیفہ روایت کرتے۔

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْخُرُوجِ مِنَ الْمَدِينَةِ  
وَمِنْهَا مَنْ خَرَجَ مِنْهَا فِي سَبْعَةِ أَيَّامٍ  
فِي سَبْعَةِ أَيَّامٍ فَإِنْ خَرَجَ فِي سَبْعَةِ أَيَّامٍ  
فَلَمْ يَكُنْ فِيهَا مِنْهَا وَهُوَ مَوْلَى

مسلم اور صفحہ ۳۲۸ میں ہے کہ اگر کسی نے مدینہ سے خارج ہو کر کسی اور ملک میں چلا گیا تو اسے سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ میں نے اسلام قبول کیا ہے اور میں نے اللہ کی قسم کھائی کہ میں نے اس کو سزا دینے کا ارادہ نہیں کیا ہے۔

بَابُ التَّسْلِيمِ بِأَخْذِ بَعْضِهِ  
وَبَعْضُ رَأْسِ مَالِهِ

بَابُ التَّسْلِيمِ بِأَخْذِ بَعْضِهِ  
وَبَعْضُ رَأْسِ مَالِهِ

بَابُ التَّسْلِيمِ بِأَخْذِ بَعْضِهِ  
وَبَعْضُ رَأْسِ مَالِهِ

بَابُ التَّسْلِيمِ بِأَخْذِ بَعْضِهِ  
وَبَعْضُ رَأْسِ مَالِهِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ

بَابُ التَّسْلِيمِ فِي الْيَتَابِ





سے زیادہ قیمتیں خریدیں گے۔ تاکہ وہ صرف  
ملے کہ وہ دینی طور سے خریدیں گے۔ یہ ہے  
یہی فرق ہے۔

تَوَخَّعَ الرَّسُولُ فَقَالَ يَا أُمَّارُ خُذْ  
وَدِيحِي قَالَ تَمْرَهُ لَا فَإِنَّهُ أَفْضَلُ نَوَا  
يُحِبُّ مَا خُذْتُ وَخَوَّعَهُ لَأَبِي خَلِيفَةَ

مکے و مینوں سے بھاری دھوپوں  
کڑھیدنے اور سود کا بیسان

بِالْحَقِّ شَرَاءَ الدَّرَاهِمِ  
الثَّقَالِ بِالْخِفَافِ وَالزَّوَالِ

[illegible]

سے کم و بیش کر کے جیسا درست نہیں اگرچہ ایک علوم ہوا کہ قبضہ کرنے سے پہلے کسی چیز کا قیمت

فت کبریٰ ہوا در ایک طرف کھولی اور یہ

محمد - بوضیفہ - عطیۃ العالی - ابی سعید  
خدیجہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کون سا مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کو بھیجا ہے؟  
ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ وہ مہینہ ہے۔ اور چاندی چاندی کے  
مہینے کو کہتے ہیں۔ اور چاندی چاندی کے مہینے کو کہتے ہیں۔  
ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ وہ مہینہ ہے۔ اور چاندی چاندی کے  
مہینے کو کہتے ہیں۔ اور چاندی چاندی کے مہینے کو کہتے ہیں۔  
اور چاندی چاندی کے مہینے کو کہتے ہیں۔ اور چاندی چاندی کے

[illegible]

حد فزعی کی طرف، خطائیں اور غلط فہمیاں سے ہم کو بچانے کے لئے  
 انکار اور ان کے قہیب کا حکم کو ہم کو ترغیب دے کر اس کی طرف  
 کی طرف گھما کر وہ ایک حس ہے اس کا کچھ اور  
 نہیں، اور ہم اس کو نہیں سمجھتے، بلکہ اگر ہم کو ماشق کو  
 سمجھتے تو اس کو جانو گئے، اس کی طرف اشارہ کیجئے کہ یہ  
 نہیں سمجھتے، بلکہ اگر ہم کو ماشق کے کچھ اور  
 سمجھ جائے، دھول سے دالے کو صاف ہے  
 دھب کے دیکھئے کہ اس کو گرا جائے وہ اس کے لئے اور  
 ہے تو چھوڑ دے اور، یہی فور ہے، اہم اور صبر  
 مرشد کا۔

قسوا اليك في ذلك فقلت له فمهر فاجاب  
 بنو نير وبنو سالة عن عبيد الاحدم  
 وذهبوا فكتب اليهم عمر امة  
 الفخس لانس به وثلاثة اعد  
 جهدا فحجروا عن انفسهم واثاقوا  
 حاتم فان ارضه كذا كعشر  
 فله الا ان يحسبوا فاسودت يفر  
 عيني فحجروا النع وبنو سابعه فاجابوا  
 بنو سالة اعد وبنو سالة فمهر  
 بنو نير فمهر

س سونا اور چاندی کے  
خریدنے کا بیان جو سہ  
اور جوہر میں ہو

بَابُ شَرَاءِ الذَّهَبِ  
وَالْفِضَّةِ تَكُونُ فِي  
السَّبَرِ وَالْجَوْهَرِ

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حماد ہے۔ روایت کرتے ہیں  
راہم نے کہا کہ جب کعبہ کی چھائی کی جو اور  
نہایت زیادہ ہو کہ جس طرح غریب سے دولت  
جو وہ روزِ محشر کے عوض ہو یا وہ دولت  
جو اس درجہ اس کو نہیں جیتے اور میں عاجز  
ہم بتا یہاں تک کہ معلوم کیا جائے کہ قیامت  
کی کس قدر زیادہ ہو کہ اگر کعبہ میں چھوڑ دیا  
تو نہایت کم ہو گا اور یہی قول ہے امام ابوحنیفہ کا  
محمد۔ ابوحنیفہ۔ ولید بن مسعود۔ اس میں مالک  
روایت کرتے ہیں کہ خضر دانی یا تیری کا ایک  
حضرت حرمہ کے پاس بیٹھا تھا جس کی صنعت  
وہ کی تھی تو حضرت حرمہ نے شی کو اس کے  
کا ملو دیا ابی حرا نے انکار کیا کہ اس کا ثبوت

[illegible]









مَعْنَى هَذَا خَعْرِقَ مَوْتَهُ فِي مَوْتِهِ هَذَا  
 رَافِعٌ يَنْبَغِي مَوْتَهُ قَالَ أَهْلُ الْفَقْهِ - حَدَّثَنَا  
 خَعْرِقَ مَوْتَهُ هَذَا فِي مَوْتِهِ هَذَا  
 يَنْبَغِي لَمْ يَخْفُفْ  
 قَالَ تَحْتَهُ فَا مَوْتَهُ خَعْرِقَ  
 لَانْصَبَ مَوْتَهُ خَعْرِقَ مَوْتَهُ هَذَا  
 هَذَا كَيْفَ مِنْ حَالِهِ يَنْبَغِي

اس کا کثیر میں مل گیا ہیں جسے کہا کہ اس کا کثیر  
 ہی کو ضرورت سے کہ اس کا اس کا کثیر ہی کو  
 مہر روں نہ ہو کہ اس کا کثیر ہی کو  
 مثلا اگر اس کا کثیر ہی کو اس کا کثیر ہی کو  
 نام محدود ہے کہا کہ اس کا کثیر ہی کو  
 کا اس کے کثیر ہی کو اس کے کثیر ہی کو  
 یہ کہ اس کا کثیر ہی کو اس کے کثیر ہی کو

### بَابُ مَنِ ادَّعَى دَعْوَى حَقٍّ عَلَى رَجُلٍ

۴۴۹۔ حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ سَمِعْتُ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 لَا يَزِيدُ الْيَمِينَ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي يَمَنِ يَخُذُ وَهُوَ  
 نَفْسُهُ يَخُذُ يَخُذُ يَخُذُ يَخُذُ

### کسی شخص پر حق کے دعویٰ کا بیان

نہر ابو حنیفہ حدیث سے روایت کرتے ہیں کہ  
 راہبہ نے کہا کہ گواہ کا ادا حق ہے اور اگر حق  
 کے پاس کو نہ ہوں تو دعا لیں و قسم اُتی ہے  
 اور وہ قسم روز کرتے تھے۔  
 نام محدود ہے کہا کہ اس کا کثیر ہی کو  
 قول ہے امام ابو حنیفہ

### بَابُ مَنْ أَحْدَثَ فِي غَيْرِ قِتَابٍ فَهُوَ ضَالٌّ

۴۵۰۔ حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ سَمِعْتُ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 لَا يَزِيدُ الْيَمِينَ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي يَمَنِ يَخُذُ وَهُوَ  
 نَفْسُهُ يَخُذُ يَخُذُ يَخُذُ يَخُذُ

### اپنے ضمن کے علاوہ کسی چیز میں نئی بات پیدا کرنے والا ضال ہے

نہر ابو حنیفہ حدیث سے روایت کرتے ہیں کہ  
 اس کا کثیر ہی کو اس کا کثیر ہی کو  
 نام محدود ہے کہا کہ اس کا کثیر ہی کو  
 قول ہے امام ابو حنیفہ

### بَابُ الْأَصْحَابَةِ وَالْأَنْصَابِ الْفَقْهِي

۴۵۱۔ حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ سَمِعْتُ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 لَا يَزِيدُ الْيَمِينَ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي يَمَنِ يَخُذُ وَهُوَ  
 نَفْسُهُ يَخُذُ يَخُذُ يَخُذُ يَخُذُ

### قریبی قرینہ کے منتہی کرنے کا بیان

نہر ابو حنیفہ حدیث سے روایت کرتے ہیں کہ  
 اس کا کثیر ہی کو اس کا کثیر ہی کو  
 نام محدود ہے کہا کہ اس کا کثیر ہی کو  
 قول ہے امام ابو حنیفہ

### بَابُ مَنْ أَحْدَثَ فِي غَيْرِ قِتَابٍ فَهُوَ ضَالٌّ

۴۵۰۔ حَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ سَمِعْتُ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 لَا يَزِيدُ الْيَمِينَ  
 قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي يَمَنِ يَخُذُ وَهُوَ  
 نَفْسُهُ يَخُذُ يَخُذُ يَخُذُ يَخُذُ

### اپنے ضمن کے علاوہ کسی چیز میں نئی بات پیدا کرنے والا ضال ہے

نہر ابو حنیفہ حدیث سے روایت کرتے ہیں کہ  
 اس کا کثیر ہی کو اس کا کثیر ہی کو  
 نام محدود ہے کہا کہ اس کا کثیر ہی کو  
 قول ہے امام ابو حنیفہ



محمد - الخليفة حاد - ابراہیم - ایک شخص فرما  
جا رہی تھی اس وقت سے روایت کرتے ہیں کہ حج  
کرتا رہا لیکن اس کا حال پوچھا اس کا بچہ ایک شخص  
جا رہا حج کرتے آئے مسلمان تھے اس شخص نے  
اس کے وجود کو کھاتے ہیں کہ حج نہیں۔  
ام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں۔ اور  
اسی قول سے امام ابوحنیفہ کا۔

[illegible]

امام محمد نے کہا کہ یہ کسی جہل و غیبت کی بات ہے۔  
 قول ہے امام ابوحنیفہؒ۔  
 محمد ابوحنیفہؒ انہما، ابومحمد سے روایت کرتے  
 ہیں کہ حضرت سہیلؒ نے کہا کہ جاکر اپنے درجہ اسی پر  
 آجائے جو وہیں کا ہے، وہ خود بیٹے سہیلؒ سے  
 امام کا فاضل اور بڑی کے کہ وہ حبشیوں کی بیوی  
 رہا۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو کہتے ہیں اللہ ہی قول  
 ہے امام ابوحنیفہؒ علیہ الرحمۃ۔

محمد ابو حنیفہ - مجدداً ایک بن ابوبکر بن عمر  
سے روایت کرتے ہیں کہ کعب بن لکھ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ کو ابو سلمہ کے پاس سے  
آؤد آپ سے ہی ایک وندہ کا حکم پوچھا جس نے  
بک بکری کو مرنے کے خوف سے ہنسنے  
سے ڈرنا کہا۔ تو اس کو بھی علیہ رضی اللہ عنہ

[illegible]

٤٨٥ - مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبِرْنَا اَنْتَ جَبَلٌ  
قَالَ اَنْتُمْ اَنْتُمْ عَالِيَا لِسْمِي قَالَ نَصَبَ  
رَسَدٌ مِنْ تَحْتِ سَعْدٍ اَوْ شَا بِهَا حُلَا  
فَلَمْ يَجِدْ يَمْلِكُا فَدَنَتْهُمَا  
بِمَرْوَةٍ قَالَ الْعَبْدُ لِي لَمْ يَلْقَ غُلْبِي  
ذَلِكَ عَنْ ذِيكَ مَا سَتَرَهُ  
بِالْاَمَانَةِ

فَالْحَمْدُ لِلَّهِ فَاعْلَمُوا أَنَّهُ قَدْ قُتِلَ  
أَبُو جَبْرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
بِأَمْرِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ  
مَنْ شَاءَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ مِنْ تَلْفِظِ قَوْلِ  
أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ فَقَرَأَ الْوَجْهَ وَأَمَرَ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ  
لَا يَكْفِيهِمْ ذَلِكَ  
فَالْحَمْدُ لِلَّهِ فَاعْلَمُوا أَنَّهُ قَدْ قُتِلَ  
أَبُو جَبْرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

٤٨٦ - محمد بن علي بن ابي حمزة قال: سمعت ابا عبد الله عليه السلام يقول: من شرب ماء من يدها لم يشرب مني الا ان يشربه من يدها.

وَلَا يَسْمَعُ لَكُمْ فِي هَٰذَا الشَّيْءِ مِن شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ أَنكِ لَمْ تُغِثُوا فِي الْحَرْبِ بِشَيْءٍ مِّنْ مَّا كُنْتُمْ تُوعَدْنَ ۚ

میں جب اس کے پرنے نے ان کو دکھایا تو  
ایک شخص نے اس کو تیرا ادا اس کو قتل کی  
ادبی سے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اس کے  
کنا کے حکم کو چھوڑنے سے اللہ علیہ و آلہ وسلم  
نے (ابا انہی میں بھی جاننے والے اللہ عزت کرنے  
والے ہیں جیسا کہ قرآن کے جیسے ہی طرح خوب  
قرآن سے کوئی بات کہہ کر اس کے ساتھ

کہ وہ کہہ رہے تھے کہ اس کے ساتھ کیا پراس کے کاؤ۔  
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں۔ اسی  
 ہے امام عظیمیہ کا۔  
 مولانا عظیمیہ، سعید بن مسروق، ابن جریر  
 روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مدینہ کے ایک  
 کوٹھن میں گیا اس کے کمرے پر آکر اس نے دروازہ پر  
 دھک مار کر اس کو پہنچایا کہ اس نے کہا کہ میں  
 کوٹھن میں گیا تھا کہ اس نے کہا کہ میں  
 کوٹھن میں گیا تھا کہ اس نے کہا کہ میں  
 کوٹھن میں گیا تھا کہ اس نے کہا کہ میں

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم اپنے میں ادیبی  
 کہتے ہیں۔ امام ابو حنیفہ کا۔  
 محمد ابو حنیفہ۔ حجاز۔ امام ابو حنیفہ سے روایت  
 کرتے ہیں کہ جراثیم کوئی چیز نہیں ہے جس سے کوئی  
 شخص کے غریب قوت نہ ہو تو جس کو اس کو  
 ہوسے وہ اس کو کھانے کے لئے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ  
فَإِنْ تَحْتَمَلُوا مِنْهُ حَتْفًا يَكُونُ خِطَابًا  
مِنْ رَبِّكُمْ فَتُحْمَلُ مِنْكُمْ ثِقْلٌ حَقِيرٌ  
فَإِنْ تَحْتَمَلُوا مِنْهُ حَتْفًا يَكُونُ خِطَابًا  
مِنْ رَبِّكُمْ فَتُحْمَلُ مِنْكُمْ ثِقْلٌ حَقِيرٌ  
فَإِنْ تَحْتَمَلُوا مِنْهُ حَتْفًا يَكُونُ خِطَابًا  
مِنْ رَبِّكُمْ فَتُحْمَلُ مِنْكُمْ ثِقْلٌ حَقِيرٌ

وَأَيُّهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ يَمِينِي بِكَ وَالْغَدَاةُ  
بِمَا تَقُولُ وَأَمَّا أَنَا فَمَعْدُومٌ  
وَمَقَاتِلٌ خِلَافِي وَأَمَّا سَابِقُكَ  
فَعَدْلٌ وَأَمَّا الشَّيْءُ فَهُوَ قَلْبِي  
وَأَمَّا رَأْسُكَ فَمَقَامِي لَهَا  
بَدَلٌ وَأَمَّا الْوُجُوهُ فَإِنَّهَا  
بِهَا عَيْنَانِ هَذَا مَا تَقُولُ

بِهَذَا شَقَّ حَلْدَهُ .  
**قَالَ مُحَمَّدٌ** رَبِّهِ مَا هَذَا وَهُوَ  
 قَوْلُ أَبِي عَيْنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ٤٨٩ - **مُحَمَّدٌ** ذُو الْأَسْبَابِ أَبُو  
 حَنِيفَةٍ فِي مَسْئَلَةٍ فِي عَمَلٍ بِأَيِّهِ يُرَدُّ  
 فِي بَرٍّ أَوْ فَوْقَ الْبَرِّ أَوْ فِي الْبَرِّ أَوْ فِي  
 الْمَدِينَةِ أَوْ فِي الْخَبَرِ أَوْ فِي الْمَدِينَةِ  
 قِيلَ مَا يَرِيدُ عَلَى مَا تَقُولُ مَا هَذَا  
 مَسْئَلَةُ عَمَلٍ بِأَيِّهِ يُرَدُّ -

فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
قَوْلُ أَتَى مُنْقَضًا  
عَنْ حَتَّى أَتَى عَنَّا أَيْ خَبَرَنَا  
لِي يَنْبَغِيَ أَنْ يَكُونَ  
أَرْجَاهُ مُنْقَضًا





کَلَّمَ بِالْأَعْيَانِ

۴۸- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَرْنَا الْوُحْيَةَ  
عَنْ شَأْنٍ غَيْرِ تَوَاهِيَةٍ مِنْ قَوْلِ مَنْ شَاءَ  
قَالَ وَوَدَّ أَنْ يَجْعَلَ قَوْلَهُ وَحْيًا  
يَنْتَهِى  
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهِيَ نَحْنُ وَوَحْيُكَ  
أَيْ وَحْيُكَ

کے کوئی آجائے۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے  
ہیں کہ حضرت عروہؓ نے کہا کہ میں پسند کرتا ہوں  
کہ میرے پاس ایک ترجمیل یا دو ترجمیل  
لکھی گئی ہوں۔  
امام محمد نے کہا کہ کوئی کہہ رہے ہیں ابھی  
قول ہے ابو حنیفہؓ کا۔

بَابُ مَا يَكُونُ مِنْ أَكْلِ  
لَحْمِ السَّيِّئِ وَالْبَيِّنِ الْحَمِيرِ

۴۹- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَرْنَا الْوُحْيَةَ  
عَنْ شَأْنٍ غَيْرِ تَوَاهِيَةٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
عَنْهَا اللَّهُ وَنَحْنُ نَسْتَأْذِنُ النَّبِيَّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَكْلِهَا قَبْلَ مَا  
عَلَيْهِ فَيَجِدُ مَا سَأَلَ  
مَسْأَلَتَهُ فَإِنْ فَطَعُوهُ أَشَاءَ  
فَقَالَ أَتَعْبِيئُونَهُ مَا لَا  
تَأْكُلُونَ  
قَالَ مُحَمَّدٌ بِهِ نَحْنُ وَوَحْيُكَ  
أَيْ وَحْيُكَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

درندوں کے گوشت اور گھوٹوں  
کے دودھ کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت  
کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ کو ایک سو سو مہینا  
گیا تو عائشہؓ نے اس کو کھانے کا ٹکڑی بتاتے  
ہیں وہ دیر دیر دسم سے پوچھا جی ہاں لایا وہ  
وسلے لے اس کو اس کے کھانے کا ٹکڑی پر  
ایک مہینہ لایا اور عائشہؓ نے کہا کہ اس کو  
کھانے پر مشاء۔ وہ دیر دیر دسم سے لایا کیا تو  
اس کو کھانے کا ٹکڑی پر دسم سے لایا  
امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم جیسے ہیں ابھی  
قول ہے امام ابو حنیفہؓ کا۔

۵۰- مُحَمَّدٌ قَالَ نَحْنُ بِنَا أَهْلَ الْوُحْيَةِ  
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ  
سَعْدِ بْنِ طَرِيقٍ عَنْ أَبِيهِ رَسُلَةَ آتِ  
مَنْ مَنِ كَلَّمَ بِهِ نَبِيٌّ مِنْ أَسْبَاحِ وَنَبِيٍّ  
بِذِي حَنْظَلٍ مِنْ أَهْلِ الْوُحْيَةِ أَنْ يَكُونَ الْوُحْيُ  
بِالنَّبِيِّ وَأَنْ يَكُونَ الْوُحْيُ بِنَبِيِّ الْوُحْيَةِ  
أَيْ الْوُحْيَةِ  
قَالَ مُحَمَّدٌ بِهِ نَحْنُ وَوَحْيُكَ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں  
کہ میں فرمایا جی ہاں اے عائشہؓ وہ دسم سے لایا  
والے ہندوں کے کھانے سے اور ہر حال والے  
پرندوں سے اور ہر حال کی پکڑی ہوئی حاملہ دوسروں  
سے صورت کرنے سے آجائے۔ ابھی تک کہ وہ  
ہے اور محمدؐ کے پہلے ہونے کے لیے کے کو حسب  
کہ ہے سے روایت۔  
امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم جیسے ہیں ابھی  
قول ہے امام ابو حنیفہؓ کا۔

بَابُ الْوُحْيَةِ

۵۱- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَرْنَا الْوُحْيَةَ  
عَنْ شَأْنٍ غَيْرِ تَوَاهِيَةٍ عَنْ أَبِيهِ  
سَعْدِ بْنِ طَرِيقٍ عَنْ أَبِيهِ رَسُلَةَ آتِ  
مَنْ مَنِ كَلَّمَ بِهِ نَبِيٌّ مِنْ أَسْبَاحِ وَنَبِيٍّ  
بِذِي حَنْظَلٍ مِنْ أَهْلِ الْوُحْيَةِ أَنْ يَكُونَ الْوُحْيُ  
بِالنَّبِيِّ وَأَنْ يَكُونَ الْوُحْيُ بِنَبِيِّ الْوُحْيَةِ  
أَيْ الْوُحْيَةِ  
قَالَ مُحَمَّدٌ بِهِ نَحْنُ وَوَحْيُكَ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں  
کہ میں فرمایا جی ہاں اے عائشہؓ وہ دسم سے لایا  
والے ہندوں کے کھانے سے اور ہر حال والے  
پرندوں سے اور ہر حال کی پکڑی ہوئی حاملہ دوسروں  
سے صورت کرنے سے آجائے۔ ابھی تک کہ وہ  
ہے اور محمدؐ کے پہلے ہونے کے لیے کے کو حسب  
کہ ہے سے روایت۔  
امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم جیسے ہیں ابھی  
قول ہے امام ابو حنیفہؓ کا۔

بَابُ أَكْلِ الْحَبِيبِ

۵۲- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَرْنَا الْوُحْيَةَ  
عَنْ شَأْنٍ غَيْرِ تَوَاهِيَةٍ عَنْ أَبِيهِ  
سَعْدِ بْنِ طَرِيقٍ عَنْ أَبِيهِ رَسُلَةَ آتِ  
مَنْ مَنِ كَلَّمَ بِهِ نَبِيٌّ مِنْ أَسْبَاحِ وَنَبِيٍّ  
بِذِي حَنْظَلٍ مِنْ أَهْلِ الْوُحْيَةِ أَنْ يَكُونَ الْوُحْيُ  
بِالنَّبِيِّ وَأَنْ يَكُونَ الْوُحْيُ بِنَبِيِّ الْوُحْيَةِ  
أَيْ الْوُحْيَةِ  
قَالَ مُحَمَّدٌ بِهِ نَحْنُ وَوَحْيُكَ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں  
کہ میں فرمایا جی ہاں اے عائشہؓ وہ دسم سے لایا  
والے ہندوں کے کھانے سے اور ہر حال والے  
پرندوں سے اور ہر حال کی پکڑی ہوئی حاملہ دوسروں  
سے صورت کرنے سے آجائے۔ ابھی تک کہ وہ  
ہے اور محمدؐ کے پہلے ہونے کے لیے کے کو حسب  
کہ ہے سے روایت۔  
امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم جیسے ہیں ابھی  
قول ہے امام ابو حنیفہؓ کا۔

بَابُ الصَّيْدِ تَرْوِيهِ

۵۳- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَرْنَا الْوُحْيَةَ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں  
کہ میں فرمایا جی ہاں اے عائشہؓ وہ دسم سے لایا  
والے ہندوں کے کھانے سے اور ہر حال والے  
پرندوں سے اور ہر حال کی پکڑی ہوئی حاملہ دوسروں  
سے صورت کرنے سے آجائے۔ ابھی تک کہ وہ  
ہے اور محمدؐ کے پہلے ہونے کے لیے کے کو حسب  
کہ ہے سے روایت۔  
امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم جیسے ہیں ابھی  
قول ہے امام ابو حنیفہؓ کا۔





أَعْلَمُ بِهِ أَمْرِي أَذَى لِي كَمَا كَرِهَ  
 تَقَرَّرَ وَبِخَشْتِ سَأَلَهُ أَدَاةً شَيْخٌ  
 أَمَّهُ تَسَاءَلَهُ عَلَى الْمَسْئَلَةِ لَمْ  
 يَأْتِ بِمَعْنَى.

قَالَ حَقَّقْتُ وَبِهِ نَاسِلُهُ دُخَسُ  
 قَوْلُ أَفِي حَبِيبَةٍ خَلَّتْ الرِّقَابَةُ.

### بَابُ الْبَيْدِ الشَّدِيدِ

۸۱۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَعْتَرَا أَوْحِيَةً  
 عَنْ عَمَاءٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى الْبَيْدَ  
 وَهَذَا خَلَّتْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ تَلْعَبُ  
 حَقَّقْتُ مَعَهُ قَدْ دَا فِي قَدَا حِينَ  
 بَيْنِي فَتَأْتِي أَيْدَاهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ  
 عَمِّ أَبِي الْبَيْدِ مَسْئُورٌ وَبِهِ أَمَّهُ تَقَالِي خَلَّتْ  
 تَدَا كَانَتْ كَلِمَةً بَيْدَةً ثُمَّ وَجَّهَتْ أَلْفَ الْبَيْدِ  
 سَوِيحًا ثُمَّ دَلَّ عَلَى كَلِمَةٍ وَتَدَا  
 قَالَ حَقَّقْتُ وَبِهِ قَوْلُ أَبِي

حَبِيبَةٍ

۸۱۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ خَعَرْنَا أَوْحِيَةً  
 قَالَ سَمِعْتُ أَمْرًا مِنْ رُوَيْحِ الْأَعْرَابِ  
 مُرَاجِعًا قَالِ الْبَيْدُ أَوْحِيَةً خَعَرْنَا  
 أَمْرًا بَيْنَ الْبَيْدِ وَبِهِ أَمَّهُ تَقَالِي خَلَّتْ

قَالَ حَقَّقْتُ وَبِهِ قَوْلُ أَبِي

۸۱۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ خَعَرْنَا أَوْحِيَةً  
 قَالَ خَلَّتْ كَلِمَةً رُوَيْحِ الْبَيْدِ خَلَّتْ خَلَّتْ  
 نِي مَعْرُوفٍ أَلَا تَدْرِي مَعْرُوفٍ خَلَّتْ  
 خَلَّتْ خَلَّتْ خَلَّتْ خَلَّتْ خَلَّتْ

خَلَّتْ خَلَّتْ خَلَّتْ خَلَّتْ خَلَّتْ

معاشی کی نسی کے سبب سے ان دونوں کا طائر  
 ہو گیا تاکہ وہ جہاں میں طائر کی طرح اور گشت کردہ  
 تھا لیکن جب مزارعہ کے لئے سہارا لیا تو  
 لی تو دونوں کا کشا ہو گیا درست ہے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی کو لیتے ہیں اور  
 یہ قول ہے امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کا۔

### گارش بید کا بیان

مر۔ بوئید۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ  
 گارش کے بچے سے پتا تھا اس ابراہیم کے پاس گیا  
 درود کا گانا گاتے تھے جس نے ان کے ساتھ گانا  
 گایا پھر مرید کا ایک بیوی لایا جس نے میری بغیر  
 بھی دیکھا۔ گرشیت میان کی مجھے سقر۔ بھڑا  
 اس مسودہ کے کہ انہوں نے انکر اوقات تو کہے  
 لی گائیک ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے کہ اس کی  
 تم دلتے گئے سے کہی کہ یہ اور مجھ کو چاہا۔

امام محمد نے کہا کہ اس ابراہیم کا نام ابراہیم ہے

مر۔ بوئید۔ مرحوم بن زرمینا سے روایت  
 کرتے ہیں کہ وہ بیدہ جیسے فوجی اور عہدہ دار  
 سر ہندو کا تھا جس میں ان کے لئے بید ہو گیا

۸۱۸۔ محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور بچہ  
 قول ہے امام بوئید کا۔

مر۔ ابو سعید۔ ابو اسحاق مروی ہیں سے  
 روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا

کہ میں نے اس کے ساتھ روایت میں اس کے لئے کہ  
 اسے۔ اور ان میں سے ایک کی آل کے ہیں اور ان کی

۸۱۹۔ محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور بچہ  
 قول ہے امام ابو سعید کا۔

مر۔ ابو سعید۔ ابو اسحاق مروی ہیں سے  
 روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا

کہ میں نے اس کے ساتھ روایت میں اس کے لئے کہ  
 اسے۔ اور ان میں سے ایک کی آل کے ہیں اور ان کی

۸۲۰۔ محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور بچہ  
 قول ہے امام ابو سعید کا۔

مر۔ ابو سعید۔ ابو اسحاق مروی ہیں سے  
 روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا

کہ میں نے اس کے ساتھ روایت میں اس کے لئے کہ  
 اسے۔ اور ان میں سے ایک کی آل کے ہیں اور ان کی

۸۲۱۔ محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور بچہ  
 قول ہے امام ابو سعید کا۔

مر۔ ابو سعید۔ ابو اسحاق مروی ہیں سے  
 روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا

کہ میں نے اس کے ساتھ روایت میں اس کے لئے کہ  
 اسے۔ اور ان میں سے ایک کی آل کے ہیں اور ان کی

۸۲۲۔ محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور بچہ  
 قول ہے امام ابو سعید کا۔

مر۔ ابو سعید۔ ابو اسحاق مروی ہیں سے  
 روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا

کہ میں نے اس کے ساتھ روایت میں اس کے لئے کہ  
 اسے۔ اور ان میں سے ایک کی آل کے ہیں اور ان کی

۸۲۳۔ محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور بچہ  
 قول ہے امام ابو سعید کا۔

مر۔ ابو سعید۔ ابو اسحاق مروی ہیں سے  
 روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا

کہ میں نے اس کے ساتھ روایت میں اس کے لئے کہ  
 اسے۔ اور ان میں سے ایک کی آل کے ہیں اور ان کی





















[illegible]









امارت اور اس شخص کا بیان جس نے بہتر طریقہ ایجاد کیا اور بعد والوں نے اس پر عمل کیا۔  
 محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ نے کہا کہ ابن عباسؓ جی جی جن کے باعث مردے کو مرنے کے بعد ثواب دیا جاتا ہے ایک تو وہ بڑا کام ہے کہ اس کے مرنے کے بعد اس کے لئے دعا کرے پس وہ ثواب دیا جاتا ہے اس کی دعا کے سبب سے اور دوسرا وہ مرد ہے کہ علم رکھنے والے اس پر عمل کرے اور لوگوں کو سکھائے پس وہ ثواب دیا جاتا ہے۔ اس پر عمل کرنے یا سکھانے کے سبب سے اور دوسرا وہ مرد ہے کہ زمین خیرات کر جائے۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ ابو حسان حسن ابی ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو ہریرہؓ قیامت ہے۔ اور وہ قیامت کے دن رسولانی اور شرمندگی ہے مگر جو کہ اس کو حق کے ساتھ ہے پھر اس کا حق ادا کرے لیکن یہ اس کو کہاں سے حاصل ہو سکتا ہے اسے ابو ہریرہؓ دینے اس کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ ابیہم نے کہا کہ بھ گھنگوڑوں کے حوالہ کر دی گئی ہے یعنی مصیبت بات کرنے سے آتی ہے اگر خاموش رہے تو نجات پائے۔

يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ وَمَنْ اسْتَنْ  
 سَنَةً حَسَنَةً عَمِلَ بِهَا مَنْ بَعْدَكَ  
 ۸۹۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَادٍ  
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَكَلَتْهُ يَوْجُورُهُمْ  
 الْفَقِيهَاتُ بَعْدَ مَوْتِهِ ذَلِكَ بِمَا عَزَا  
 بَعْدَ مَوْتِهِ فَهُوَ يُوْجِرُ لِي وَنَارِيَّةَ رَجُلٍ  
 عَلَّمَ عَلِمًا يَتَذَلُّ بِهِ وَيُعَلِّمُهُ النَّاسَ  
 فَهُوَ يُوْجِرُ عَلَى مَا عَمِلَ بِهِ  
 أَوْ عَلَّمَهُ وَرَجُلٌ شَرَكَ امْرَأَتَهُ  
 مَدَّةَ قَبْلَةٍ۔

۸۹۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي  
 عَتَّانٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّ الْإِمَارَةَ  
 أَصَانَةٌ وَدِينٌ فَرَمَ الْغِيَمَةَ يَخْرُجُ قَبْلَ الْإِمَارَةِ  
 إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا مَبِيتَةً فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا  
 فِيهَا وَكَانَ لَهُ ذَلِكَ الْبَرَاءَةُ وَالْإِمَارَةُ يَوْمَ۔

۸۹۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ  
 رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ  
 ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْبَلَاءُ مَوْجِلٌ  
 بِالْكَلْبِ۔

محمد سعید اینڈ سنٹرل جبران کتب و آلات مطبع سعیدی

کراچی

اردو بازار

قرآن محل

طوبی ریسرچ لائبریری

اسلامی اردو، انگلش کتب،

تاریخی، سفرنامے، لغات،

اردو ادب، آپ بیتی، نقد و تجزیہ

[toobaa-elibrary.blogspot.com](http://toobaa-elibrary.blogspot.com)